

Vol III
No 17



Tuesday
5th January, 1954

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY
DEBATES
Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN
QUESTIONS AND ANSWERS

C O N T E N T S

	PAGE
L. A. B. U. No 1 of 1953 The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953—not concluded	869—95*

Note —In this part a star(*) at the beginning of the Speech denotes confirmation not received

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Tuesday the 5th January 1954

The House met at Half Past Nine of the Clock

[*Mr Speaker in The Chair*]

**The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands
(Amendment) Bill, 1953**

Mr Speaker Shri Ch Venkatrama Rao

میں سمجھا ہوں کہ مجھے نام سامنے کی ضرورت ہے و ممبران خود اس
کے لئے کھڑے ہو جائیں جنہوں نے اس بل دیا ہے

سری ایچ ونکٹ رام راؤ (کریم نگر) ممبر مسکوہ میں ہے کہ
اس بل میں ۵۳ (۵) میں اس کا ہے لیکن چونکہ اس میں اس کے لحاظ سے
کچھ غلط فہمی کا امکان ہے اس لیے اس میں کچھ ترمیمی تبدیلی کرنا چاہا ہوں

With the change in wordings just now suggested by me
my amendment will read as follows

After sub section (4) of section 53B proposed to be insert
ed by the clause add the following proviso

Provided that the extent of the holding shall not be lowered
to two family holdings or below that unless the Government
provides adequate and necessary financial assistance So as to
enable the cultivator to conform to the standard of efficient culti-
vation

Mr Speaker That is all right He may proceed with his
speech

سری ایچ ونکٹ رام راؤ مسکوہ میں ہے ۴ فرم میں ۵۳ (۵)
میں اس کی ہے اس فرم کے پس کرے ہوئے میں نے اس شرط کا حوالہ دیا ہے کہ
Efficient cultivation () کے نام پر جو وعدہ
آئند سامنے جائے ان وعدہ کے بعد عملی ہولڈنگ ور میں سے نچے کی اس رکھنے

والوں پر اگر اس قسم کے فوڈ عائد کیے جائیں وہیں لاویا فاسیبل (Financial) امداد دی جائے یہ مہری قسم کا مقصد ہے جس میں سے ہم اس لیے پس کی ہے کہ عام طور پر دو پہلی ہولڈنگ نا اس سے کم زمین رکھتے ولا کسان عرب غلے کھلا ہوا نا زیادہ سے زیادہ مڈل پیرس (Middle Peasant) ہوتا ہے اگر اس پر اب بس کسویس کے نام سے فوڈ عائد کیے جائیں تو ان زمینوں کے حق میں جو آمد سے والے ہیں اس کو حسب ہدایت بیج ڈالنے کی ترغیب دینی ہی کھاد ڈالی پڑیگی اسی طرح کے حسابات رکھے ہوئے طائرے کرک و اسی عرب کی وجہ سے ان ہدایات و احکامات کی بنیادی نہ کر سکتا اس طرح ہمیں (Maintam) نہ کر سکتا اسی صورت میں اب اس کی زمین پر عرصہ کر لینگے نا اسکو تصور کر گئے کہ کسی طرح آپ کے احکام کی تکمیل کرے سلیے جب تک اس عرب اور کھلے ہوئے کسان ر اس طرح کی فوڈ عائد کرنے سے نہیں اس کی مالی امداد نہ کریں اسے احکام دیا سبب ہیں نہ کہا جاسکتا ہے کہ جو زمینیں ہیں ان میں اسے ترلووس (Provisions) رکھنے چاہئے لیکن ہم جانتے ہیں کہ بغاوتی زمین گروئی سبک نا گرو مور لوڈ (Grow More Food) زمین کے سلسلے میں جو زمینیں ہیں ان سے دو پہلی ہولڈنگ سے کم زمین رکھنے والوں کے کس حد تک فائدہ اٹھانا ان سب زمینوں سے دھواں کسانوں کو ہی فائدہ پہنچا میں نہ مانا ہوں کہ بغاوتی زمین گروئی سبک نا گرو ور لوڈ کی حواسکتا ہیں وہ چر اسکتا ہیں ۔ لیکن ٹلے ٹلے زمینداروں نے ان سے بچا فائدہ اٹھا کر عرب کاسکاروں کو ان سے محروم رکھا میں کرم نگر کا وہ حواس کے سامنے رکھا ہوں وہاں اچھے بیج کی قسم کے سلسلے میں کسی ہزار پلے بغاوتی دی گئی ہے لیکن دو پہلی ہولڈنگ سے کم زمین رکھنے والے چھ کم لوگوں کو وہ بیج ملے کیونکہ زمین حد اسے ہیں ہیں ۔ زمین اسے ہیں کہ اوسط درجہ کاسان اب کے نام ہیں اسکا سلیے جسے بھی زمینیں ہیں وہ اوسط اور معمولی درجہ کے کسانوں کے فائد کے لیے ہیں ہوتے ہیں سے عرب اور کھلے ہوئے ملے کو فائدہ پہنچ سکے اسی حالت میں ان پر نہ فوڈ عائد کرنا کہ اچھے بیج استعمال کرو اچھے کھاد استعمال کرو انسٹیکٹووس (Efficient Cultivation) ہو نہ کہا سبک درس ہے میں نہ ہیں کہا کہ اسکا ہونا چاہئے ۔ لیکن میں کہہ سکتا کہ زراعت کی ترقی اس بات پر منحصر ہے کہ حکومت انک پلان کے حق میں موجودہ حالات میں حیدرآباد اور ہندوستان کی جو نہیں زرعی معیشت ہے اسکا لحاظ رکھا جائے تو کاسانوں پر اسے فوڈ آب عائد کر سکتے ہیں ؟ کہا ہم نے کسانوں کو سائنسک (Scientific) اور تکنیکل امد (Technical aid) پرووڈ (Provide) کی ہے ؟ جب ہمارا کہیں کھلا ہوا اور غریب ہے تو پھر ان حالات میں میں نہ سمجھتے ہیں فاسر ہوں کہ ان پر کس طرح یہ فوڈ عائد کیے جا رہے ہیں ؟ ان سے مجھے سبب ہے کہ ملے فائدہ کے

عصاں ہوگا ان سود سے سادہ یہ بھی ہوکہ کسانوں سے زرعی زمین چھین لیا جائے۔
ان حالات میں میں آپریٹل جف مسٹر صاحب سے نہ وہی (بیلنگ) کرنا
ہوں کہ چونکہ پلاننگ کمیٹی کے مسودہ سے جو زمین کی گئی ہیں ان میں بھی اس
درجہ کنوہ سے کوئی تبدیلی کرنا نہیں پڑی اس لیے اس اسٹیمٹ کو قبول کرے ہوئے
کم سے کم فنانسل ہلپ (Financial help) دینا منظور کیا جائے
اگر جف مسٹر صاحب نہ کہتے ہیں کہ آئندہ اس میں میں رولس سے والے ہیں و
پھر اس حد تک ہی پراویز (Provision) یہاں رکھتے ہیں کوئی امر باع
نہ ہونا چاہیے بلکہ میں اسٹیمٹ ہوں کہ آپریٹل جف مسٹر مری اس معمولی
درجہ کو منظور کریں اس لیے کہ میں اس پر عمل کرنا ہوں

Mr Speaker It will be better if the Chief Minister explains his amendment first

Chief Minister (Shri B Ramakrishna Rao) I have already moved the amendment

مسٹر اسپیکر میں اس اسٹیمٹ کے بارے میں صرف دو ہی
میں عرض کرنا چاہتا ہوں جس سے ۲ کا جو ڈرامٹ ہوا تھا وہ اب ہی عورت کے بعد
ڈرامٹ کیا گیا تھا اور ۳ سی میں جو الفاظ استعمال کیے گئے ہیں وہ اب ہی سوچ
سمجھ کر اور ڈسکس (Discussion) کے بعد استعمال کیے گئے ہیں لہذا
۳ سی کے آخری الفاظ سے متعلق حد سبھاظاہر کیے گئے۔ آخری الفاظ یہ ہیں

unless in the opinion of the Government or such Officer or authority it is so efficiently cultivated and managed according to the standards prescribed under Section 53 B that breakup will lead to a fall in production

a breakup will lead to a fall in production

ان الفاظ کے بارے میں کچھ سبھاظاہر کیے گئے تھے یہ کہہ گیا کہ ممکن ہے کہ
اسکا نہ اس پرپس (Interpretation) کیا جائے کہ لہذا
(Lands) جو مختلف جگہوں پر واقع ہیں ان سے کے بارے میں -
وہاں ۲ انکر ہیں وہاں ۲ انکر ہیں اور وہاں ۲ انکر ہیں یہ کہہ کر اپنی
ہولڈنگ کو بجائے کی کوئس کی جانسی ۴ سے ظاہر کیا گیا تھا - دراصل پلاننگ
کمیٹی (Planning Commission) کی رپورٹ میں جو الفاظ
رکھے گئے ہیں انکی وضاحت الفاظ ٹریک اپ (Breakup) سے ہی
ہو جائے انک اچھے لڑک میں اسکی اچھی کلیوٹس (Cultivation)
جاری ہے نہ اسکو ٹریک اپ کرے ہے پروڈکس (Production) گرجانا ہے

و مکمل کے لئے ۱۰ ایک روپرو (Proviso) ہے اس سے
کی گھاس کو جمع کرنے کے لئے ۱۰ اگساں دلائے کے لئے کہ دھر کے ۲ سکر اور
اودھر کے ۲ سکر لائے جاسکے تو پلاننگ کمیشن کے حرم سے ڈسکس (discuss)
کرنے کے بعد وہ ۱۰ (Add) کرنے کی جی سے ضروری ہے

شری بی بی دھارما (Bhikshu) — کیا کامپیکٹ (Compact) میں جڑ کر فٹیڈ (Fitted)
(Contiguous) یا جڑ کر ہو سکتا ہے ؟

شری بی رام کس راؤ فری ہو سکتا ہے بالکل کسٹاک میں ہو سکتا ہے
میں کچھ فری آجائے لیکن نہ بھی و کسٹاک لاک (Compact Block)
ن ہو سکتا ہے ۱۰ ہو سکتا ہے کہ لازمی طور پر بالکل کسٹاک (Contiguous)
ہو سکتی ہے نہج میں نالا آجائے دی جائے

شری بی بی دھارما — یہاں یہ تھا یا کہ جی بی بی سے ابھر جیسی کے ایک یا دو سو
ہے لیکن کچھ سے کیا سمجھا جاتا ہے ؟

شری بی رام کس راؤ فری وہ و حر کسٹاک کی معرفت میں ہیں آجائے لیکن
لرم کچھ کہ اسی کی جائداد نہج میں جی سے نہج میں مالاب ہے اودھر کچھ
رہے اور اودھر کچھ رہے کسٹاک کا لفظ اس وجہ سے استعمال کیا گیا ہے ۔
مسلسلی (Facility) کے ساتھ نظر سے نہ لفظ استعمال کیا گیا ہے
ایک و یہ ایکسپلینیشن (Explanation) ڈھانے کی ضرورت ہے
اور دوسری ضرورت نہج سے نہج سے پراویر (First Proviso) (حوسب
سکس) کے لئے رکھا گیا ہے اسکو اوٹ (Omit) کیا جائے ۔ اسکی وجہ
ہے کچھ غلط دہمیاں پیدا ہو گئی ہیں ۔ لوگ کہتے ہیں کہ نہ دو دو پراویر کو
آئے ہیں اسکی کیا ضرورت ہے ؟ جیلے دو پراویر رکھتے گئے تھے اور اصل ڈرافٹ
(Original draft) حوالہ ہو رہا اس میں نہ دو پراویر پڑواؤ
(Provide) کرنے کی ضرورت سمجھی گئی تھی ایک پراویر تو نہج ہے ۔

Provided that where a breakup will not lead to a fall
in production the Government or such officer or authority may
assume the management of the excess land even though the
cultivation by the landholder is efficient according to the stand
ards prescribed on payment of compensation according to the
principles laid down in sub sections (7) and (8)

جی سے ضرورت نہج ہے کہ اسکو ڈیلیٹ (Delete) کیا جائے کیونکہ ہم نے
ایکسپلینیشن (Explanation) کے جیلے ہو سکتے ہیں ۱۰ () کی
اس میں یہ لفظ استعمال کرتے ہیں

is so efficiently cultivated according to the standards prescribed that a breakup will lead to a fall in production

ان نارسو (Positive) لفظ میں سکو رکھا گیا ہے دوسرے پروو (Proviso) میں حد مہیا ہوئے کی وجہ سے نہ بتایا گیا ہے کہ اسکا نگیسو اسکت (Negative Aspect) کس طرح ہوگا حالانکہ سکی کوئی ضرورت نہیں تھی ۔ دوہوں ایک ہی مانت کے پکچرس (Pictures) ہیں جہاں مہیوں بالکل ماف ہے وہاں اسکو الگ الگ نالے کی ضرورت نہیں ہے کماکت بالکس میں مانت انیسٹ کانسو (Efficient cultivation) ہو رہی ہے کہ جسکے نکرے کرے سے پروڈکشن (Production) میں فال (Fall) ہوا ہے مانت اسانک صورت کے گورنمنٹ کو مانت (Management) ابروم (Assume) کرے کا مانت ہے یہی اسکا مطلب ہے نارسو (Positive) اور نگیسو (Negative) دونوں صورتوں کے لیے الگ الگ پروو (Provide) کرے کی کوئی ضرورت نہیں ہے ۔ مانت میں سکو ڈیلٹ (delete) کرے کی صورت میں کر رہا ہوں

دوسرے یہ کہ جہاں انیسٹ کانسو ہوئے کے مانت ہم میں حاصل کرنا چاہے میں وہ وہ مانت یہاں کہ میں کا ان انیسٹ کانسو (Inefficient cultivation) ہوئے کی صورت میں مانت کچھ کم دنا چاہے اور جہاں انیسٹ کانسو ہوئے میں ہم میں حاصل کرنا چاہے میں وہ مانت کچھ زیادہ دنا چاہے اس وجہ سے مانت ہم نے اسکو رکھا تھا اور نہ

on payment of compensation according to the principles laid down

شری ایل این ریلڈی ۔ وہ کوسا مانت ایکٹ ہے ؟ اور وہ کوسے مانت (Principles) ہے ؟

شری بی رام کس رائڈ 1947 Acquisition and Requisition of property Act of اسکا حوالہ دیکر ہم نے نہ پراوہر رکھا تھا لیکن جب یہ مانت سمجھا گیا کہ اسکا حوالہ دہے کی ضرورت نہیں جسکے اس مانت کے انکسٹ مانت میں کانسو (Compensation) کے مانت کو مانت کا گیا ہے وہ اب اس نراوہر کو رکھے کی ضرورت نہیں رہی ۔ اب ڈبل نراوہر (Double Provision) رکھے کی ضرورت نہیں ہے ۔ اسوجہ سے مانت مانت کہ مانت نراوہر کو ڈیلٹ (Delete) کا چاہے

دوسری مانت نہ ہے کہ Provided further کا ہو راوہر ہے

కావాలి చెప్పే వట్టె యీ విధముగా ఎందుకు చెప్పారు ? ఇప్పుడు మళ్ళీ మంగళగిరికి వెళ్ళి
వెంటేడే, ఛాద్రుల్ని విధియిస్తే కేసుకూడదని చెప్పారు ఎప్పుడైతే అలా ఎకరాలు, వాలుగుత్తుల
ఫామిలీ హోల్డింగులంద్ అందులో అక్కడకూడ ౨౦, ౧౦ ఒకటి దగ్గరకుంటే ఎప్పుడైతే ౨౦
౧౦ ఎకరాలు, కలిసి ౪౦ ఎకరాలలోను వాలుగుత్తుల ఫామిలీ హోల్డింగులకు ఎక్కడ లేక
మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులకు ఎక్కడ వుంటే అందులో నుండి ౬౦ ఎకరాలు నిర్మయిస్తే ౨౦
ఎకరాలు ఎక్కడ వుంటే అందులో కూడు చేపట్టుకుడు యిదే చూస్తే మీరు పెట్టిన ముంబాబుకు
దానికి కూడా పంపించేంటే వుంటుందే అక్కడక్కడా శిల్పి వున్నాడూడ మీరు పెట్టిన
రూపిగ మీరు పెట్టిన రీమిటు బట్టు ౨౦ ఎకరాలు గవర్నమెంటు లేసుకోవలివుంటుందే ౨౦
ఎకరాలు ఎక్కడ వుంటే ౫ ఎకరాలైతేనే నరికేసుకుంటే ౧౫ ఎకరాలు మీరు పెట్టిన నిర్మింధం
పైన కేసుకోవటంకు ఏంజేరు దానిలో చేసినా భరికము కక్కడ వస్తుందని చెప్పడర్హము
కేసుకునే అవకాశము వుండదు దీనివలన ఏమి వస్తుంది? ఇదే చూస్తే వున్నది లోన్లెస్ ఎంకరు
కేసునల్లువుడే ఇక్కడ వెటెర్న కమిటీ ఇల్లలు, అక్కడ ప్లానింగు కమిటీ ఇల్లలు పెట్టికేసుక
వచ్చిన దానికి, దీనిలో ఏమీ ఛూమింపంతునకు చాలుకులేదు నేనుకోలేదేమంటే, నా
వలనగానే కౌన్సిలర్లకొరము, ఛూమిల్ పంపించేయలేదని అనుమానము కలిగితే మూడు
ఫామిలీ హోల్డింగులు వుండకుండా ౬౪ ఫామిలీ హోల్డింగు మార్గమే వుండాలి నేనుకున్నాను
మూమయి హై సియర్ చూపించాడో మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులకన్న ఎక్కువ వుండకూడదు
పంటకు ఎక్కువ పండించాలనే భయము పెడలేనే అప్పుడుంటే దాని పై వై వ్యక్తి పెడలేనే భయము కలుగు
తుందే కాబట్టి మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు ఉండకుండా ౬౪ రీమి హోల్డింగులకు మార్గమే
వుంటే ఆ విధికొరము చేసుకోవడవలన వచ్చుకోలేదని కోరుతూ నా లొబ్బుల ముఖ్యము చేస్తున్నాను

श्री अमृतराव धारे (परतूर) —अध्यक्ष महोदय, मैंने ३५ मलाज के लिये जो अर्नेडमेंट की है उसमें कुछ गलती हो गयी है। अर्नेडमेंट नंबर १३ में (जे) के बाद जो (बी) है वह हिस्सा मैं मन्जूर नहीं करना चाहता हूँ। जिस लिये पहले ही अवेथ्रिवा (Withdraw) कर लेता हूँ, और अब बाकी अर्नेडमेंट पर बोलता हूँ। पहले विश्व सत्र है। In Sub Section (1) of Section 53-C of the Act proposed to be inserted उसके बदले यह शर्तका रखने के लिये मैंने अर्नेडमेंट ऐसा किया है "Three times of the Family holding on the local Area concerned" यह अर्नेडमेंट देने की जरूरत विश्वलिये है कि सेक्शन २७ के तहत लैंड सार्ज की वरी फॉर्मिली होल्डिंग रिज्यूम करने का अवसर है और विश्व सेक्शन ३५ के तहत यदि गवर्नमेंट अपने मैनेजमेंट में लेव के लिये जमीन रिज्यूम करना चाहती है तो साझेदार फॉर्मिली होल्डिंग के साथ ही कर सकती है। यह कोई ठीक बात नहीं है। लैंड लॉर्ड यदि रिज्यूम करना चाहता है, अपने परजनस कावर्डिनेशन के लिये तो वह वरी फॉर्मिली होल्डिंग रिज्यूम कर सकता है। लेकिन गवर्नमेंट यदि कुछ के मैनेजमेंट में जमीन लेना चाहती है तो उसे साझेदार फॉर्मिली होल्डिंग के बाद ही जमीन रिज्यूम करने का अवसर है। जो प्रोटेक्टेड टेन्ट है वह वरी फॉर्मिली होल्डिंग के बाद साझेदार फॉर्मिली होल्डिंग की जमीन नहीं खरीद सकता है, वह परचेस (Purchase) नहीं कर सकता है। लेकिन लैंड लॉर्ड के पास साझेदार गुना फॉर्मिली होल्डिंग तक जमीन रह सकती है, क्योंकि गवर्नमेंट यदि जमीन

अवधार करना चाहती है तो उसे साक्षार मुना कमिली होल्डिंग के बाव ही जमीन रिज्यूस करने का अलतवार है। बिश लिम बिशम यह अक नुसख रह गया है। जसा कि लख लख को टाबिस कमिली होल्डिंग यह परजनल कल्टिवेशन के लिम केना चाहता है तो रिज्यूस करने का अलतवार है वसा ही गन्धनमेट को भी फिर यह अकिथियट कल्टिवेशन हो या न हो बरी टाबिस रिज्यूस करने का अलतवार होना चाहिये। बिशके अूपर पहले अमल होना चाहिये सोनो जगह अक ही प्रिन्सिपल अफ्फाय करना चाहिये। लख लख जमीन रिज्यूस करना चाहता है तो अक प्रिन्सिपल और गन्धनमेट अफ मन्जमट में जमीन लेने के जिय जमीन अवधार करना चाहती है तो दूसरा प्रिन्सिपल वसा नही होना चाहिये। सोनो के लिम बरी कमिली होल्डिंग का ही आपन किया जाता चाहिये। यह कहा जा रहा है कि अकिथियट कल्टिवेशन हो बिश लिम लख बेंक नही होनी चाहिये। लख अक होती है बिशलिम टनट जमीन खरीद नही सकता है। लेकिन लख लख जमीन रिज्यूस कर सकता है और लख लॉर्ड के लिम तो आप खड कमिली होल्डिंग ज्यादाही छोड रहे है। क्योकि गन्धनमेट को यदि जमीन अवधार करनी है तो साक्षर र कमिली होल्डिंग के पहले नही कर सकती है। अकअप का जो बस आ रहा है मेरा अुसके बारे में यह कहना है कि अकअप का सवाल यहा पया ही नही होता है। बिश लिम में समझता है कि सिलिल के सिलिल में (There should be fast Rules) और बूस सिलिल के अूपर की जो लख होगी यह गन्धनमेट को रिज्यूस करनी चाहिये। बिशमो ह्य बरी कमिली होल्डिंग से ज्यादा नही होनी चाहिये। सेक्शन ३८ के तहत लख लख को जमीन रिज्यूस करने का अलतवार दिना गया है। लेकिन प्रोटक्ल टनट के बल रिज्यूसन और गन्धनमेट जैसे सोनो अवधारन रल गय है। रिज्यूसन (Resumption) बार अवधारन (Assumption) यह सोनो अवधारन रल गय है यह अुपरफ्लुअस (Superfluous) है। बिश लिम गन्धनमेट को जो बरी कमिली होल्डिंग से अुपर की जमीन हो अुते अकिथियट मन्जमट में लेने के लिम रिज्यूसन का जो कलान है अुस के तहत अकिथियेशन केना चाहिये।

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

شری بی ڈی ڈیسلمک (مہرکون عام) مسر اسکر اس کلار س
مرے دو اسلمس میں ہیں سمجھا ہوں کہ جملے اسلمٹ کے ایک حوکو
مور بی ڈی ل (Mover of the Bill) نے سلم کرلئے کلار (۲۲) میں مری جو
اسلمٹ ہے وہ نہ ہے

In sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the Clause—

(a) Omit the first proviso

حاجہ اس کو اہوں نے اپنی نرم (۵) میں سلم کرلئے مری دوسری نرم ۲۲

۵

(n) In line 5 of the second proviso, for the words four and a half substitute the word three

حکومت نے سگریٹ ہولڈنگ کی جو حد رکھی ہے کہ ساڑھے چار فٹلی ہولڈنگ کے حد کی ہی رہیں حکومت اپنے مسجٹ (Management) میں لے گی نہ جو حد معرکتگی ہے میں سمجھا ہوں کہ وہ جب زیادہ ہے اس جانب سے جو تربت آج تک پس کی جا رہی ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ اس میں نظر رکھنا کہ کسی صورت میں نہیں ہولڈنگ کے بعد کی رہیں حکومت کے مسجٹ میں احادی حاصل اور وہ ڈسٹریبیوٹ (Distribute) ہو جائے گا کہ ہمارا ایک طرف و رجحان ہے کہ فٹلی ہولڈنگ کا انکریج کم رہے لیکن جو تربت ان میں اور کی رہیں میں ہم یہ محسوس کر رہے ہیں کہ ساڑھے چار فٹلی ہولڈنگ اگر رکھی جائے تو اس کے تحت تربت میں ساڑھے دو سو انکریج کے ہیں اور گورنمنٹ یہ سوچ رہی ہے کہ اس کے اوپر کی رہیں اپنے مسجٹ میں لے میں سمجھا ہوں کہ نہ جو حد معرکتگی ہے اس کی وجہ سے حکومت کے مسجٹ میں رہیں لے کا نا کوآپریٹو فارمنگ (Co operative farming) نام کرنے کا نا سی اراضی کو لند لیں سکس (Landless section) میں تقسیم کرنے کا جو مقصد ہے وہ تو یہاں ہے ہوگا کہونکہ جب تک رہیں اس کے تحت ملے گی۔ اس لیے ہم یہ سوچ رہے ہیں کہ ساڑھے چار فٹلی ہولڈنگ کی جو حد معرکتگی ہے اس کی وجہ سے ہمارے دو سو انکریج میں حلی حاصلی ہو اور یہی رہیں حکومت کے مسجٹ میں جب تک اس کی دوسری حد ہے کہ جس کا کہنا ہے اپنی رہیں میں تسلیم کر لیا ہے ساڑھے دو سو انکریجے راند رہیں رکھے والوں کے نام اگر کمناک بلاک (Compact block) میں بھی رہیں ہو و حکومت اس کو اپنے مسجٹ میں ہیں لیگی اور اس کو ہاں ہیں لگائے گی اس لیے جو حد معرکتگی ہے اس کی وجہ سے جب تک رہیں حکومت کے مسجٹ میں اس کی اس سے صاف طور پر ظاہر ہو جائے ہے کہ حکومت سٹی کے ساتھ لڈ لارڈس سے رہیں حاصل ہیں کرنا چاہی اور نہ حکومت کا رجحان کوآپریٹو فارمنگ کی طرف ہے اور نہ وہ رہیں لڈ لیں لوگوں میں تقسیم ہوگی کہونکہ اگر حکومت راند رہیں حاصل کر کے لوگوں میں تقسیم کرنا چاہی ہے نا اپنے مسجٹ میں لسا چاہی ہے تو اس حد کو میں فٹلی ہولڈنگ نا دو فٹلی ہولڈنگ تک گھٹانا چاہیے حکومت کا یہ منصوبہ ہے کہ میں فٹلی ہولڈنگ رکھے والا مسجٹ رجو سٹ (Rich peasant) ہے اور لڈ لارڈ اس کے بعد ہونا ہے سو آف دی بل نے یہ تسلیم کر لیا ہے کہ میں فٹلی ہولڈنگ کے بعد کی رہیں رکھے والا مسجٹ لڈ لارڈ کی طرف میں آسکا ہے انسی صورت میں میں سمجھا ہوں کہ میری تربت واجی ہے اگر حکومت زیادہ اراضی اپنے مسجٹ میں لسا چاہی ہے اور اس کے لیے ہی جب ہم براہوں ہمارے ہیں وہیں سمجھا ہوں کہ میں فٹلی ہولڈنگ کے بعد کی رہیں کو اپنے مسجٹ میں لے کے سٹی موور آف دی بل کو کسی قسم کی ہتھکڑی نہ ہوئی چاہی میری جو تربت ہے جب ہی واجی اور مناسب تربت ہے حکومت کے ساتھ بل کے تحت ایک براہوں نہ رکھا گیا کہ اگر ذاتی رہیں پر کلتویس (Cultivation) بہک طور

نہ ہو تو حکومت انسی راضی کو اسے قصہ میں لے لگی لکن جب نہ قانون سہ ہ ع
میں پاس ہوا تو حکومت نے عملی میدان میں اس طرف کوئی قدم نہیں اٹھانا باوجود اس
کے کہ وہاں ایک حد معرکہ انگیزی بھی لکن لوگوں نے اسے قصہ میں انسی راضی ر
رکھی اور وہ زمین اب تک ہالو (Fallow) (ری ہوئے) اب بھی ہم ہی
خطرہ محسوس کر رہے ہیں کہ کیا حکومت ابھی ڈھنگ میں سوچ رہی ہے اور کیا اس کا
بھی وہی اثر ہوئے والا ہے جو پہلے کے قانون کا ہو اگر ایسا ہے تو پھر حکومت
کو چاہیے کہ اس عملی ہولڈنگ کے بعد کی زمین کو سچی کے ساتھ حکومت اسے
مسحطہ میں لے لے اس کے پہلے بھی حکومت نے مسحطہ کا ڈھونگ رہا کہ لند
لارڈس کو کافی مراعات دی ہیں لند ایکویٹس ایکٹ (Land Acquisition Act)
کے لحاظ سے اور کو کمپنس (Compensation) دیا گیا مسحطہ کا
خرچہ دیا گیا اور یہ سب سہولتیں دیکھیں اس کا مطلب یہ ہو کہ زمین کو حکومت
کے ہر محکمہ میں دینے سے لند لارڈز کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا اور اس کے
علاوہ زمین کی جو بھوکہ ہے زمین پر لند پریشر (Land pressure) (برہ رعایہ
اوسکو کم کرنے کیلئے سرطیس لند (Surplus land) کو حکومت اسے قصہ میں
لیکر لند لیس (landless) لوگوں میں تقسیم کر بھی سکتا سو فارسی
(Co operative farming) فام کر بھی نہ مقصد بوزا نہیں ہو سکتا کیونکہ اس
سے ہر قسم زمین حکومت کو ملے گی اس لیے میں سمجھتا ہوں سری برہم ایک راضی
اور مناسب برہم ہے دہڑہ عملی ہولڈنگ کم کرنے کے بعد بھی دوسوا اکثر زمینوں کے
قصہ میں چھوڑی جائیگی ہے حکومت اگر اس قسم کی سچی کرے تو وہ ناواقعی چند
ہوگی

دوسری برہم جو کمپنس کے بارے میں ہے میں اس وقت اس پر کچھ بولنا نہیں
چاہتا البتہ یہ عرض کروں گا کہ سری برہم کو حکومت مولد کر لے

شری جی سری راملو (سہی) مسٹر اسکرپر آج دفعہ ۲۰ پر بحث ہو رہی
ہے اس میں جب سے سب کلاؤس (Clauses) لے لیے ہیں جن تک میں چوں کہ
یہ ایک لمبی سوچی دفعہ ہے اس پر میں جسا بھی اے حالات کا اظہار کریں کم ہے اور
آئرنل مولد کے لیے بھی ہر طرح سے ناگاہل دیں ہوگا اسلئے میں اسے ایڈجسٹ کی حد
تک اسے حالات کو مدنظر کرتے ہوئے نہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ دفعہ (۲۰) میں میں
گورنمنٹ نے انسی حد کو فام رکھا ہے کہ اس سے بے سوا اور رساں ہوں تو مالک
اراضی سے رساں لینے کی حد فام کی گئی ہے

دفعہ (۲۰) میں لائن (۱) میں رکھا گیا ہے کہ اگر کسی مالک اراضی کے پاس
ماڑھے چار گودے ہیں زیادہ عملی ہولڈنگ ہو تو جو وہاں سوا ہو یہ لکھا گیا ہے ۔

لئے کے لئے جب سے سود اور سرط رکھے گئے ہیں میں نہیں سمجھتا کہ اس کی مکمل
پہ بسی حکومت ہو سکتی ہے ساڑھے چار گونہ کی حوصلہ رکھی گئی ہے میں سمجھتا
ہوں کہ وہ باقاعدہ مول ہے اس قدر کے رکھنے کی وجہ سے میں حال ہے کہ کوئی
رہی حکومت کو ملے ویں ہے مگر حکومت داسمندانہ اور صلح برائے طریقے پر
رہی حاصل کرنا چاہی ہے وہیں فعلی ہولڈنگ میں کا ذکر دفعات (۴۴) اور (۴۸) میں
آتا ہے کی حد تک حد معر کر سکتی ہے لیکن ساڑھے چار گونہ سے معذور ہو و کو
(Acquire) کر سکتے ہو لکھا گیا ہے کہ کوئی میں معلوم ہوئے
میں گویہ کو اکواہر کے لئے دفعہ (۴۴) میں رکھا گیا ہے اس کے لئے دفعہ (۴۸) کے
نہ مولدار درخواست دے سکتا ہے اور کواہر کرنے کی گھا میں رکھی گئی ہے کہیں
وہیں فعلی ہولڈنگ تک (Allow) کرنا مناسب سمجھی ہے ورجب لے
کا وہ آتا ہے نو ساڑھے چار گونہ سے شروع کریں ہے نہ ماکلے میں دے سود ہے
میں سے لکر دئے فعلی ہولڈنگ تک حوصلہ ہے اسکو چھوڑنے کا کیا مقصد ہے ہم کو
پہ میں حال حسب ساڑھے میں تک رزوم (Resume) کرنے کا حق
دیا گیا ہے وہ اس کے بعد اکواہر کرنے کا حق دیا جاتا ہے اگر اگر تکثیر
(Agriculture) بھک میں ہو رہا ہے وہیں فعلی ہولڈنگ سے اور رہا ہے و
اکواہر کریں و انسی صورت میں بھری میں مل سکتی ہے و ریسرچوس
(Distribution) کا حد پور ہو سکا ہے اور نہ کا میں رجحان رہا ہے کہ رادہ
راندہ میں اکواہر کرنے کے لئے ملی چاہیے مگر حکومت کا بھی میں حال ہے و ہر ہارا
نہ رجحان حکومت کے لئے مددو معاون نام ہو سکتا ہے ہارا مقصد ہے کہ رادہ
مولدار تبدیل ہوں دفعہ (۴۴) میں میں ساڑھے چار فعلی ہولڈنگ سے حوصلہ شروع
کریں میں چائے اس کے میں فعلی ہولڈنگ سے معذور ہو جائے میں و اکواہر
کرنے کا کام شروع کر دیں تو مناسب ہے سراط ہو آئے حوصلہ لگے میں لیکن میں سے
راندہ ہو تو شروع کر دیا جائے وہ آہ کو میں مل سکتی ہے

لا میں (۴) میں کلارائے دفعہ (۴۴) میں میں ایک جب بڑا ہوا ہے رکھا گیا ہے
اس میں پہ ہے کہ

53 C (1) Notwithstanding any law for the time being in
force or any usage or custom or the terms of any contract or grant
to the contrary the Government or any officer or authority autho-
rised by the Government may for public purpose, assume
the management

اس میں نہ لکھا ہے لفظ 'میں' (May) اس میں سرکاری (Discretionary)
ہے کہ بھلے حالات کا لحاظ کرتے ہوئے میں بھری میں ہوا کہ وائی گورنمنٹ
دفعہ (۴۴) میں کے حساب کام کر سکتی ہیں آہے سراط ہو سکتے ہیں حسب آہ

ہاں میں وہ آج ہی نوں کو رکھا ہے ہی موور صاحب کے
کندھوں درجہاں ساری رہائش کا دعوہ ہے وہیں اس لفظ سے کا بھی دعوہ انہوں
نے اپنے کندھوں پر لے لیا ہے میں میں سمجھ سکا کہ وہ اس دعوہ کو کس طرح انہاں
کے اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ یہاں سے لفظ ہے، کو نکال کر مل
(shall) رکھا جائے ہو چکا ہوگا

It will be binding upon the Government wherever Govern-
ment thinks fit and where the lands exactly exceed that limit

حکومت نے یہی دلائل اور انکٹ میں بھی سمجھم واندے کا اظہار کیا گیا ہے
لیکن میں کو رکھ کر اور ساڑھے چار گونہ کی سرط کی موجودگی میں کہی سمجھ نہ
ہیں سمجھ سکا کہ حکومت کچھ نہ کچھ اراضی لے سکے گی یا ہی لوگوں کے نام کم
رہے اراضی ہے ان کو کچھ اراضی ملے گی کسانوں کو اس کی اسد ہے اگر میری اس
نرم کو مول کر لیا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ کسانوں کو کچھ اسد ہو سکے گی۔
اس لیے میں آرٹیکل موور سے درخواست کروں گا کہ ان دی ایریٹ آف دی پوپل
(In the interests of the people) لفظ کا سٹڈس (Confidence)
پر کا سٹڈس ہوئے کے لیے اور کچھ اسد کی چھلک پیدا ہوئے کھلے میری اس نرم کو
مول فرمائیں ورنہ یہ بھی ہمارے اور وہ بھی ہمارے ہوجانے کا سبب ہی بنے ہوگا کہ
مولدار حساب میں پائے گا

میری دوسری نرم نہ ہے کہ

In Section 53 E of the Act proposed to be inserted by the
clause before the word 'Co operative' add the following

The tenants rendered landless by the operation of sections
38 or 44 in that particular village

میں آرٹیکل موور سے درخواست کروں گا کہ

बी नही बी देशपांडे —कल ही मन यह बिजहार किया था कि यह एक बहुत बलायत है।
बिस्के बलायत अलग सेलेशन पर बलायत अलग बिस्केशन होना चाहिये। सेलेशन ५३ अ बार (बी)
तो जरूरी था कि न सपाटे ह लेकिन ५३ (बी) जो ह उसके बिस्के अलग अलग बिस्केशन होना
चाहिये। ताकि हम अपने बलायत पर बिजहार अपनी तरह कर सकें बिस्के बिस्के म अपनी करता
ह कि बी बी जफ बाद में से बीर ५३ सी पहले किया जाय।

मिस्टर डी एसिपकर - इसा ही होवे -

बी नही बी देशपांडे —कल ही स्पिकर साहब ने कहा था कि बलायत अलग सेल में
मुझे कोई बलायत नहीं है। बलायत अलग किया जा सकता है।

Co operative Farming Societies agricultural workers working on the said lands landholders or tenants who cultivate personally less than a family holding and other landless persons residing in the village

یہ ہے ایسے گروڈنگ (Girding) خوددگی ہے جلا رسک (Rānk) کو برسو فارسک دو دما گنا ہے اور دوسرا درجہ

Agricultural workers working on the said lands

اس طرح گروڈنگ سیم رکھا گنا ہے میں نے اپنے اسٹیم میں کہا ہے کہ کو برسو فارسک سیم سے ملے اسکو رکھا جائے و امھا ہے

The tenants rendered landless by the operation of Ss 38 or 44 in that particular village

میرا مقصد یہ ہے کہ میں لوگوں کو نسسی کمپس سرٹیکس دے رہا ہے انکا خود برسو ورڈ نا حکومت کے احارے سے برسو ورڈ ملے مع کر رہی ہے اس میں کے بعد جب یہ تک پاس ہو جائیگا اور نافذ ہوگا و لنڈ لارڈ اسی مع کو سر کر کے ہولڈاروں کا گلا گھوسکے + ان مجارے سرٹیکس ہولڈر کو حواسد دلائی گئی تھی وہ بوری ہوئے انکا کتا عمر ہوگا اب تک حولوگ کاسٹ نوگر سر کر کے ہے اگر تکہ حکا برسو (Profession) بنا جو اس سے بے نکال دے حاسد انکا حال ہوگا انہیں سرٹیکس دما گنا ہے کہ مجارے میں کی حفاظت کی حاسکی جب اسے ہی نسس (Petty tenants) تبدیل ہو جائیگا تو ان کے یہ کاعذاب بے معی ہو جائیگا اسے لوگوں کو پھر سے سلائے میں نا اسی سہ میں رکھے کو ترجیح دما ہوگا نہ نہ صرف قواعد بلکہ حالات کا عاہدہ کہ اب انہیں ترجیح دیں انکے لئے دفعہ ۴۴ انکے بیوی ہو جائیگا وہ مسلمان کی رد میں کو اما سرٹیکس اپنا پسہ اسی میں سب کچھ کھو سہے میں اسکو اپنی زندگی گزارنے کلمے کوئی سپارا نا کوئی امید میں رہی نہ اب کے راج میں ہوئے والا ہے اپنا سہہ چھوڑ کر آپ کے کانگریس کی اندھیری کو پھری میں کما کرنا چاہے اسکو و خود موج لکے اب اسے دعووں کا حرجا کرے میں پٹنہ جرو نہیں جس کے لئے دوہ کرے میں حواسٹ (Oust) ہوئے والا ہے اس سے حال ہے آ بل لڈراف دی اپورس نے حواسٹ (حواسٹ) دی ہے اس پر غور کر کے سہل کچھے ہم تو میں ہی میں مگر وہ اسے اپ کو اس کا بھکدار سمجھے میں انکا حواسٹ نہا نا جسکا اب گلہ کرے ہے یہ کام سہل حواسٹ اس طرح اگر عور کیا جائے تو حکومت پر کوئی فی مصب میں آسکی حکم سرٹیکس ختم عور ہے میں جس کے سے ہم عور ہے میں میں ترجیح دما چاہے اگر انہیں اب ترجیح دیں تو میں میں سمجھا کہ کوئی نا امیدی ہوگی ہم ہاں انکے سے سے سہے میں ۔ کل یا پرسوں ملے جائے والے میں میں اس پر کتا سہہ حرج عور ہے اس کام کلمے

ایک سیشن جس (Special session) بلانا گا ہے یعنی ایسا معلوم ہوا ہے کہ سیشن میں نہ مل سرفکس میں کو سکا کر کے لوگوں کو روع سے ہائے کاسکاروں پر ہی محبت لانے کے لئے منعقد ہوئے ہیں کام کرنے کے ساتھ اس میں اسٹیل پسک لایا گیا ہے جو اب ہم ہونے والی ہے اور جس کے کاسی کوسر (Consequences) ہم ہنگے والے ہیں انہیں ایا ہو کہ اس سے ما تر ہونے والے اس ڈیمو کراسی (Democracy) کے ساتھ ہے ڈیموکریسی ہے دو ہوجاں سکس ۴۴ (سی) کے تحت میں ملے کی اسد ہو کم ہی نظر ی ہے مگر جو کچھ بھی میں حاصل ہو وہ سکس ۴۴ اور ۳۸ سے ما تر ہونے والوں کو دھالے میں گلوں کے جو سرفکٹ ہولڈرس (Certificate holders) میں جو ڈسٹرب (Disturb) ہوجائے میں انہیں ریح دی جائے اصلے میں نے ان دب ولج (In that village) رکھا ہے ۴ میں رہن دما کانگریسی حکومت کرنے ایک داسد نہ تمام ہوگا اسکے ریلز اگر اب اپنی سرعی کی یک ہی یک تر رہے رہن نواد رکھے کہ ہم دے سے رادہ عوام کی نمادگی کرے میں بعضی سے نہ یک الکیس کا کوسم ہے کہ اب دھر سے میں مگر حساب کچھ تو معلوم ہوگا کہ ہم آدھے سے رادہ عوم کی نمادگی کرے میں اگر ہاری وار کو بالذکر کی کوسس کی میں ہوا سکا ساتھ ب سوچ سکے میں اسلئے لکے اری سے کام نہ لے رہے میں نو بکد سس با ملع مع ہوزھا ہے انکو ریح دھے اور کو پرن فارسیک سوسائسی سے ملے اسکو رکھے کہ جو کچھ ملے ملے تم کو دنا جا گا ہجاری سمب سس سرفکٹ گا ہوگا برسور (वसुधैव कुटुम्बकम्) + پوروسہ کرو نہ ہم ری سمب ہے ہم کو اس سمپورس میں سمب تر نہیں ہے کچھ پوروسہ کرنا پڑا ہے انہوں نے نہ قربانا ہے میں وہی الفاظ دھرا نا ہوں اگر اب ای ایسی اب ہر اڑے رہے میں اح کی حکومت کے لیے میں کا وہ سر دھرا نا ہوں جو ایسا معلوم ہونا ہے کہ اسی موقع کے لئے کہا گیا ہے کہ

دولہا نے نو حد سرب سے ترہ گئے
گھوڑے کو لاں مار کے سولی نہ ترہ گئے
ایسا معلوم ہو ہے کہ ۴ بالکل کانگریس ولوں کے لیے ہی کہا گیا ہے

سہی رتنلال کوشا (پاٹووا) — سیکرٹری سر ہوا بھ ریلوٹھ ہ؟

شری سی سرری راملو It is more relevant because اس کلار بھی ہے کہ کہ نا کرنا چاہے کہ ہونا چاہے اس کلار سے تو معلوم میں ہونا اسکے ریلز انداز ملا دولہا نے تو حوسی میں گھوڑے ترہ گئے کی جائے سولی ترہ گئے یا عوام کو سولی ترہ گڑا دنا میں جو کچھ ہوں یا سوسلسٹ جو کہے میں اگر اسکو گڈا میں سمجھے میں نو اب کو نہ سا ضروری ہے بلکہ اب کی طرف کے لوگ بھی میں کہے میں مگر ڈسپلن (Discipline) کی وجہ سے رادہ سے آوار میں انہا سکے

مسٹر ڈی ایسکر آب ریلوٹ (Relevant) حرم کہے جو کہ آ
کہہ رہے ہیں موجودہ مسئلہ سے بالکل غیر متعلق ہے محدود وقت کے لحاظ سے
اسکو مناسب نہیں سمجھا

سری سی سری راملو سری مری نامی کہہ رہا ہوں

مسٹر ڈی ایسکر کہا آں کے گاڑوں (Guardian) میں خواہیں
اڈوا میں (Advice) دے رہے ہیں اسکا موقع الگ ہوا ہے

Shri G Sreerenu All our amendments are in the nature
of advice (*La ighter*) We do not claim that they should be imple-
mented If they are

مسٹر ڈی ایسکر آب کہے لیکن کہنے کا ہی ایک طریقہ ہوا ہے میں ب کے
آرگومنٹس (Arguments) کو روکا نہیں چاہتا لیکن ب کہنے کے طریقے سے
کہے

سری سی سری راملو دعاب ۴۴ اور ۳۸ کے تحت جو لوگ لٹل ہوجائیں
انکے لئے ایک حسب کھڑی ہو جائیگی میں حکومت کو سہ دیا چاہتا ہوں میں اڈ
دینے میں ترجیح دیکر مناسب سے چاہتا چاہے اسکے سوا میرا اور کوئی ذمہ نہیں ہے
میں اس سے زیادہ بریل ممبرس یا ہاؤس کا وقت لیا نہیں چاہتا

دی بڑی دی دیشاواڈ —میسٹر اسپیکر سر میں بڑی ترمیم دی دی بڑی بڑی بڑی
ترمیم کرنا چاہتا ہوں۔ یہ ترمیم ترمیم ہے۔

In sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to
be inserted by the clause for the portion beginning with the word
unless in line 10 and ending with the word management in line
16 in the Explanation substitute the following

یہ ثابت رہے گا کہ

In sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be
inserted by the clause

بیسکے نام میں ترمیم ہے۔ بیکو بیکو بیکو (Italics one) رکھا جا
سکتا ہے۔

For the words figures and brackets beginning with the
word may in line 4 up to the words payment of compensation
in line 7 substitute the following—

میں میں بیکو بیکو بیکو بیکو کر رہا ہوں۔

Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary Government or any officer or authority authorised by the Government may for a public purpose from such date as may be notified in the Jarida and subject to the provisions of sub section (7) as to the payment of compensation

यहां से से लेकर पैमेंट आफ कॉम्पेंसेशन तक जो अवकाश माय हूं मुझे मदद से से अवकाश रखा जाएगा।

Shall for a public purpose within six months from the date on which the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 comes into force

फिलहाल जो अमेंडमेंट है वह इटालिक्स टू (Italics two) हो जायगी।

बिल सेक्शन ५३ (बी) के बारे में साम तौर पर यह समझा जा रहा है कि मक्सीमम होल्डिंग (Max mum holding) कायम किया जाएगा है और जिसके ऊपर की जमीन हुक्मनत सम्पूम (Assume) करवा जाएगा है। यह सब शुरू हमारे सामन रखा गया है। हुक्मनत का जो यह सब लेजिस्लेशन (Land Legislation) है वह जैसे मन पहले कहा सब सब के अंदर में एक डिफेंसिव मेसूर (Defensive measure) है। किसानों की सब्जी हुवी म्यूडमट के हमलो की वजह से जमीनदारी को जो पीछे हटना पड़ा है उसमें किसी तरह कम से कम मुकसान बूटा सकते हैं या ज्यादा से ज्यादा फायदा कमा सकते हैं किसी तरह शुरू से जिसके पहले का टनली मिल थाया था। और आज का बिल भी किसी वजह से थाया है यह मुझे हायस के सामने रखा है। और किसी पब्लिकूम में म अवन किसानों को बहुत रखा जाएगा है।

अब यहां यह कहा गया है कि जो सबस्टेंशियल सब साइज हूं मुझे वो अवकाश है जैसे कि प्लानिंग कमिशन ने अपनी सब पालीसी में कहा है।

Substantial farms directly managed by the owners can be divided into two groups namely those which are so efficiently managed that the r breakup would lead to a fall in production and those which do not meet this test For the latter category the land management legislation should give to the appropriate authority the right to take over the land in excess of the prescribed limit and to arrange for its cultivation

सबस्टेंशियल सब साइज के बारे में यह सब शुरू है। और ये अफिशियलली (efficiently) काल्टीवेशन गहरी कर रहे हैं जिस सिमें प्रोडक्शन (Production) फिर रहा है। हमने यह बताया गया है कि सबस्टेंशियल सब साइज (Substantial land lords) अच्छी तरह से काल्ट करे जिससे कुछ कम बनाने वाले मूनको अवक में खान की कोशिश की जाय और मुझे कहा था कि थाप अपनी जमीन का अच्छी तरह से सुधार कीजिये

बरात आपकी जमीन हमको लेनी पड़ेगी। जिसी ससबुर को सेवखान ५३ (बे) और (बी) के सहज हबारे सामन रखा गया है। और जिसी के तहत बहा पद फूस बेफिशियन्ट फाल्टीवेक्षण (efficient cultivation) के लिये लाय गये बरत के करत अमल में नही जाते तो अूस सूरत में सबस्टन्शियल लैंड लॉन्ड से कुछ जमीन लेने का सवाल पैदा होता है। ५३ सेक्शन (सी) के तहत पहली बात यह है कि डुकूमल जैसे लैंड लॉन्डन की जमीनान को जो कि सार्वेधार होल्डिंग के अपर है कब लेनी जिसके बारे में कोबी टागिम रिमित नही बतायी गयी है। बल्कि प्लानिंग कमीशन (Planning Commission) का जो अंक रेकमेन्डेशन (Recommendation) है उसमें जिस तरह से कहा गया है कि

"These proposals will provide for a large measure of redistribution of land belonging to the substantial owners. A period of two or three years is, however, likely to be required for setting up the machinery and undertaking the survey that would be necessary before land management legislation could be effectively enforced"

प्लानिंग कमीशन यह समझती है कि लैंड अस्स्यूम (Assume) करने का यह जो सेक्शन है अूसको अमल में लाने के लिये कम से कम दो तीन साल लगेये। यह जो मैक्सिमम होल्डिंग (Maximum holding) का सवाल हमारे सामने रखा जा रहा है अूसमें पहले तो 'मे' थाय है। यह नही कहा गया है कि लेये ही' बल्कि 'के सकते हैं' ऐसा रखा गया है। यानी यह डुकूमल की मर्री पर रखा गया है। जिसमें यह भी है कि अूस तारीख को लेनी जिसको डुकूमल मुनासिब समझे। जैसा गने प्लानिंग कमीशन का हुवाला देकर बताया, हमको अमल में लाने के लिये दो तीन साल लगेये। क्योंकि पहले रूल (Rules) बनेंग, बाव में वे एन्फोर्स (enforce) होंगे, फिर लैंड लॉन्डन कहेने कि हमको अब तक बेफिशियन्टली फाल्टीवेक्षण करने का भीका ही नही दिया गया। जिसीमें दो बार साल चले जावेंगे। और बाव में अमल में आने का सवाल आता है। लेकिन आज अव्याम में यह सवाल पैदा करने की कोशिश की जा रही है कि यह मैक्सिमम सीलिंग (Maximum ceiling) है। मैक्सिमम सीलिंग अूसी को कहा जा सकता है जब अंशत पाठ होते ही सीलिंग के अपर की जमीन क्वलैफाई के फल्ले में आ जाये। जैसा मेन हिमालय प्रदेश के बारे में कहा था कि वहा पर १२५ व सालगुबारी के अपर की जितनी भी जमीन है वह क्वलैफाई के फालू पाठ होते ही जा जायगी। अूसको कैसा अेडजस्ट (Adjust) करेगे वह बाव का सवाल है। लेकिन जैसा वहा पर कुछ भी नही है। यह अंक एनेबलिंग सेक्शन (Enabling section) है। डुकूमल बाहे तो सार्वेधार होल्डिंग के अपर की जमीन लेनी। लेकिन जैसा मेने कहा तीन साल तक यह सवाल पैदा ही नही होगा। जिसी बेरी लगने के लिये जो कारण मेने बताये हैं अूनमें अेक और यह भी है कि लोकल अथॉरिटी (local authority) पर यह मुहल्लर होगा कि वह जमीन लेने के लायक है या नही। यानी यह बहा बडे लैंड लॉन्डन को रेअेन्फोर्स (Re enforce) करने के लिये रखी गयी है। जिस सेक्शन के जरिये अून

को यह चेतावनी भी आ रही है कि आप ठीक तरह से खेती नहीं करेये तो हालात खराब होंग। अजाम का प्रेशर (Pressure) आ रहा है। आप खेती नहीं सुभारेगे तो आपसे जमीन लेकर जुल्मे देनी पड़ेगी। जिसलिये बहाने में शब्द रखा गया है, और सारीज भी तब नहीं की गयी, और काफी लूप होल्स (loopholes) जिसमें रखे गये है। अगर आपको सचमुच सरप्लस लैंड (Surplus land) लेना है तो ऑर्डिनेन्स (Ordinance) के जरिये पहले ही यह बाहिर होना चाहिये था कि आबिदा जमीन नहीं लही जा सकती पार्टीशन (Partitions) नहीं किये जा सकें, ताकि सरप्लस जमीन हुकूमत के हाथ में आ सके। लेकिन ऐसा कुछ नहीं किया गया। हर तरीके से सबस्टेंशियल लैंड लॉर्ड्स (Substantial landlords) को मौका दिया जा रहा है कि वे अपनी जमीन डिस्पोज आफ (dispose off) करे। मैं बताना चाहता हू कि आबिदा तीन सालमें लैंड लॉर्डज अपनी कॉम्पैक्ट (Compact) जमीन को छोड़कर बाकी जितनी भी जमीनात है उनको दो तरीको से निकाल देंगे। पार्टीशन को तो आप तत्कालीन कर रहे हैं। और ऑर्गेनिक मिनिस्टर कार रेजिड्यू ऑफ अवेराजिज ने तो जुनको पूरा मौका दिया है। मुन्होने सक्कुल (Cuculars) के जरिये हितायत बी है कि पार्टीशन्स हो जाने चाहिये और आप सब जानते हैं कि बहुत बड़े पैमाने पर पार्टीशन्स हो रहे ह। अब हमारे अक ऑर्गेनिक नॉबर में बताया था कि मलबोबा में अब कि जिस बिल का यह डिस्कशन (discussion) हो रहा है, अक दिन में ७० हजार रुपये के स्टैम्प (Stamps) खरीदे गये। जिस बिल के पास होने के पहले ही पार्टीशन्स हो रहे हैं। जिनके पास ज्यादा जमीन है वे अपनी जमीनी में बांट रहे हैं। लेकिन मेरी समझमें नहीं आता कि हमारे लैंड लॉर्ड दोस्त मिलनी जुबलत क्यों कर रहे हैं। क्यों कि जिस बिल में ऐसा नहीं किया गया है कि आपके पास जो अक्स्ट्रा (extra) जमीन है वह फौरन ली जायगी। और वह भी नहीं कहा गया है कि अब तक अनाउन्स (Announce) नहीं करेय तब तक जमीन नहीं बेच सकेंगे। जिस तरह से जिन लैंड लॉर्डज की कॉम्पैक्ट अेरियाज (Compact areas) में जमीन नहीं है उनको अपनी जमीन डिस्पोज आफ करने के लिये या जुनका पार्टीशन करने के लिये मौका जिस सेक्शन ५३ (सी) के जरिये दिया जा रहा है। कॉम्पैक्ट अेरिया के लोगों के बारे में कहा गया है कि आबिदा आप एफ़ीसिएन्ट कल्टीवेशन (Efficient cultivation) कीजिये और प्रोडक्शन (Production) बढाविये। अगर ऐसा मालूम हुआ कि आप ऐसा नहीं करते तो बाद में आप की जमीन ली जायगी। मतलब यह है कि जिस सेक्शन ५३ (सी) का खान कैपिटलिस्ट फार्म्स (Capitalist farms) बनाने की तय्य है। और जिसमें अगर मुल्के (अ) और (बी) भी मिला दिये जायें तो बाहिर होता है कि आप जिस सेक्शन के जरिये से कैपिटलिस्ट फार्मिंग (Capitalist farming) को हिदुस्तान में तय्यीह देना चाहते हैं। मैं हाबुस से पूछना चाहता हू कि क्या आप की हमारी मुल्क की पिछली हू बी हालत में कैपिटलिस्ट फार्मिंग मुमकिन है या नहीं? जिसक साथ साथ हमको यह भी देखना चाहिये कि हमारे पास बड़ी विमल्टीज भी ह। अम्प्लायमेंट के जरिये नहीं है। जैसी हालत में देहातो के अगर जो बेरोजगारी बढ रही है उनको हल करने के लिये हमारे सामन कौनसा रास्ता है? य यह

पूछना चाहूंगा कि हमारे सामने हमारे मुल्क की जरूरी अंशनामी का पेंशन कौनसा है ? कपिट लिस्ट कांमिंग है या पीजंट प्रोप्रायटरशिप (Peasant Proprietorship) है ? जिस वृद्धि से हमको जिसकी तरफ देखना चाहिये और कौसी सेजिस्लेशन बनाना चाहिये। हमारा स्थान यह है कि मुल्क में आज सनजते नहीं है सरमाय की हालत ठीक नहीं है अभी हालत में हमको सब से पहले जरूरी आबादी को कि मुल्क के आबादी में ७५ फीसदी से ज्यादा है उसके लिये वेहाली में रोजगारी के ज़रिये पदा करण चाहिये। और वह असी सन में कर सकते हैं जब कि हम स्थान पीजंट प्रोप्रायटरशिप (Small peasant Proprietorship) कायम करने का मौका रखते हैं। मुतवसलत किसान जो घोड़ी की जमीन पर कायल करते अपना पट पालता है, या मालवार किसान जो खुद काका करता है और वो तीन मजदूर रखता है जो खुशहाल किसी रत्ननाला मालवार किसान है असीको हम तरफकी देना चाहते हैं। जिस तरफ का अगर पीजंट प्रोप्रायटरशिप के पेंशन का हमारा ससम्बुद्ध है तो हमारा बरोजगारी का सवाल खल हो सकता है। वो जमीन में सरमाया लगान का सवाल है वह हल हो सकता है। और जो सरमाया अब अबहू जमा होकर बैठा है उसको जिस्ट्री में लगान का सवाल भी हल हो सकता है। वो जो जफ और कम्पुसिट पार्टी का यह स्थान है कि जिस तरफ का ससम्बुद्ध रखते हुये हमको आज मजना चाहिये। जिसके बरजस अगर हम यह ससम्बुद्ध रखते हैं कि हमें कपिटलिस्ट कांमिंग करना है तो मैं कहूंगा कि आपकी सनजती के लिये, और खेती में लगान के लिये जो कपिटल राय (Why) क्या हुआ है वह कैसे सामने आयेगा ? खेती में ज्यादा मुलाकात होता है जिस लिये खेती में सरमाया लगाना ज्यादा पदा कहना सल है। सब सीधे जानते हैं कि बमुकाबले जमीन जिस्ट्रीज में सरमाया लगाना ज्यादा पदा कहना मज होता है। बरोजगारी को दूर करना सनजती को बढाना देना, खेती से अत्यायन बढाना जिस के साथ साथ लोगों में जो लैंड हंगर (Land hunger) है उसका हल करेगा तो कपिटलिस्ट कांमिंग हमारे पदा किन्तुल नहीं होना चाहिये। जहा ट्रैक्टर से कांमिंग हो रहा है वहा की हालत भी क्या है ? वह भी जितना बासान कांमिंग होना चाहिये था नहीं हो रहा है। क्योंकि जब तक नबी सनजते नहीं बरती ट्रैक्टर प्लोथिंग (Tractor Ploughing) कायम नहीं हो सकता। खेतीकरवर बिगटमेंट की तरफ से हमारी धन्ये काय करके कुछ खेती को आप अच्छा बनाकर बिगटमेंट को जिससे यह मसला हल होनेवाला नहीं है। जिस लिये पीजंट प्रोप्रायटरशिप का ससम्बुद्ध हमारे सामने होता चाहिये, और जिस जिस के तहत और प्लानिंग कमीशन के मजदुरों के ज़रिये जो कपिटलिस्ट कांमिंग का ससम्बुद्ध हमारे सामने रखा जा रहा है वह कलासी सल है। जिससे लैंड प्रेशर (Land Pressure) बढनेवाला है, बरोजगारी बढनेवाली है, और पैदावार भी बढनेवाली नहीं है। आप पैदावार की सल टोटल (Sum Total) देखेंगे वो असी सिद्धान्त से पैदावार बढनेवाली नहीं है, यह में साफ कहना चाहता हूँ। अंक तरफ कपिटलिस्ट कांमिंग और दूसरी तरफ काम तौर पर छोटे छोटे किसान या मुतवसलत किसानों की पैदावार का सल टोटल किना बाब तो पाकूम होता कि बमुकाबले अह अग्रोकरवरल अंशनामी के जिस में पीजंट प्रोप्रायटरशिप है आपका प्रोबेशन काम पड़ेगा। यहाँ मैं पागना के किसान की मिशाल रखना जरूरी समझता हूँ। सवाल यह नहीं है कि हमें अन्के मकसे कयम पट चलता है। हमें किसी भी मुल्क के मकसेकयम पट चलने की जरूरत नहीं है। हमें

जपाने हाहात्त को देखते हुए अपना एक शाका बनाना है। लेकिन जिस का मतलब यह नहीं कि दुनिया में जो अक्सपरीमेंट्स (Experiments) हो रहे हैं उनकी तरफ हम आज नज़र से और ज़ुन से हम कायदा हाथिल न करें। पिछले तीन साल में चायना न अग्रीकल्चरल अकानामी की जो बुनियाद मानी है वह बीचट प्रोप्रायटरीशिप ही है जिसमें मूतकस्तत किसान गरीब किसान और मालदार किसान खुद अपन ज़त में काम करते हैं। यह कहा जा पटन है। जिसकी वजह से गये तीन साल में कहा की पैदावार भी बड़ी है। बायचाट के माननीय सदस्य न कहा था कि अगर चायना की पैदावार बड़ी है तो आप कहा के बायचयुमार क्यों नहीं रखते। मैं ज़ुन से बताया चाहता हूँ कि मने १९३९ में चायना की जो पैदावार थी उसके मुकामले में अब कहा की पैदावार १५ फीसद बढ़ गयी है। जिसके सफ़ीकस्त अगर आप चाहे तो मैं दे सकता हूँ। और यह पीजट प्रोप्रायटरीशिप की वजह से बड़ी है। आप जो कैपिटलिस्ट फार्मिंग ला रहे हैं उससे पैदावार नहीं बढ़ेगी। आखिर यह सवाल तसबूर का है। कैपिटलिस्ट फार्मिंग बनाकर दूसरे देशों की कच्चा माल बेचना है और बाहर का अनाज यहां लाकर खाना है वह जो हमारे अग्रीकल्चरल अकानामी का बाज़ पैटर्न हो गया है उसीकी हमें फायदा रखना है या हमारे मुलक के अंदर जो छोट छोटे किसान हैं मूतकस्तत किसान हैं, मालदार किसान हैं उनको तरकीब देकर बेरोजगारी नष्ट करना अनाज ज्यादा ज़माना और सनअतो में सरमाया लगान के खयालों को हल करना है? जिसमें से कौन सा तसबूर हमारे मुलक की आज की हालत में मौजू हो सकता है जिसको देखकर हमको आप बचना है। किसी पावरभूमी में जिस सेक्शन की तरफ और दूसरे सेक्शन की तरफ हमें देखना पड़ता है। मुझे यह कहना है कि हम जो अकानामी का पैटर्न कायम कर रहे हैं उसकी वजह से हमारा जो पहला पैटर्न है उसको हम नहीं तोड़ रहे हैं। वह वही साम्राज्यवादी देशों की कच्चा माल बेनेवाला और ज़ुन से अनाजनामा माल खरीपनेवाला वैसा जिस तरह से हिंदुस्तानका जो एक अकानामिक पैटर्न (Economic pattern) है उसमें और जिस लेविस्लेशन के पैटर्न में गया फर्क है? अगर कौली फर्क है तो यह जितना ही है कि कच्चा माल पैदा होना चाहिए जिस लिये अक्सपॉर्ट और डिम्पोर्ट के लिहाज़ से हमको ज्यादा पैदावार करनी चाहिये। यह किस तरह से करनी चाहिये इसके बारे में सोचा जा रहा है कि कैपिटलिस्ट फार्मिंग तैयार किया जाना चाहिये। किसी लिहाज़ से हमारे सामने सेक्शन ५३ (सी) जाता है। अगर यह मकसद नहीं होता तो यह सेक्शन हमारे सामने कितना अलग तरीके से रखा जाता। जिसमें मैं (May) के बजाय शैल (Shall) का लपन रखा जाता तो जिसमें यह गुज़ाजिश नहीं रहती कि अलग अलग मुकामात पर जो जमीनात है उनको बेचा जाय और जो एक जगह है उनको कॉम्पैक्ट (Compact) कर सके। जब प्रोब्लेशन काल (Fall) हो रहा है जैसा डिसेना नब सरफ़स (Surplus) जमीन लेगे, जैसा मंदा नहीं लिखा जाता। बल्कि यह कहा जाता है कि फल तारीख से तयाम सरफ़स जमीन हुकूमत के हाथ में आयेगी। जिसमें जिस तरह से बताया गया है उससे साफ़ जाहिर होता है कि यहाँ कैपिटलिस्ट फार्मिंग (Capitalist farming) जानेवाला है। जिससे हमारे कौली सवाल हल होनेवाले नहीं हैं। लिहाज़ा मैंने जो तरकीम रखी है उसमें मैं चाहता हूँ कि मैं के बदले 'घाल' यह शब्द रखा जाय, और यह जैक पास होने के छ महीने के अंदर ही सारी सरफ़स जमीन हुकूमत के फन्ने में आ जाय। मुनमिन है आप फहे कि जमीन कस्त गैरों नहीं हुआ है जिसलिये छ

महीन का मौका देना चाहिये। मैं तो यह भी सोचता हूँ कि यह भी अगर मौका दिया जायगा तो जिसके दरमियान मैं भी काफी जमीन खली जायगी। जिसलिये मैं कहूँगा कि जिस दरमियान में हुकूमत अंक आदित्य निकाले या किसी में सरसीम की जाय कि जब तक हुकूमत की तरफ से रुक अजूम (Assume) नहीं की जाती तब तक क्लीअरनेशन आफ लैंड (Alienation of land) नहीं होना चाहिये और जमीन की किसी पर अंक तरह से हुकूमत डालने चाहिये जिससे हम जो सरफरस जमीन हासिल करना चाहते हैं उसको किसी तरह से न तोड़ा जा सके।

मैं समझता हूँ कि ऑलिय कमिशन की तरफ से हुंवरबाद की हुकूमत को जो सूचना मिली है उसके लिहाज से किस तरह रखा गया था। मेरा क्या है कि ऑलिय कमिशन का तत्काल ब्रूकर था।

"Unless in the opinion of the Government or such official or authority it is so efficiently cultivated and managed according to the standard prescribed under section 53-B that breakup will lead to a fall in production"

अनलैस ऑल थिंग प्रोडक्शन (unless, fall in production) का तत्काल ब्रूकर नहीं था। मेकानाइज्ड फार्मिंग (Mechanized farming) के लिये आप अंक कॉम्पैक्ट अरिया (Compact area) रखना चाहते हैं। जिसके मतानुसार क्या होनेवाले हैं? जिससे बेहतरी का जो बेरोजगारी का क्या है वह तो हल नहीं होना चाहता है। जिसलिये यह अलफाज निकाल देना चाहिये। और अगर आप विकास नहीं दे सकते हैं और अगर उस दूर में आपका यह क्या है तो ठीक नहीं। अब कीलिय कि किसी के पास १०० अंक जमीन है और उस जमीन पर कुआ है और जिस कुये से वह साबैचार गुना फॉमिली होलिंग मिलती पैदावार निकाल सकता है तो वह ज्यादा से ज्यादा रिजमेशन (Re-emption) अंक बेसिक होलिंग (Basic holding) कर सकता है। मैं यह पूछना चाहता हूँ कि क्या आप मिलती जमीन ज्यादा से ज्यादा छोड़नेवाले हैं? क्या आप उसके नाम पर २०० ४०० या ६०० अंक का प्लॉट (Plot) छोड़नेवाले हैं? फॉल थिंग प्रोडक्शन (Fall in Production) न हो जिस लिये आप उसे ज्यादा छोड़ना चाहते हैं। यह तो करीब साबैचार गुना फॉमिली होलिंग या रहा है। जिसके माने यह है कि अगर ८०० अंक का फॉर्म है तो वह भी काम रह सकेगा। और जिसे रखा भी जायेगा और उसके लिये यह कहा जायेगा कि अगर हमारे यहां मेकानाइज्ड फॉर्मिंग न होना, और यदि हम जमीन के छोटे छोटे टुकड़े करने तो पैदावार पड़ेगी। जिस लिये बड़े बड़े टुकड़े रखना लाजमी है। अंक तरफ तो लॉक साइड को तीन साल तक जमीन मिलने का मौका रखा जा रहा है और दूसरी तरफ से यह दलील आ सकती है। लेकिन मैं कहना चाहता हूँ कि किस प्रकार टनट को कुछ जमीन मिलनेवाली नहीं है। अगर कुछ जमीन देने का मौका था भी गया तो यह कहा जायेगा कि फॉल थिंग प्रोडक्शन (Fall in Production) नहीं होना चाहिये। यह बेलकर जमीन दी जायगी और कहा जायेगा। फॉल थिंग प्रोडक्शन न हो जिस लिये हम साबैचार फॉमिली होलिंग छोड़ना चाहते हैं, और बाकी जमीन लगे। मैं यह कहना चाहता हूँ यदि आप चाहते हैं तो फॉल थिंग प्रोडक्शन

तक की जमीन छोड़ सकते हैं। साबेबार पॉमिली होल्डिंग छोड़ने का तत्सम्वूर ठीक नहीं है। जिसका साफ मतलब यह है कि आप बर बर ओ फार्मर्स हे कृषको हात नहीं रचानेवाले हैं।

अब मैं कंटिगुअस अेरिया (Contiguous area) के बारे में कुछ कहना चाहता हूँ।

"Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the landholder on the basis of fall in production."

चीफ मिनिस्टर साहब ने जो अमेंडमेंट अपनी तरफ से रखी है उसमें किसी हद तक हमें सुरा करने की कोसीश की गयी है। लेकिन कॉम्पैक्ट (Compact) के माने कैसे होंग यह मैं अभी तो नहीं बता सकता हूँ। जॉनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब हरबम कहते हैं कि हम किसी भी बात को शुरुआत की गयर से देखते हैं। मैं यह यहा साफ कहना चाहता हूँ कि आप हरबम में लैन्ड लॉर्स की तरफ से सोचते हैं और हरबम बनकी बकालत करते हैं। जबतक यह हालात है तबतक हम आपके सभी कानो की तरफ शुरुआत कि ही गयर से देखेंगे। हम छोटे छोटे और मिडल क्लास पिसनरी (Middle class Peasantry) की बकालत करते हैं, और आप बड़े बड़े लैन्ड लाडस् की बकालत करते हैं। हम गरीबोकी बकालत करते हैं जिस लिये जिस लिहाज से हमें यह देना पड़ता ह कि जिस कानून का क्या आप निकल रहा है और यह गरीबो के कायदे का है या नहीं। और हम यह देना चाहते हैं कि जिसमें कोजी लूप होल (loophole) बाकी न रहे जिससे कि गरीबो का नुकसान हो और बड़े बड़े लैन्ड लॉर्स का नाजायब फायदा जिस कानून से हो। हमें धक है कि यही कॉम्पैक्ट अेरिया कर के बड़े बड़े लैन्ड लॉर्स जिससे फायदा न भुग के।

"Unless where the break up itself results in the fall of production, the land to the extent of basic holding may be allowed to be returned over and above the limit."

गवर्नमेंट और दूसरी ब्यूरोक्रेटिक मशिनरी (Bureaucratic machinery) जो आज है वह जिस कानून को पाड़े जैसा अप्लाय (Apply) कर सकती है और जैज कांज की ज्यादा ज़िम्दार कर सकती है। जिस लिये टेन्ड और जो गरीब कपातकार है उनके डिस्टरेट (Interest) को हम सेफगार्ड (Safeguard) करना चाहते हैं। प्रोबक्वाड बडान के लिये हम इनके डिस्टरेट को मारना नहीं चाहते हैं। और हम अन्डै फूल प्रूफ (Fool proof) बकालत चाहते हैं।

अब मैं सेलिंग (Ceiling) के बारे में कुछ अर्द करना चाहता हूँ। जब ८०० रुपये की पॉमिली होल्डिंग रखन का बवाल आया था तब यह कहा गया था कि जितनी कम आमदनी मैं किसान कैसे रह सकता हूँ। रिज़र्वेशन के वकत जब हमन कहा कि १ बैसिक होल्डिंग रखना चाहिये तो कहा गया कि आपका आयाकिया (idea) क्या है यह वा मैं समझता हूँ लेकिन जिसके बारे में आशिया देखेंगे। और हम देख रहे हैं कि यहा पर एक पॉमिली होल्डिंग से दुगुना बड़ा पडाकार

रखा गया है। मैं तो समझता हूँ कि सिर्फ ३६०० रुपये ही वही दरिद्र कुलसे भी ज्यादा खाने साठेपात्र हज़ार एक आमदनी आनेवाली है। और पहला जो सीलिंग मुफ़रत किया गया था कुलसे भी खेड गुना से ज्यादा बड़ा हो रहा है। कुलसे देखते ही आपकी सीलिंग कम करना चाहिये। आपने फॅमिली होल्डिंग (Family holding) तो कम नहीं किया है। कुलसे तो आप बढाना चाहते हैं। बल्कि यह जो सीलिंग जो कि कम करना चाहिये कुलसे भी आप कम नहीं करना चाहते हैं। यह जो बाबू का बड़ा है कुलसे तो आपने बड़ा ही छोड़ा है। कुलमें तो कमी नहीं कर रहे हैं। अभी तो फॅमिली होल्डिंग के साठेचार गुना है। किन्तु कुलसे खेड गुना खाने करीब ६ गुना तक बढाना चाहते हैं यान ६ फॅमिली होल्डिंग के मान निकल सकते हैं। हमने जो फॅमिली होल्डिंग कहा था कुलसे भी बड़ा बढाकर रखा गया है।

हमारे सामन सरप्लस लैंड (Surplus land) हासिल करने का सवाल है बेरोजगारी का सवाल है। कुलसे हम कम करना चाहते हैं। यह कहा जा सकता है कि ऐफिशियेंट कल्टीवेशन (Efficient cultivation) के लिये साठेचार गुना फॅमिली होल्डिंग की जरूरत है। यह कम नहीं हो सकता है। मेरा जो अनुभव है और मेरे पास के जो फिगर्स हैं कुलसे लिलास से मैं बता सकता हूँ कि साठेचार गुना फॅमिली होल्डिंग याने अवेरैज (Average) २५०० एकड़ से कम नहीं होना चाहिए। कड़ी कड़ी यह ३००० एकड़ तक भी जा सकती है। ब्लैक कॉटन सॉइल (Black cotton soil) और चल्का सॉइल (Chalka soil) जो है कुलमें अवेरैज २०० से २५० एकड़ तक होगा। यह फिगर २०० से २५० तक चलेगी (Vary) होगा। विषी बरमिदाबी बमत में पाटिचान्स भी काफी हैंगे है। जिस विल में जो मे (May) का सफ़्त लाया गया है कुलकी बजह से और कुछ जमीन बेचने की बिजाऊत मिलनेवाली है। बिचका मतलब यह होगा कि अकालामिक होल्डिंग के पाप गुना याने २५०० एकड़ तक रख सकता है। और जिसके बारे में हमें यह कहा जा रहा है कि हमने एक बड़ा रेवोल्यूशनरी (Revolutionary) कानून लाया है। कलनाकुर्ती के मोनरेवल मॅबर ने कहा कि जिस तरह कानून लाकर हमने बहुत कुछ किया है और यह प्रोग्रेसिव स्टैप (Progressive step) है। हमने एक ऐसा कानून लाया है जो कि क्रोनिया या सुगरी में भी नहीं आया है।

हमारे पास २५०० एकड़ जमीन फॅमिली होल्डिंग वाली बची है। मुझे जिसके बारे में तो कुछ ज्यादा नहीं कहना है। क्योंकि मैंने तो पहले ही कहा था कि फॅमिली होल्डिंग का सेवार ज्यादा हो रहा है। लेकिन जिस बात को कुल बत नहीं माना गया। फमिली होल्डिंग तो आपने बड़ा बढा कर रखा ही है। तो अब सीलिंग (Ceiling) बरी टाकिन्स फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा नहीं होनी चाहिये बिसे बानने में जोभी अंतराज नहीं होना चाहिये।

हम तो यह चाहते हैं कि किसी के पास १००० एकड़ से ज्यादा जमीन नहीं रहनी चाहिये। १००० एकड़ से ऊपर जो जमीन होगी वह सब लेनी चाहिये। १००० एकड़ से ज्यादा नहीं होना चाहिये। लेकिन आज के लिलास से हम बरी फॅमिली होल्डिंग मानने के लिये तैयार हैं तो फिर जैसे हालत में जो १५०० एकड़ तक की जायदाद बिचते ज्यादा तो किसी की हासल में नहीं जायगा। आज जो यह सीलिंग

की लिमिट रखी नहीं है। उसे तो कम ही करना चाहिये। ऐफिशियंट कल्चुरेशन (Efficient cultivation) के लिये ज्यादा जमीन की जरूरत होती है नैसी बात नहीं है। पैदावार बढ़ाने के लिये या उत्पादन बढ़ाने के लिये जमीन देनी है वैसी बात नहीं है। बल्कि जो जमीन दो जामगो अस पर जो क-गटि ट्रेज होना वह ऐफिशियन्सी होना चाहिये। माहरीन की भी यह राय है कि अफ्रीक-क-गटि ट्रेज में लिये जमीन को किसान भर्पाश रखन को जरूरत है। कम जमीन पर ही ज्यादा अफिशियन्सी क-गटि ट्रेज हो सकता है। १०० अकड़ जमीन काफी होगी जैसा मरा रवाक है। अफिशियंट कल्चुरेशन जमीन कम या ज्यादा होनापर निर्भर नहीं है। जमीनदार को अपनी पैदावार बढ़ाने के लिये जो चान्स (Chance) दिया जा रहा है उसके लिये १०० अकड़ जमीन काफी है। ज्यादा जमीन पर ज्यादा पैदावार करना यह हमारा मकसद नहीं है बल्कि थोड़ी जमीन पर ज्यादा पैदावार करना यह हमारा मकसद होना चाहिये। ज्यादा पैदावार को ज्यादा जमीन की आवश्यकता नहीं है। कम जमीन पर भी प्राक्टीसिटी (Productivity) बढ़ा सकते हैं। रपोसम रडको जैसे भी यह बड़ लैंड लाई है। मुझे यदि यह मानून होगा कि हमें भी १०० या १५० अकड़ जमीन नहीं मिलनवाली है तो वह भी १०० अकड़ जमीन पर ही अपनी पैदावार ज्यादा से ज्यादा बढ़ाने की कोशिश करे। क्योंकि वह तो १००० रुपये महिना मानी कमसे कम एक कठेनटर की तनकाह कमाना चाहते हैं। तो मनको यह सोचना होगा कि वह जो जमीन है उसमें से ही ज्यादा से ज्यादा पैदावार कैसे निकाले। वह तो अपनी पैदावार बढ़ायेंगे। इसी हालत में अच्छे अच्छे जाद डालकर और किसी भी ढंग से बाहे फ्लिनी इनकम (Income) हासिल करे हमें अतराज नहीं है। लेकिन २५० अकड़ जमीन रखन का कोई जरूरत नहीं है। १०० १५० अकड़ की जामदनी भी काफी हो सकती है। जिससे ही बरोजगारी का सवाल, अनाज का सवाल, यह सब सवाल हल होगा।

आप जमीन ज्यादा रखते हैं तो यह जो बचा लब लाई है वह तो वहीं सोपेया कि हमें किस तरह से पैसा ज्यादा मिल सकेगा। वह कॉमिटिलिस्ट फारमर्स तो ज्यादा से ज्यादा पैसा कमाने की कोशिश करेंगे। हमको तो मानून है कि मनीकप (Moneycrop) से ज्यादा पैसा मिलता है। जिस लिये वे कपास या ऑइल सीड्स (oil seeds) ही बोयेंगे। लेकिन ज्वार या चावल आदि खाने की चीजें नहीं बोयेगा। तो ऐसी हालत में हमारा अनाज का सवाल कैसे हल हो सकता है? बड़े लोगों से यह सवाल हल नहीं हो सकेगा। अनाज का सवाल हल करना है जो ज्यादा लिमिट (limit) नहीं रखनी चाहिये। जिस लिये कहा यह अमेंडमेंट की गयी है कि साइबार गुना के बजाय स्टी कॉमिली होल्डिंग की ही लिमिट सीलिंग के लिये रखनी चाहिये।

जिसके बाद सेक्शन ७ और ८ के सिलसिले में मेरी तरजीम है। सब सेक्शन ७ जिस तरह से है।

The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment determined in accordance with the provisions of section 11 and sub-section (3) of section 17 and such other sums, if any, as may be found

necessary to compensate the landholder for all or any of the following matters namely:—

(i) pecuniary loss due to assumption of management
(ii) expenses on account of vacating the land the management of which has been assumed (iii) expenses on account of re-occupying the land on the termination of the management (iv) damage if any caused to the land during the period of management including the expenses that may have to be incurred for restoring the land to the condition in which it was at the time of assumption of management

य सारागत विषय रही मय ह । जिसत साफ हो जाता ह कि अगर ये अच्छी तरह से समझी गयी तो तुमका मत अपनी जमीनगत अपने मन्वजमत (Management) में किसी और पदाधार हासिल करने को बोलिय करेगी । हमने जागीरदारों से कहा था कि आपका अधिनियम (Administration) बोलिय (Bogus) ह आप तमाम सरनामा खेती पर ही खर्च कर रहे ह । लोगों के जम्मेखान पर या उनकी तरफों के लिये नहीं खर्च कर रहे हैं जिससे आपके तमाम ऑफिसियर्स हाम अपने हाथ में लेते ह और लोगों जिन के बांधों को कुछ बर्बाद यह हम आपको बने । यह कह कर हमने अपनी जमीनगत अपने हाथ में ली । क्या किसी तरह से तुमका सबस्टेनसियल लैंड लाबज (Substantial landlords) की कहली है ? लेकिन ऐसा नहीं कहा गया ह । मन चीफ मिनिस्टर की अब जाहूर कहा था तो मुझीने जवाब देते वक़्त बताया कि मरी जाहू का अगर अपोजीशन पर नहीं हो रहा । आपकी जाहू को मंतर अपोजीशन पर क्यों नहीं हो रहा ह क्योंकि अस असर को दूर करने के बारे में अपोजीशन सीधे सम्पर्क है । आपका जाहूमी जो बुदबाल बर ह उसका सोचन की सामत अपोजीशन न ह । प्लानिंग कमिशन (Planning commission) का हुक्मा देते तुम भी भु ह न एक वक़्त बताया था कि मन्वजमत के लिये २० परसेंट मिह्रा करना चाहिये । लेकिन बाद में हम देखते ह तो मनेजमेंट के लिये अपनी जमीनगत जैन का सवाल ही हमारे सामने नहीं रहा है । यह सवाल सामने नहीं आ रहा ह यह समझ में नहीं आता । पहले जसी अवस्था में भी कि —

‘ The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment of a sum equal to the reasonable rent that may be determined in accordance with the provisions of section 17 (3) less actual cost of cultivation as may be prescribed by the rules

चीफ मिनिस्टर बाह्य हमारा कहते ह कि मैं किसानों का आपसे कम दोस्त नहीं ह । अगर यह सही ह तो मैं आपसे पूछना चाहता ह कि अब आप रिकर्गिंग पेयमेंट (Recurring payment) के दौर पर जमीनदारों को दे रहे ह तो अब वक़्त बूझकर अधिनियमखान का अपनी आप केनवाके ह या नहीं । अगर कमिशन है तो विषय बीधा साफ साफ क्यों नहीं रहा क्या जसा कि प्लानिंग कमिशन न बताया ह कि बीस परसेंट तक लिया जा सकता है । लेकिन यह नहीं लिया जाया । विवना ही नहीं बल्लि कुनसे

यह कहा जा रहा है कि हम आपकी सती लेय दूसको अफीशियटली बनाने और अच्छी होनेके बाद आपकी जमीन आपको वापिस कर दग । डिप्लोमि म हाबुस से बहाना चाहता है कि जिस अंश की और साथ साथ प्लानिंग कमीशन की भी अटीट्यूड (Attitude) कम्प्लिस्ट फाइन बनान की और है । इसी लिए यह कहा जा रहा है कि प्रोपजन ठीक नहीं होगा तो इक्मूलत जमीन लेकर उसकी वदावार अच्छी तरह से करल के बाद फिर खुसको वापिस देगी । जसा कि कानस अज बिजनेस (Commerce and Industries) के मिनिस्टर साहब सनभतो के बारे म कहते है कि कागजनवर म हमारी जो फस्टरी है

श्री बि के कोरटर — कागजनगर में हमारी कोजी फस्टरी नहीं है ।

श्री क्लो डी वेसापाड — माफ कीजिय सिरपुर म जो फस्टरी है उसका काम अनअफीशियट (Inefficient) था जिस लिय हमन खुसको अपन कन्ज म लिया और खुसको दो तीन साल अन्की तरह से पलसा और मनाफा भी कमाया और अब उसको बिल्ड साहब के हाथ में दे दिया है हमार आनरेबल चीफ मिनिस्टर भी शायद कज यही कहें कि रमोसम रेडडी म किसी घरत का नाम नहीं लेना चाहता— राजाराम रेडडी कहिय खुसको जमीन ठीक नहीं चल रही थी जिस लिय हमन उसको कन्ज में लिया है वरम काफी जाल बालकार और दीगर लार्ज करके अफीशियट कल्टीवेशन किया है अब उसको हुन वापिस देते है । आप जमीनदारो से और यह भी कहिय कि आपको सबरान की जरूरत नहीं है । हुन आपको जो रेंट (rent) मिल सकता है वह भी जरूरदथ । जिसके साथ साथ हमारे पास रहन से आप की जमीन का कोजी न कसान होमा तो वह भी देंग । अपन कन्ज म जमीन लेन के बाद जो तया लथ करना पडगा वह भी हुन आप को दग । यानी जमीनदारो को हर तरीके से यकीन बिलाकर गन्तुसद खुसकी जमीन अपन कन्ज म लेनवाली है । और बिधर हमसे बताया बाटा है कि हम जमीन जिस लिय ले रहे है कि किसानो की जमीन बेना चाहते है वरना वगरा जिस थिय मज यह तरीम रखी है कि जिस सेकशन ७ को डिमीट (delete) करना चाहिय । जिसके साथ म यह भी जानना चाह्या कि दोस परसेंट लेा का जो तसब्बर था अशको यथो निकाल दिया गया है मुस मज मिसाल दाव आती है कि जब कोजी बाप देलता है कि खुसके बढी की तसोयत ठीक नहीं है वामाव न बढी की तसोयत की तरफ ठीक रवाल नहीं किया है तो वह खुसको अपन घर लाता है और तनबुस्त होन के बाद फिर वामाद के घर वापिस मज देता है । वचादार का भी लथ यह वामाद से नहीं लेता । क्या बिडी तरह से जमीनदार की जमीन बाप वापिस लेकर खुसे तनबुस्त बनान के बाद खुसको वापिस देन चाहे है ? या जो जमीनदार अपनी बिराजत अच्छी तरह से नहीं करते खु से जमीन लेकर किसानो को देनवासे है ? जिस चीज को बिल्कुल थाफ थाफ बाज कर दिया जाय ।

जिस के दाव दका ८ आता है ।

(8) (a) Where the amount of compensation referred to in sub section (7) can be fixed by agreement, it shall be paid in accordance with such agreement

(b) Where no such agreement can be reached, the Government shall appoint as Arbitrator a person qualified for appointment as a District Judge

(c) At the commencement of the proceedings before the Arbitrator the Government and the person to be compensated shall state what in their respective opinions is a fair amount of compensation

(d) The Arbitrator in making his award shall have regard to the provisions of section 18 of the Hyderabad Land Acquisition Act No IX of 1309 F, so far as the same can be made applicable,

यहां काम्पेन्सेशन (Compensation) के सिलसिले में कहा जा रहा है कि यह अधीमेंट से लग करेगे और यह अधीमेंट किस में होगा? हुकूमत और जमीनदार में होगा। हुकूमत और जमीनदारों में किस तरह का अधीमेंट होगा उसका अंदाजा जागीरदारों और हुकूमत के बीच में जिस तरह से अधीमेंट हुआ उससे हाबुस को लग सकता है। जागीरदारों को तीन या चार गुना ज्यादा काम्पेन्सेशन मिल चुका है। यह रोहरीने की जरूरत नहीं है कि अगर साक्षमजागीर पर उसका सामान किया जाता तो १८ करोड़ के बजाय चार या पांच करोड़ ही जागीरदारों को मिलते लेकिन हुकूमत ने उसको १८ करोड़ रुपये दिये। और किसी तरह से जमीनदार और हुकूमत के बीच में अधीमेंट होगा। जमीनदार हुकूमत पर कमी तरह से बर्बाद ला सकते हैं। मिलेन्शन के बल पार्टी की भिन्नता करता उसका एक पहलू है लेकिन उसकी तरफ में जिस बात नहीं जाना चाहता। आज की पार्टी अपने कारोबार के लिय अपनी पार्टी के अवतल बनाव रखन के लिय जिस तकके पर भरोसा करती है जैसे उसके के साथ उसका अधीमेंट होनावाला है और यह एक म्युचुअल अधीमेंट होनेवाला है। हमें कोसी तक नहीं कि यह अधीमेंट लैंड लॉ के फरम में होगा। जिस लिय जैसे अधीमेंट में लैंड लॉज को बढाचढाकर कोमते मिल सकती है। जिस के लिय जिस में एक और रस्त कामन किया गया है कि जिसका सामान एक आरबीट्रटर के जरिये होगा। जिस में जिस सिलसिले में जिस तरह से न्यायिया दिया गया है उस का विहाज रखकर आरबीट्रटर तय करेगा। ईश्वराल लैंड ऑक्सीडेशन ऐक्ट को मैंने लफ्फील से नहीं पढ़ा है लेकिन जो बातें हमारे सामन आती हैं वह यही है कि जिस बन्द के तहत अगर किसी की जमीन लेता है तो न जिस उसकी मार्केट प्राइस ही मिलती पाहिले बल्कि उसका जो लुकसान होना उसके लिय अगर हो सके तो मार्केट प्राइस से भी ज्यादा दिया जा सकता है। औरी हालत में काम्पेन्सेशन से किसानों को फायदा होगा यह जो कहा जा रहा है वह कोसी माने नहीं रखता। बहुत से लोगों का समाल है कि हुकूमत जब किसी को काम्पेन्सेशन देती है तो आम तौर पर उसका लोगों पर असर नहीं होता क्योंकि वह अपने दुश्मनों से बेगी और यह सही भी है। लेकिन हम यह भूल जाते हैं कि आखिर में जिनबारेक्टरी टपेसेशन के जरिय जिसका बोझ आमन पर ही पडनेवाला है। विधान को बाप २५ लान खयब दे रहे हैं—हमन सुना है कि जिस में कुछ कमी हुयी है, मान्य नहीं यह सही है या नहीं क्योंकि जिस की अब तक नसबीक नहीं हुयी है—सिद्दाजा जो २५ लान खयब बाप दे रहे हैं उसका क्या पब्लिक वनसचेकर पर असर नहीं हो रहा है ?

वही एकम नहीं दी जाती तो अज्वाब के फायदे के बड़ी काम किया जा सकते थे। पहले जागीरदार अज्वाब की तुल्य से क्या राख लेते थे अब हुकूमत मुनीम बनकर अज्वाब से क्या हासिल करके आगे दे रही है। वह जो काम्पेन्सेशन में नए नए अज्वाब होनवाली है उस से महसूस होता है कि हुकूमत अब मिलजुब करने की और आज जो जमीनदार अच्छी तरह से क्षति नहीं करते या जो मौलदार को जमीन नहीं देना चाहते उनसे हुकूमत कहगी कि आप फनी नहीं करते तो हम आपके निवे करेग और आप के अजब बनकर आप को काम्पेन्सेशन दिलायेंगे। यह सब हुकूमत जैसे सबके के लिये कर रही है जिस को मैं हमेशा आम जिन दि मंजर की पालिखी रखनेवाला सबका कहा करता हूँ। मैं यह पूछना चाहता हूँ कि जमीनदारों की क्षति नष्टसे जो हुकूमत काम्पेन्सेशन देना चाहती है वह क्यों और किमवजह से? मुक्त के फायदे का अमर कौनसा काम अब तक सुनोने किया है? क्या यह हाजुम नहीं जानना कि जिस जमीनदार गन्ने में हमेशा हमारी कौमी आजादी की अहोवहद में बसनेवाले सबके का साथ दिया है? रजाकार रेजिम में बड़ बड़ जमीनदारों जिन को बजह का कौमी सबाल नहीं था हाथ बटाया है और राज कारो की और अस्त बस्त की हुकूमत की मदद की है। कौनसी देशभक्ति का काम सुनोने किया है जिस के लिये हम अपने काम्पेन्सेशन दें? जिस लिये मैं समझता हूँ कि जो काम्पेन्सेशन देन का प्रोवीजन जिस में किया गया है वह बिल्कुल गलत है। यह कहा जा सकता है—बख्त ५३ (जी) के तहत कि हमने किसानों के लिये जो कीमत रखी है वह कम है। हो सकता है कि वह कम होगी लेकिन उसके मान यह रहा है कि जो काम्पेन्सेशन दिया जायगा वह ज्यादा दिया जाना चाहिये। जिसके लिये वह बलीक नहीं हो सकती। हम कम्पोजिशन पट्टा रखते हैं। अब हम मानते हैं कि अब हुकूमत अज्वाब का हाथ में आया है अज्वाब की जो हुकूमत है अज्वाब पैसा अज्वाब का पैसा है उस में से जैसे अलीयेंस को जो अजबजब अजकम पर जियगी बतार करते हैं जो मुक्त की तरफ की किसी तरह से हाथ नहीं बटाते जो सरमाया पैदा करने में मदद नहीं देते और जिन्होंने काम की आजादी की अहोवहद में हमेशा मुखाधिकार की है उसे लोगो को हुकूमत की दुजरी में अज्वाब पर सवाये नये टेबल के जरिये जो पैसा जमा हुआ है उससे काम्पेन्सेशन दिया जाय जिस चीज को हम बिल्कुल नहीं मान सकते और यह नहीं दिया जाना चाहिये यह मरा सब से पहले अतराज है। जिस अजह से मैं कहता हूँ कि सेक्शन ७ और ८ में तबरीकी करनी चाहिये और अब हम जमीन मानजमेंट के लिये लेते हैं तो उसके लिये २० परसेंट का खर्चा निकाल लेना चाहिये। काम्पेन्सेशन ज्यादा देन का सबाल ही पैदा नहीं होता। भरे काल से बड़ बड़ जमीनदारों को काम्पेन्सेशन देन का सबाल ही पैदा नहीं होता। फिर भी अगर हमें काम्पेन्सेशन देना ही है तो टेनन्ट्स को जमीन खरीदने को जो हुकूमत है उनका का लिहाज रखकर दिया जाना चाहिये। आखिर काम्पेन्सेशनके मानही क्या है? क्या हम लैंडलॉजम को कायम रख रहे हैं और बिचर लोगो से कहते हैं कि किसानों के फायदे के लिये हम ऐसा कर रहे हैं। लैंडलॉजम के माने क्या है? वही है कि जो किसान खुद महजुत करते गल्ले पैदा करता है उसका ओक हिस्सा जैसे सबके को दिया जाय जो खुद खाद्य नहीं करता। यह जो पैरासाइट क्लास है जो दूसरो का अस्तम्वानदखान करता है जिस को हम जमीनदार जागीरदार सरमायेदार और सरमायवाही क्लास कहते हैं उस का बिच तरह से काम्पेन्सेशन देकर क्या वह क्लास कभी पैदावार बड़ा सकता है या मुक्त की तरफ की हाथ बटा सकता है? किसी लिये हम काम्पेन्सेशन की मुखाधिकार करते हैं। जिस लिये मैं चाहता हूँ कि जो तरमीनात हमने सेक्शन १३ (डी) में रखी है उनका भी का बिनिस्तर साहब कबूल करे।

मरी जो इसी अर्बेसमें ह कुछके सिस्सिले में म कुछ अब करना चाहता हू। ५३ (बी) में यह कहा गया ह कि—

Notwithstanding anything contained in this chapter or any law for the time being in force or any custom, usage, decree, contract or grant to the contrary, the Government may acquire the lands the management of which it can assume under the provisions of section 53-C subject to the payment of the reasonable price payable under the provisions of sub section (2) of section 53-F as compensation

अभी यह जो कपेनसेशन दिया जा रहा है यह ५३ (अ) के तहत दिया जा रहा ह। ५३ (अ) के तहत कहा गया ह कि—

The reasonable price payable by a person to the landholder under sub-section (1) shall not exceed 20 times the recurring payment payable as compensation under sub section (7) of section 53-C dry lands, 12 times in the case of wet lands irrigated by wells and 9 times in case of wet lands irrigated by other sources but shall in no case exceed the market value of the land in the locality

जिसमें कपेनसेशन की कीमत के बारे में कहा गया ह। रिकॉरिंग पेमेंट जो कुछ मात्र की देन का है कुछ के बारे में यह ह। जोभी जमीन बापस लेन के बजाय हमारा जमीन कुछके पास ही रखी है। बहुतसे ऑनरेबल मैनस समझते हैं कि यह जो १२ टाइम्स या ७ टाइम्स मरिटिम्स आय है यह रेंट के सिस्सिलेमें आय है। लेकिन यह जो कपेनसेशन है व रिकॉरिंग पेमेंट के सिस्सिलेमें आय ह। यह जो १२ टाइम्स या ९ टाइम्स है यह रेंट के सिस्सिलेमें नहीं बल्कि जो कपेनसेशन दिया जानावाला ह कुछके सिस्सिले में आय ह। जो कपेनसेशन दिया जाने वाला ह कुछकी यह किमती ह। यह बाजारी कीमत से कम ही होगी इसी बात नहीं है। मुमकिन ह कि यह बाजारी कीमत से ज्यादा भी हो। जब यह बात ध्यान में लायी जो फिर जिसके मुताबिक कलॉज हैं यह कहा गया कि मार्केट वॉल्यू (Market value) से यह किसी भी हालत में ज्यादा नहीं हो सकती है। जिसकी जरूरत क्यों महसूस हुई? बात यह है कि यह एक सेल्फिंग के तौर पर रखा गया है। यदि कपेनसेशन की कीमत मार्केट वॉल्यू से ज्यादा होती है तो फिर सोच गया कहीं जिस लिये ऐसा रखा गया ह। यह प्रवृत्तिजन जिस कलॉज से बाधते जाया गया है। अगर कपेनसेशन की कीमत मार्केट वॉल्यू से ज्यादा होती है तो यह बका रिडिक्यूलस (Ridiculous) होगा लेकिन इन्फुस का नजरूरी तो यही जिसका है कि बाजारी कीमत जितनी हो उस के भी ज्यादा कीमत कपेनसेशन के तौर पर भी ज़रूरत है। जिस तरह आप ऑनरेबल के डिप ज्यादा के मत भी देते हैं तो ही आपको कुछ ज्यादा जमीन नहीं मिलनावाली है। ऐसे जो यह अर्थ किया है यह एग्जिस्टिंग कलॉज का व्यू (View) है। इस पर यह कमीड किस्को आयी? ५३३ (बी) में यह बतलाया गया ह कि—

Co-operative farming society agricultural workers working on the said land landholder or tenants who cultivate personally less than 1 family holding and other landless persons residing in the village

यह जो पैसा ह उसमें यह बताया गया है कि को-ऑपरेटिव फार्मिंग सोसायटीज को यह जमीन जायगी। जिसमें जो कोऑपरेटिव फार्मिंग सोसायटी बनान का तय नूर आया है उसमें यह नहीं बताया गया है कि कौन लोग को ऑपरेटिव फार्मिंग सोसायटीज बना सकते हैं। जिसमें तो सबस्टेनशियल लैंड लाई और टैन्ट भी हो सकते हैं। मर्रा कहना यह है कि सबस्टेनशियल लैंड लाई आये तो उसमें टैन्ट का फायदा नहीं होनेवाला है। जिसमें वही लैंड लाई भी आये। क्योंकि ये ती को कोऑपरेटिव फार्मिंग कर सकते हैं। जिस तरह उनको भीषा देनेसे उनके लिये एक जमीन खीनन का रास्ता बन जायगा। जो वही किसान या जमीनदार यह कोऑपरेटिव के नाम पर जमीन लेने की कोशिश करेगा। जिसका नतीजा क्या होगा ? मर्रा कहना यह है कि बाज जिस तरह का बहाना बनाकर किसानों में एक नये तरह का कॉपिटलिस्ट क्लास जमीनदार क्लास तैयार हो रहा है। कोऑपरेटिव फार्मिंग का हिला बना कर जिन लोगों के पास बड़ी जमीन है ऐसे लोग अक्सर आकर अपनी जमीन बचाने की कोशिश करेगा। १०१०-२०२० अकड़ के छोटे छोटे किसान मिलकर यदि कोऑपरेटिव फार्मिंग करना चाहते हैं तो हमें कोअी अंतराज नहीं है। लेकिन ऐसा नहीं होनेवाला है। एक गांव में यदि १००० अकड़ जमीन रखनेवाला जमीनदार है तो वह धन गांव के २०५ अकड़ जमीन रखनेवाले कुछ किसानों को एक साथ लेकर कोऑपरेटिव फार्मिंग कर सकता है। जिस तरह एक १००० अकड़वाला जमीनदार और १०२० अकड़वाले छोट किसान मिलकर कोऑपरेटिव फार्मिंग न कर सकें ऐसी कोअी मुनाफित कानून में नहीं रखी गयी है। ये यदि कोऑपरेटिव फार्मिंग के लिये जमीन मांगते हैं तो इकत ना नहीं कह सकती है। लेकिन जिस तरह की थिवाकत कानून में नहीं होनी चाहिए। उसे कानून के तहत छोट किसान को कुछ भी जमीन नहीं मिलनेवाली है क्योंकि ऐसा कि फने कहा कि १०० अकड़ जमीन रखनेवाला भी जमीनदार कोऑपरेटिव फार्मिंग के नाम पर अपने पास जमीन रख सकता है। तो फिर दूसरों को जमीन कहासे मिलेगी। ऐसा करने पर तो सरकार रिस्ट्रिक्शन नहीं लगा सकती है। जिससे होना यही कि अफ म्पू टाविप ऑफ बॅंकिंग्स और जॉइंटेशन टाविप अफ अॅग्रीकल्चर कहा जाता है। यह पर पैसा होगा। जिन सबका नतीजा यह होगा कि गरीब किसानों को श्रेष्ठ मजदूर बनना पड़ेगा और ऐसा कि बाज के सबसे से हाता है कि बहुत के मजदूर को सबसिस्टेन्स लेवल (Subsistence level) पर रखा जाता है वैसा ही यहा भी होगा। जो मजदूर जॉइंटेशन फार्मिंग करते हैं उनकी हालत बहुत ही खराब होती है। किसी तरह का श्रेष्ठ मजदूर जिस कानून के बाकिज होने से हमारा बहुत भी पैसा होगा। श्रेष्ठ मजदूर की ताबाद ज्यादा होनी तो फिर वहाँ कॉन्मिटीशन होना और मजदूरों के रेट्स कम होने।

रिस्मन्शन के सिलसिलेमें जब मैं गलत कह रहा था तो मेरे कहने का मतलब यही था कि अक बेसिक होल्डिंग त ज्यादा जमीन अपन पास टनट नहीं रख सकता है। आपसे कहने के मुताबिक खुद की जमीन या कौन की जमीन मिल कर अक बेसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन अपने पास नहीं रहसकती है। शान १ बेसिक होल्डिंग वाला जो किसान है वह अक फेमीली होल्डिंगवाला कभी बन ही नहीं सकता है। यह उस बुराही नहीं है उसे अक कनिमी होल्डिंग जितनी जमीन करन का मौका रहना चाहिये। जिससे तो बाकीर में यही होगा कि खत मजदूरों को तादाय ज्यादा होगी। और मैं जो भाष पेट मजदूर होय कह कह कह पोम (Farms) पर रख जायेंगे और कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग का नाम लेकर गरीब मजदूरोंको नुसा जायगा। हम आज जिस कानून में जो प्र विजनस कर रहे हैं वह सब बड़े बड़े लोगों के लिये कर रहे हैं। छोटे छोटे किसानों को जमीन नहीं मिलनेवाली है। बल्कि उनसे तो कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग का बहाना बनाकर जमीन खींची जानवासी है। जिस तरह लकड़ के भफाद के लिये यह कानून बनाया जा रहा है।

जो प्राय रिटी लिफ्ट बनावी गयी है उसमें को ऑपरेटिव्ह फार्मिंग को फल्ट प्रायरीटी दी गयी है। लेकिन आज के हालात ऐसे हैं कि कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग का हीला बनकर बड़े बड़े जमीनदार किसानों को नुसल की कोशिश करेय। हमारी तरफ से जो अमेंडमेंट पेश की जा रही है उसमें यह प्राविजन है कि जिससे खत मजदूर की हालत बराबर नहीं बल्कि ज्यादा अच्छी बनगी। और खत मजदूरों कोतादाय नहीं बर सकेगी। आपकी तरफम से तो किसान और जो गरीब बननेवाले हैं जिस लिये मैं यह सुझाव है कि प्रायरीटी लिफ्ट जो है उस फिरेसे तैयार करना चाहिये और ५३ (बी) फिरेसे टोफास्ट करना चाहिये ताकि श्वेत मजदूरों को सर सस लेव की आनेवाली है यह मिल सके बहाना हो कि आपका पास कोबी सरप्लस लडन का सने। आपके हालात में को ऑपरेटिव्ह फार्मिंग को बाध में रहना चाहिये। लेव केस जो सेवर है उनको जमीन मिले और जिन लेवट के पास अक अक बेसिक होल्डिंग जमीन है वह १ फेमिली होल्डिंग तक आसके। आज के हालात में जिरात की कास्त खदकावत के जरिये से होनी चाहिये। कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग कोभी करना चाहें ता वह परफेक्टली स्थायी होना चाहिये।

[Mr. Speaker in the chair]

जब हमारे सामने मिलकियत का मतला है कि विलकियत किसकी होगी। हिदुस्थान जसे मुल्क में सरपाया क्या है? हमारे किसान के पास अच्छे ट्रक्टर यासीज या सेल का और बीजें मेका नासिज्ज फार्मिंग के लिये कहा होती है? उनके पास अच्छे सेल अच्छा धाव, काल भी नहीं होता। उनको खेती तो नुकसान में पलखी है। वो हमारे किसानों का सरपाया क्या होगा? बचारे की मेहतन यही तो मुल्का सरपाया होला है। उनके पास सिर्फ धुस की मेहतन जितना ही सरपाया होता है। उनका जो मेहतन का सरपाया होला है उसे ही हमें बढाना चाहिये। जिन लोगो मे कोऑपरेशन की पालिसी होगी चाहिय। अक खत मजदूर को जमीन देकर उसे खुशहाल बनाना है असा लक्ष्यूर होना चाहिय। खत मजदूर को मुतकमल किसान बनाने यह हमारा बुद्धे नहीं है। जिस लिये जो प्रायरीटी सिस्ट है उसे बदलने की जरूरत है। जो निच खत मजदूर है या विलकूल गरीब का स्नकार है उनको जमीन मिलनी चाहिय। अक बेसिक हारिका वाला जो टनट है उसे अक फेमिली होर्न बग तक ज़ान की गुनायस होनी चाहिये। आज के जो मुल्क के हालात हैं उस लिहाज से

कोऑपरेटिव्ह खेतीवासी को बचाया नहीं देना चाहिये यह उसन्वूर में गलत समझता हूँ। हमारा जो किसान है उसकी धान माली हाजिर बैसी नहीं है कि जमीन खरीद सके। परचैस के थिलसिलेमें मैंने यह बात आपके सामने लायी थी। टनट जमीन नहीं खरीद सकता है। थिलिम कमिली होलिंग के बेट गुना रखा गया है, जसी हाजिर में टनट के पास जमीन कहा से आयेगी? जिसका कतीया बही होगा कि खत मजदूर कमी भी जमीन नहीं खरीद सकता है। उसे हाजिर जो बड़ा लख ढोंक है कोऑपरेटिव्ह फारमिंग के नाम पर जमीन खरीदना और खरीद किसान को अब न यह मिल सकती है। जिस लिये सनधान ५३ (सी) को री वाफ्ट करना चाहिये ऐसा मेरा कयाल है।

सेक्शन ५३ (ओफ) के बारे में हमने सुझाव रखा है। लेकिन हमन जो विचारत थी है उसने हम यह महसूस करते है कि आपके उस बर के मुनाबिह सादेबार कमिली हाजिरन के अपूर की और हमारे उसन्वूर के लिहाज से ३ पैमिली होलिंग के अपूर की जमीन लेने के लिये कोबी काम्पेन्सेशन देने की जरूरत नहीं है। लेकिन फिरभी सेक्शन ३३ (बे) काम्पेन्सेशन के तहत अपूर आप देना चाहते है तो मैं कहता हूँ कि मालगुजारी के १२ या ज्यादा से ज्यादा २० गुना से ज्यादा नहीं होना चाहिये और उसको भी मिन्स्टालमेंट बेसिस पर दिया जाना चाहिये ताकि हमारे किसान उसकी धासानी से दे सके। जिसलिये जिसमें मुनाबिह तरमीम होना जरूरी है।

और ओक चीज मैं हाबुस के सामने रखकर अपनी तकरीर खतम करूंगा। ओक तरमीम हाबुस के सामने आसी है कि जो खेती मजदूर है, खासकर वाबुस कास्ट और बैक्वर्ड ट्रायल के अंग के बारे में हुकूमत का रवैया अलग होना चाहिये। मुझे अफसोस है कि हमारे मिनिस्टर आम तौर पर ओब्लिज कास्ट के लोगो को 'हरिजन' कहते है खुदने पैदा किये हुब लोग है जिस तरह से खुनको बचाववाकर नाम देते है। लेकिन वायद हमारे हिंदुस्तान में यह तरीका हो गया है कि खुदा को ओक कोम में रखा जाय और हर दिन उसकी मुलाक़िफत करते जायें। हरिजनों के बारे में भी हुकूमत का किसी तरह का सहन्वूर माफूम होता है। नाम हरिजन का दिया गया है लेकिन खुनकी मुद्रत और मसाबल को सोचने की यह जरूरत नहीं समझते। अगर वह कोम अपने मसाबल को हल करने के लिये लगे तो उसको जल पुलिस रुक और मोलिको के जोर पर दबा देंगे ऐसा हुकूमत समझती है। और हुआ भी जाता है कि ओक दफा जुन्हीने जो कदम रखा उसमें खुनको बचाने में हुकूमत कामयाब हो गयी है ऐसा वह समझती है। पिछले तीन हजार साल से यह व्यवस्था मजलूम है और उसको और ज्यादा मजलूम बनाया जा रहा है। लेकिन जिससे आपका कुछ भी बननेवाला नहीं है। वसत का लफाजा बही है कि जमीन के बारे में जो कस्ट बनेंसे खुनमें जिस लकके का खास कयाल रखा जाय और जो हरिजन या वषबड ट्रायल के लोग सरलस जमीन खरीदना चाहें तो खुनकी तरह देखन का हुकूमत का रवय मुल्क में जो बाकी किसान है उनको मुकाबले में अलग होना जरूरी है क्योंकि वही सब से ज्यादा पिछडा हुआ, गरीब लकका है और उसकी नर्पेफिटी भी बहुत कम है। जिस लिहाज से खुनको प्रिफरन्स (Preference) मिलना चाहिये। और काम्पेन्सेशन (Compensation) के लिहाज से खुनको ज्यादा सलूलियत मिलनी चाहिये। मुझे अफसोस है कि ओक बहुत तरमीम हाबुस के सामने रसी गयी है और चीफ मिनिस्टर यहा नहीं है। मुझ अबसेन्सिया (Absentia) में बोलना पड

యిచ్చేటప్పుడు, ఆ ధూమిదార్ ఏదైనా వస్తుము తీసికొని—ధూమిదార్ కి ప్రభుత్వం వద్ద పరిహారం యివ్వాలని, యీ ఎరిచ్చేము పెట్టబడింది దీని—పరిచ్చేములు (ఎ), (ఆ) లో యీ వస్తు పరిహారము ఏ విధముగా యివ్వాలనివున్నా? ఆ విధముగా యివ్వాలని తీసికొని వెళ్ళిపోతే ఆ వస్తు పరిహారమును ఎవ్వరము ఈ విధముగా చెప్పారు —

1. ఏర్పాటు గ్రహణము నుంచి ధన వస్తుము,

2. ఏర్పాటుము కై కొనబడిన ధూమిదార్ భాగవేయుటకు భర్తలు,

3. ఏర్పాటుకొనుటకు ధూమిదార్ మరల ఆక్రమించుకొనుటకు భర్తలు మరియు

4. ఎర్పాటుకొనబడిన, ఆ ధూమిదార్ వద్ద వస్తుము, తీసికొనా,

ఏర్పాటుము కై కొను పడుతున్నది మిడిన క్లిలికి మరల దానిని తెచ్చుటకు భర్తలలో మరొక — వస్తు పరిహార దానిని ధూమిదార్ కి యివ్వాలని తీసికొని వెళ్ళిపోతే అయితే ఎరికొరకు యీ భూములు చేస్తున్నాము? అనితే వస్తుముగా తీసికొన తీసికొనబడి యీ భూములు కొనుదొర్ల భూములు అని చెప్పుకున్నాముగాని అది కాదు అమీందార్లకు మద్దతున్న భూములని తీసుకుంటే ౫౩-ఏ లో మొదటి ఎరిచ్చేములో చెప్పిన దేముంటే, ధూమిదార్ వద్ద ఫామిలీ హోల్డింగుకు వాయిదావ్వల రెట్లు ఎక్కువ వున్నప్పుడు అది పాపంకాదుగావుంటే, అదిను దానిలో పెట్టిన ఎక్కువ పొందేస్తున్నాము—అధికార్థికి వస్తుము కలుగుతుందనుకుంటే ఏ ప్రభుత్వము దానిని ఆక్రమిస్తుంటే అదియు యీ ఆక్రమణ ధూమిదార్ లేదుగాని తీసుకుంటుంది పంచుకుంటాడా యీకామాన్ చేస్తున్నా? కాని ఆ ధూమిదారులు అమీందార్లు ఎక్కువ దొడ్డిని చేస్తున్నాయి అనే ఆ ధూమిదార్ లేదుకాదు అని చూపిస్తున్నారు ఆక్రమించిస్తుంటే వస్తు పరిహారము యివ్వాలని చూపిస్తున్నారు అదియు యీ ధూమిదార్ భాగవేయబడిన భర్తలు, వారికి ప్రభుత్వము యివ్వబడిన అమరము ఎందుకువచ్చింది? ఆ భర్తలు జన్మించి, ధూమిదార్ భాగవేయించి పాసుకొని తీసికొని వారికి యివ్వాలి అమరం ప్రభుత్వమునకు ఎందుకు జరిగిందని అడుగుతున్నాము ఈ ధూమిదార్ అయి ఎందుకు యింత ఎక్కువ అయింది? వారు ఎందుకు ఎదావులు పెట్టారు? ఎందుకు పాసుకొనితీసు? భర్తలు దానిని ప్రభుత్వం ఎందుకు తీసుకుంటుంది? అయి తీసికొని అమరం చూడబడియున్నది అమీందార్లు, తాగిదొర్లు పెట్టినప్పుడు మార్కులు, తాగిదొర్లు పెట్టుకొని ధూమిదార్ తీసుకుంటే ఆక్రమణగా తాగిదొర్లు పంచలు, పెం ఎకరాలు కను చేతుల్లో పెట్టుకొని వాటిని ఎదావు పెట్టి, తీసుకుపోతే తుంటుకుంటుంది అధికార్థికి వస్తుము చేస్తున్నాడు కాబట్టి ఆ ధూమిదార్ ప్రభుత్వము తాగిదొర్లు పంచుకుంటున్నది కాని వారికి వస్తు పరిహారము యిచ్చి ధూమిదార్ తీసుకొని పాసుకొనితీసుకుంటుంది అయితే దానిని పాసుకొని ఎదావులే ధూమిదార్ తీసుకొన్నాడు వారికి యివ్వబడినా? కాదు ఆ అధిక ధూమిదార్ తాగిదొర్లుకు ప్రభుత్వం ప్రయత్నించుతోందా? ఆ విధంగా ప్రయత్నిస్తే అధికార్థికి వస్తుము తీసుకుంటాడు తాగిదొర్లు ఎదావులే ధూమిదార్ చేతుల్లో పెట్టుకొనివున్నాడు వారిమీద ఆ ధూమిదార్ గూరకొని తీసుకుంటాడు పంచుకుంటుంది పంచుకుంటుంది ధూమిదార్ మిడి తీసికొనితీసుకుంటాడు ఆ ధూమిదార్ ఆక్రమించుకొనాలని, వస్తు పరిహారము అని పాసుకు

తీర్చిపెయ్యాలని వా వనరు పెట్టడమే అటువంటి భూస్వాములకు వద్ద పరిహారము-ఎందుకు యివ్వాలి? అవలు యీ భూములు ఎవరివి? భూస్వామికి భూమి భోగియవడానికి ఇచ్చుట ఎందుకు యివ్వాలి? మొదలు యీ భూములను భూస్వామి అక్రమించుకొని తన గుప్పెటలో పెట్టుకున్నప్పుడు రాను వచ్చిన వద్దము ఏమున్నది? ఆ భూములను ఏ విధముగా అతడు తీసుకు వ్వాడు? దానిలో చెట్టు, గుట్టలు వుంటే సాగు చేసి పంటలు పెండ్లించిపె దీసుంటే ఈ భూములు రాక్కొట్టడము పూర్వపు ప్రభుత్వము యిచ్చిన అధికారం చేరబట్టడానికీ తీర ప్రజలను మోసము చేసి వారికి జేదరించి, మత్తలు పట్టి, పప్పులు పేసి, పప్పులు జల్లుచేసి ఎటో? తీర కైరులవల్లవవుతు ఆ భూములకు ఆ క్రమించుకొని, ఆ విధంగా ఎడ్డుని భూమిని అమిండాల్ని, జాగీర్దార్లు అను చేసుకొన్నారు ఆ భూమిని ప్రభుత్వం యివ్వకు అక్రమించు కొని సాగు చేసినదానికి వారికి వద్దపరిహారము, తిరిగి ఆ భూములను యిచ్చేటప్పుడు కూడా ముప్పన్నీ జల్లి యివ్వాలని ప్రభుత్వము ఎందుకు యీ కాల్జా పెట్టడం వాకు అర్థముకావడము లేదు ఈ భూమిని సాగుచేయించే జాగ్రత్త యివ్వడం ప్రభుత్వము మీద లేదా? ఇప్పుడు తిరిగి వద్దపరిహారము యివ్వడము ఎందుకు? ఈ భూములు సాగుచేసేదే తీరకైరులు, తీరకొలుకల్లు, మధ్య తరగతి కైరులు, అయివద్దకు ఆ అమిండాల్ని, జాగీర్దార్లనుంచి ఆ భూమిని తీసుకొని ఈ తీరకైరులకు ఈ తీర కొలుకల్లుకు భూమిదేటువంటి వారికి పంచియివ్వడానికి ప్రభుత్వానికి ఎందుకు భయము? భూస్వాములకు వారి పోలకొలత వాలుగువ్వర కుటుంబ జోకొలు పోగా మీగిరిన భూమిని తీసుకొని భూమిలేనివారికి యివ్వడానికి ప్రభుత్వానికిఎందుకు భయము? వారికివద్ద గరిహారము యివ్వకుంటే తీసుకునేందుకు ఎందుకు అధికారము లేదా? వాకు అర్థము కావడము లేదు వందలవందల్లయేల నుంచి భూమిని సాగుచేయి, అప్పుడు లేకున్నా పొగిచ్చవ్వనాము వద్దపరిహారం పనిచేసి పంటలు పెండ్లించి పంటలో విడుదలయ్యాము భూస్వామి యివ్వా ప్రభుత్వకైరులకు భూస్వాములు తొలగించడానికి ప్రభుత్వము పోటీలు రక్షణకూడ యిచ్చికోర్టులలో కేసులుపెట్టించి జేదఖలు చేయించడానికి ప్రభుత్వానికి అధికారము వున్నదేగాని మీరులు భూములను అమిండాల్ని, జాగీర్దార్లనుంచి తీసుకొని, తీరలకు పంచిపెట్టడానికి యీ ప్రభుత్వానికి అధికారము లేదా? ఈ భూస్వాములనుంచి అవలు భూములు తీసుకొనుటకు భూమిలేనివారికి పంపడానికి కొన్ని కారణము లున్నవి ఏమంటే ఈ ప్రభుత్వము తీర ప్రజలనుండి, తీర కొలుకల్లనుండి రాష్ట్రధరణి కైరులనుండి వారి ఒట్టుతో అడ్డే పూర్వముగా ఎన్నుకొనుట వచ్చిన ప్రభుత్వము ఈ రు ఇదే అమిండాల్ని, జాగీర్దార్లనుండి తీర ప్రజలను ఏకే జేదరింపుకల్లు పట్టేటువంటి ప్రభుత్వము లొట్టి వాల్కుకు రక్షణ జరిగినట్లయినదే వున్న ముక్తకాండే వాల్కుకు వద్దపరిహారము యివ్వడానికి ప్రభుత్వ భజావారోని యిచ్చి అంతా ఎవరికి? ప్రభుత్వం ఛార్జిస్ట్రేట్ మాత్రం ఆ వద్దపరిహారం ప్రభుత్వం భరిస్తోందని చెప్పడానికి ఏమిలేదు ప్రభుత్వ భజావారోని యిచ్చి తీర ప్రజలందరూ, తీర కొలుకల్లందరూ, మధ్యతరగతి కైరులందరూ పప్పులపేసి అమిండాల్ని దబ్బకాదా? అటువంటప్పుడు ఆ భారము ప్రజలందరూ పడుకోండి భూములను అమిండాల్ని దానిందార వచ్చున్న ముసాఫీరులంతా కూర్చోవు అమిండాల్లకు, జాగీర్దార్లకు వద్దపరిహారము లేకుండా తీర్చిపెయ్యాలని అంటున్నాడు భారతరాజ్యాంగం ఒట్టుము గ్రామము వద్దపరిహారము ఇవ్వాలని వున్నదని అందుకని యీ జిల్లాలో దానికి గాను ఒక కాల్జా పెట్టడమే చెబుతున్నారు భారత

[illegible]

"ఇంకను వరకు ఏమిటా? ఇది అవసరం, ౧౯౫౩ న మళ్ళీ కౌన్సిలరులు ఎండ్ల నవనాథకు శ్రీ కృష్ణమూలం శ్రీమంతుడి-పరిశ్రమలు (౧) మరియు (౨) యొక్క వరకులు పరిశ్రమ " అన్నారు

ఈ షరతు తీసివేయాలని పేరు అమెందుమింటు తొప్పాను ఎందుకంటే భూస్వాములనుంచి భూములు తీసుకోవాలనే ఉద్దేశము ఈ ప్రభుత్వానికిరకటన ఈ షరతు పెట్టకుండా వుంటేనే భూస్వాములనుంచి భూమిని రాక్కొని ప్రజలకు పంచివేస్తే ఉద్దేశము ప్రభుత్వానికి లేదు కాబట్టి ఏ ఏడవమగా నై వా భూస్వాములవల్ల భూమిని దొంగతనం చేయాలనే ఉద్దేశముతో ఈ షరతు పెట్టడం గాని, భూములకు ప్రజలకు పంపే ఉద్దేశముతో ఈ షరతుపెట్టలేదు వాలుగుపుర కుటుంబ శ్రీరాలు పోగో, ఇవతరీ గొండు వరకు ఎవరైతే వవాలు పేటాలో గండ్ల తల్లెడు వాటాలో అడే ఎంత భూమి వున్నదో దానిని ప్రభుత్వమురాక్కొనడమిం భూమిని వారకే వుంటే వాలుగుపుర కుటుంబ శ్రీరాలు పోగో మీరా భూమిని మార్గ్రేసు ప్రభుత్వము అక్రమించు కొంటుందని తొప్పారు ఆ ఏడవమగా లలులో అధూమికి ఒక పరీమితి అంటూ వుందను ఆ సవముతో ఎంత టీడీ, ఎంత సెటాపో ఏవరములు తోలియవు కాబట్టి వాలుగుపుర కుటుంబ శ్రీరాం, ఆ సవము పోను, ప్రభుత్వానికి ఒక పేంటు భూమి కూడా దొరకను ఆ ఏడవగా తోస్తే పెద్దదా తోడు సంపాదనముతో మాటికి ఏ ఎమెడీ తొప్పిరేమయే దగ్గర తొప్ప భూమి దొరకను కాబట్టి భూస్వాములవద్ద భూములను తీసుకొనే టీడరకు సంబంధించినదే క్కె, కాబట్టి ఈ షరతు తీసివేసి ఈ రోజుల భూమికూడా మొత్తము భూమిలో కలిపి తొప్పటాకి రావాలని ఆ విధానము

کوئس کی جا رہی ہے کہ ہم سا ادا کر رہے ہیں کہ جسکی وجہ سے تک طرح کا حوالہ () (अवमानता) ہے جسکو ہم کا حالے جسکی دفعہ ۵۲ کی رو سے ہم کوئس کر رہے ہیں لکن میں یہ عرض کرنے کی طرف کرو گا کہ دفعہ ۵۲ سی کو دواں میں رکھ کر اصلاح دے گا کہ کوئس کی جا رہی ہے لکن ۵ کوئی اصلاح نہیں ہے۔ سطح ساج کو ری سٹ (Rehabilitate) کرنے کی کوئس کی جا رہی ہے لکن میں عرض کرو گا کہ سطح سے ۵ لارڈ (Land lords) () ہم نہیں ہوگا ہم ہوا ہو کہاں سرکٹ (Restrict) () نہیں ہیں ہوگا سی مادہ اور اوکسی کے الفاظ اور کے ملاحظہ میں لاؤ گا

سری بی رام کشن راؤ وہ کسی کے الفاظ میں اور ۵ قانون ہے

سری کے ویکٹ رام راؤ انکا قانون اس سے بھی گنا گرا ہے۔ مقصد جو ہے وہ یہ ہے کہ سسولڈ لارڈزم (Absentee landlordism) () جو ہے وہ ہم ہو جائے

سری بی رام کشن راؤ مقصد تک ہی ہے و سعارب میں و ۵ قانون ہے

شری کے ویکٹ رام راؤ ہاں تو میرے کہنے کا مطلب ۵ ہے کہ ۵ لارڈزم ہم ہوا ہو کہاں سرکٹ (Restrict) () نہیں ہیں ہو رہا ہے۔ مادہ اور اوکسی کے ایسی رپورٹ میں کہا ہے کہ

The conclusion is therefore forced on us that absentee land lordism the root cause of tenancy should be abolished in the interests of agriculture and society

Absentee landlordism has no justification whatsoever nor any reason to continue to exist as a recognised institution

اس وجہ سے میں عرض کروں گا کہ ایک ریگلسڈ (Recognised) () ادارے کے طور پر اسکو ڈھالے کے لئے گورنمنٹ کو کوئس کر رہی ہے اس کا کوئی جسٹیفکس (Justification) () نہیں ہے۔ ہم اسکو حوالہ کا توں رکھنے کی کوئس کر رہے ہیں۔ ساڑھے چار مئی ہولڈنگ تک حوالہ لیمٹ (Upper limits) () رکھی گئی ہے اسکا سہار کرنے میں (اس دفعہ میں موجود ہے) اسی اراسی کو ہولڈار کے حصہ میں ہو سار میں کی جائیگی اسکا مطلب یہ ہے کہ اسے ریستار حوالہ اسباب کو قسم میں کر سکتے ہیں اوکو ہو سار کا حالے۔ کوئی شخص اگر بول کر دے سکا ہے تو میں مئی ہولڈنگ تک دے سکا ہے اور اگر دلی کلس کے لئے رکھا جاھا ہے تو ساڑھے چار مئی ہولڈنگ تک رکھ سکا ہے اسکو اوائل (Avoid) () کرنے کے مختلف طریقے ہو سکتے ہیں جو میں ہاؤز کے سامنے لاؤں گا۔ یہ چیزیں اس میں ہیں

ہوئی جائے اس قانون کے پاس ہونے سے پہلے اسے صفحہ کے حق میں اسے رسد داروں کے حق میں فول بر دیے گئے ہیں سارے حار فعلی ہرننگ کی جو لب (Limit) رکھی گئی ہے اور راجا اب اس کے جو خوب دیکھے جارہے ہیں وہ کچے جواب ہیں یہ لٹ فول کی حدی کے لئے ۲ دن کی ملت رکھی گئی ہے اس مدت میں ہر روز فول فاجا لکھوائے جاسکتے ہیں اور وہ محصلدار سے حدی کے لئے جائیں تو وہ سیکس ۵۲ سی کہاں رہا ہے سیکس ۵۲ سی کو سطح معطل کیا جاسکتا ہے اسکو کہ طرح و ب سے ٹانکٹ (Waste paper basket) میں ڈالا جاسکتا ہے میں ۵۷ سی کو ونگا کہ انروم (Assume) کرنے کی جو کوسس کی جائے والی ہے وہ امر کب کر سکتے نہ تک لمبی جوڑی کارروائی ہوگی ۵۸ بند میں جاسکتے نہ تمام حریف نہ نہ انط سب حکومت کے اجاری ہیں لیکن مکمل کے علاوہ مراجمہ دو مراجمہ کا انکھن بھی ہے سکتے علاوہ جوائس فعلی (Joint family) کا نہ ہر بھی میں میں رکھا گیا ہے جوائس فعلی کا اصول بمبئی ٹیک میں مسلم ہیں کیا گیا ہے اس میں سٹ کے مضامہ میں جو آرا میں ہے اسکو بہار نہ کرنے کے لئے کہا گیا ہے جس سے میں میں ہیں ہوں میں کہوونگا کہ وہی راجا کو بھی بہار کرنا چاہئے جوائس کے مضامہ میں ہے کہونکہ اس کے مالک ارضی کے پاس جائے کا انکھن رہا ہے ساڑھے حار فعلی ہولڈنگ کے مسئلہ میں میں نے اسٹٹ میں لایا ہے لیکن نہ لوپ ہولڈ (Loophole) کسی طرح بھرتا ضروری ہے اب جوائس دانا حارہا ہے اسکو ڈیفٹ (Defeat) دینے کے لئے مختلف حور دروڑوں سے آئے کی کوسس کی جاسکتی جب ہم قانون بنا رہے ہیں تو اس طرح دانا چاہئے کہ لفظ ۵۷ لفظ اس عمل ہو سکتے نہ کہہ سکو ہوا میں اڑا دنا جائے میں مکر ۵۷ عرض کروونگا کہ سٹ کے مضامہ میں جو راجا ہے اسکو بہار کرنا چاہئے ایک ٹر ٹکٹ سٹٹ ہونا ہے اور دوسرا نان ٹر ٹکٹ سٹٹ جسکی مدت جاب پانچ ال کی ہوتی ہے اگر اسکو دفعہ ۵ کی وٹالنگ کی تو وہ بھی ہم ہو جائے گا اس طرح میں عرض کروونگا کہ سٹٹ کی رنڈ کی کا تھروہ میں ہے کسی صورت میں وہ آرا میں اسے مالک کے حق میں عود کرانگی اسلئے اسکو بہار نہ کرنے کی کوئی حق معلوم ہیں ہوتی اسلئے میں کہوونگا کہ اسکو بہار کرنا چاہئے اگر اسکو بہار کر سکتے تو اس طرح اس قانون کو اناس (Abeyance) میں رکھنے کا جو دروازہ ہے اسکو بند کرنا چاہئے

The House then adjourned for lunch till Three of the Clock

The House re assembled after lunch at Three of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Mr Speaker Before Shri K. Venkatrama Rao resumes his speech I would like to draw the attention of hon Members to

the fact that the discussion on this clause would be closed at 4 p.m. Under any circumstances consideration of this clause should be completed to day. If however discussion cannot be completed by 4 p.m. at the most we must complete it by 4.30 p.m. So I request hon. Members to adjust the timings of their speeches accordingly.

سری وی ڈی دیشپانڈے : ہاؤس کا حال معلوم کیا ہے۔ ہاؤس کا حال ہے کہ ڈس چ جاری رہے اور کل صبح مسٹر صاحب کو جواب کے لیے وہ دیا جائے گا۔

Mr Speaker Let us try. At any rate this Bill has to be passed expeditiously.

Shri V. D. Deshpande That is true.

Mr Speaker As hon. Members are aware there are many other clauses to be considered and that is why we should complete this clause today.

سری وی ڈی دیشپانڈے : لیکن یہ اہم کلار ہے کیونکہ اس کا تعلق سلیگ ہے۔

مسٹر اسپیکر : اس پر نو کاؤ ڈسکس ہو چکا ہے انہیں حروں کو دھرائے جے گا۔ حورہ سٹ میں نیاں کی چلکی ہے اس کے لیے آدھا گھنٹہ بھی دیا جائیگا۔

سری اڈھورائو پٹیل : (عبارتاً عام) اسکے بعد کے کلاروں زیادہ اہم ہیں۔ ان پر زیادہ وقت دیا جائیگا۔ لیکن اس پر نو وقت کی ضرورت ہے۔

مسٹر اسپیکر : ہر مرتبہ ایسا ہی کہا جاتا رہا اور جسے ایسا ہی ہوا۔

سری کے وینکٹ رام رائو : مسٹر اسپیکر میں عرض کر رہا ہوں کہ اس طرح کے اسٹاتوری بک (Statutory book) کی رسائی نہ کر رہے والے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی مجھے ایک حرا ادواں کے ملاحظہ میں لائی ہے کہ اس طرح اس دفعہ کو آوائڈ (Avoid) کا حاسکا ہے اور اس طرح سیکشن ۳۲ (بی) عملی حاشہ میں ہیں سکا میں یہ بھی مایا ہوئی کہ قابو اور لان (Five-year plan) کے مضمین اور سیرل مسیری میں بھی اس بارے میں کئی اصلاحیں موجود ہیں۔ سری نجات راو دیشپانڈے کو سیر کے اگر نیکٹرل مسیری میں و بھی اس سے اصلاحیں رکھیں ہیں۔ سیرل گورنمنٹ میں بھی اس پر اصلاحات موجود ہیں۔ اس کا رفلکس (Reflection) اس میں بھی دیکھا جاسکتا ہے۔

اکور میں اگر تکثیر مستمر میں کی جاوے تو پھر اس میں نہ مناسب سمجھا گیا ہو کہ سنگ جوتا چاہے لیکن برس کا برس میں نہتہ ہر وہ جو کہ نہا میں اس سے بے تعلقی کو پس (Quotation) ہاوس کے سامنے پرہکر سانا چاہا ہوں جس سے معلوم ہوگا کہ وہ کس طرح ہض کا عہد کی رہت بنکر رہا گا نہتہ ہر وہ جو کہ نہ معلوم ہونا ہے کہ اسکو عمل میں لائی میں وہ ہر ہاوس کے سامنے اترہکر سانا چاہا ہوں

کوارٹرسو سوسائٹری سے یہ دعویٰ کا یہ قانون معلوم ہوا کہ وہ اسی صورت میں
لسٹ لارڈ کوارٹرسو سوسائٹری سے اس کے لئے حاصل کیے ہیں اس طرح قانون میں ایک
تبدیل کی گئی ہے اب چھوٹے چھوٹے زمینداروں کو جو روک رکھے ہیں
لیکن اس سبب سے انہیں ماموں نکل جائے ہیں۔ کہنے کو یہ کہ معمولی نام معلوم
ہوئے لیکن یہاں یہ تبدیلی کا اسٹاکس (Contradiction) ہے۔
کہ کوارٹرسو سوسائٹری کے لئے اس سے یہ قانون معلوم ہوا کہ اسی طرح میں
دیں میں بھی یہ کوارٹرسو سوسائٹری کو فیس برعکس دیں ہیں اس سلسلے میں
میرا اسٹاکس ہے

جسے ان زرعی مزدوروں کو جو اس اراضی پر کاشت کرتے ہیں اس کے بعد ان عرب
کسانوں کو جس کے پاس سبک ہو لڈنگ یا فعلی ہو لڈنگ سے کم اراضی رہی ہے ان
لوگوں میں قسم ہو سکتی ہے کوئی راضی ہے۔ سکس (۵۳) میں کو اس طرح وضع کیا گیا
ہے کہ وہ نام نہ رہا ہے لیکن عمل میں ہونا۔ ادھر سبک رکھے کے لئے جو
ارگومنٹس (Arguments) کرتے والے ہیں انکو بھی حوس کرا ہے
اور ادھر سبک نہ رکھے کے لئے جو ارگومنٹس کرتے ہیں انکو بھی حوس کرا ہے۔ یعنی
لکری بھی نہ ہوئے اور سبب بھی میرے اس قسم کی پالیسی ہے تمام لوگ سبق ہیں
کہ فوڈل ازم (Feudalism) کا حوصات ہے وہ مرحلے لیکن سکس (۵۳)
میں کا جو ڈنڈا ہے وہ دے گا اور نہ فوڈل ازم کا سبب میرا

اس کے بعد اس سلسلے میں مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ جو ناغاب وعمرہ میں انکو
اگرسٹ (Exempt) کیا گیا ہے حوصات فعلی کے سلسلے میں بھی ایک
اسٹاکس میں کیا گیا ہے کہ اس سے معلوم ہونا چاہئے ناغاب وعمرہ کے سلسلے میں
نہ سمجھا گیا ہے کہ ناغاب سے زیادہ ابتدائی ہوئے اسوجہ سے اسکو مطلقاً خارج کر دیا
گیا ہے اور ایک حصر نہ بھی ہے کہ اسکو اسعدامی اثر بھی دے رہے ہیں اس میں
انک طرح سے حوس ہو سکتی ہیں لیکن بد قسمتی یہ ہے کہ اسکو بولڈار کے لئے ہیں
مانا گیا ہے بلکہ لسٹ لارڈ کے لئے مانا گیا ہے۔ اسکو رکھے کی ضرورت ہیں ہے۔ اسی
حسروں میں ہم جب اعراس کرتے ہیں تو ہم یہ الزام عائد کرتے ہیں کہ پروٹیکشن
سٹ پروٹیکشن سٹ کی رام رام حوس ہیں میرا اسٹاکس نہ ہیں ہے کہ پروٹیکشن سٹ
کے الفاظ نکالو۔ یہاں ساڑھے چار فعلی ہو لڈنگس رکھے والے پروٹیکشن سٹ بڑے
آدھی ہوئے ہیں وہ معمولی دسی ہیں ہونا ساڑھے چار فعلی ہو لڈنگس رکھے والوں
سے معلوم میں ایک میں کہا ہوں۔ بلگو میں ایک میں ہے

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय

نہ ایک کام حور میں کی مال ہے۔ وہ کام کرتے وہ وہ چھوڑوں میں جا ملتا ہے اور
گھاس حیرے وہ بلوں میں جا ملتا ہے۔ ہی لسٹ لارڈس کی بھی حالت ہے۔

اے کے بعد معاوضہ دینے کا سول ہے معاوضہ دے کے مسئلہ میں وہ مسئلہ
ڈفرنس (Furthentl diffirence) ہے وہی کسانوں
(Reconcile) ہیں ہو کہ رزولو (Resolve) ہیں ہو سکا
لکھ دوہ میں ہیں تک دفعہ ہے اور سکے یہ نہ یہ سب سکس م آ
سکس ہے میں اس میں نہ رہے کے میں میں سب سکس م آ سکس ہے کو
مطرح رہا ضروری ہے اس میں ل میں میں حر کو اب (Omit)
کرنے کے لیے ہو رہے سکس میں اس دھڑے کو حصار کرنا میں معصہ دیا اسے
سکس کی ل میں میں ہو رہے گا میں رہے کا ہی سار ہوگا وہ اس کے ساتھ ساتھ
ان چیزوں کو بھی ملحوظ رکھ رکھا و دفعہ میں ہے

In determining the reasonable rent repaid all subject
to the provisions of section 11 be had to the following factors —

(a) the rental values of lands used for similar purposes in
the locality

وہی لو کالسی میں ہو رہا ہے

(b) profits of agriculture of similar lands in the locality

(c) the price of crops and commodities in the locality

(d) the improvements made in the land by the landholder
or tenant

(e) the assessment payable in respect of the land and

(f) such other factors as may be prescribed

اس میں سمجھے سے اور بھی کچھ لے والا ہے رولس میں اس میں کمی میں
کی حاشیہ میں زیادہ مارکٹ و مالو (Market value) (دکھتے
واچھا تھا لکھ کے پڑھے میں اس میں ایک دو میں خارج میں ہیں

Pecuniary loss to assumption of management

سمجھت لے کی وجہ سے جو نقصان ہوا اس کا بھی معاوضہ دلائے میں -

Expenses on account of vacating the land the management
of which has been assumed

Expenses on account of reoccupying the land on the termination
of the management

اس طریقہ سے یہ حصہ برے پہ دار صاحب خانے وہ بھی معر حرج دے کی ضرورت
ہے اور اے وہ بھی معر حرج دے کی ضرورت ہے انکو دفعہ ۷ میں ۳ کے جب بھی

رکھنے کی ضرورت ہے اور دفعہ کے تحت بھی مسجٹ ازبوم (Assume) کرنے کے معنی میں نہ ہے کہ وہ پہلے سے نکال دیا گیا ہے جسکی وجہ سے قوم اور ملک کی معیشت کا نقصان ہو رہا ہے اس وجہ سے اسکو وہی سے رجوع کر رہے ہیں جو رجوع کرنے میں بھی ہرج مرج دہاکہی دلیل نہیں ہے اسکا بار بھی کسان پر ہی ہو گا جسکے فائدہ پہلے کا اب وہ ہم سب ہی دفعہ کرتے ہیں اسطرح اس حرکت کو بھی نیکال دینے کے سلسلہ میں ہماری جانب سے ایک امینڈمنٹ دینا چاہیے

جب اگلے سال میں وہیں کے محکمہ معاویہ ہونا ہے وہ فاسلار ہونا ہے وہ اگر میں ہائیکورٹ میں جائے کے بعد نہ ہو تو مکمل کوپ کے گا اسکی لٹاٹ سے اسکا معلوم ہونا ہے کہ ساند اس ہائے دے اور اس ہائے لے معاویہ دینے کے بعد بھی اراضی حاصل کی جاسکتی ہے لٹاٹ کے لحاظ سے اس میں بھی سہ ہے اس میں ہائیکورٹ تک ضروری ہوگی لند اکریرس انکٹ (Land Acquisition Act) کے دفعہ ۸ اور ۹ میں لکھا ہوا ہے ملاحظہ میں لاکر وہ مانع کرنے کی ضرورت نہیں ہے اس میں نہ ہے کہ وہ تمام حروں کا لحاظ کرتے ہوئے اسے معاویہ زیادہ سے دیا جاسکتا ہے کمیشن کے مسئلہ کو کا کمیشن کے ہاتھ میں اسکا کم سے کم ہونا چاہیے وکم اراکم مر (Ayes) اور نور (Noes) بولے وہ ان حروں پر لحاظ کرنے کی ضرورت ہے (اس موقع پر دل دنگی)

چونکہ میرا وہ ہو گا ہے نا ہونے والا ہے اس وجہ سے کمیشن کے سلسلہ میں ایک اتھارٹی (Authority) کوٹ کرنا ہوں اسکو جب ٹری اتھارٹی سمجھیں براؤنکوڑ کو جس میں کانگریسوں کے حوں سے ہوئی کھیلنے والے سرسی ی رام سادھی ان کی کوٹنگ کرو میں اوان کے ملاحظہ میں لانا ہوں اس سلسلہ میں وہ دیکھتے ہیں

It was the function prerogative and duty of the State to reduce this inequality or mistake of the past

اج کو رعیت واری علاقوں میں بھی بڑے سے دار وجود میں آئے ہیں تو اسکو وہ مسک آں دی ملٹ (Mistake of the past) کہتے ہیں ابوں لے کمیشن کا بھی حوالہ دنا ہے

In other words land was to be socialised and distributed and the compensation to be fixed depended upon what might be called the will of the people at the time

دور کے لحاظ سے بھی ہم کو نہ گھاس ہے کہ ناسل نراس (Nominal) دیگر ہم اراضیات حاصل کر سکتے ہیں اسطرح اقدام کرنے کی ضرورت ہے اس میں

اس سے ملنے والی طور پر عرض کیا گیا ہے اس لئے اس میں اس طرح کے اضافے کی ضرورت نہیں ہے۔

శ్రీ యం కొండవరెడ్డి—(భావారం)

అధ్యక్షా

ఈ బిల్లులో ఇదే ముఖ్యమైన కల్లాజా ఈ బిల్లు అంటేలో వాలుగల కల్లాజా ఎంత ప్రాముఖ్యము అయితే యా ఎక్కువయినాదన పెక్కువ భూద అంత ప్రాముఖ్యము అయినది ఛార్జము దేవతలు, రాక్షసులు ముఖ్యము మధ్యపెనువలయు ప్రజలు ఏ విధముగా అవ్వరముగొరకు ఎదురు చూడారో ఆ విధముగానే ఇప్పుడు యా కల్లాజా గురించి ప్రజలు ఎదురుచూస్తున్నాయి గూపిలేని ప్రజలకు ఎంత భూమి దొరుకుతుందో అనేది ఎంత పెక్కువో తెలుసుంది ఈ బిల్లులో మొత్తము మీద ఒక్కొక్క చర్య వచ్చిన అయి చివరల ఎంత చర్యలు వచ్చేవరికి భూమి ఏమి మిగులుతుంది? ఎంత మిగులుతుంది?—అనే విషయం తెలుసుకోవాల్సి ఉన్నది

గౌరవనీయ నుభ్యుమంట్రీగారు అరగిపోయిన కొన్ని పెక్కువలకు ప్రత్యక్షము చేస్తున్నాయి అవి విస్తారముగా వారికి ఎవరిమీ ఇల్లుయలు ఉన్నాయో, ప్లానింగ్ మోడల్స్ వారి అగ్రికల్చరల్ అండ్ ఫోరెస్టరీ ఇన్ ఫ్రాస్ట్రక్చర్ వారి క్షయము తెలిసిపోయింది వారికి ఉన్న ఇల్లుయలు తెలిసిన తరువాత వారు యా బిల్లుపై ఉపయోగించేందుకై ఉన్న ఉద్యోగ, స్పెరిల్డ్ రగ్గిపోయింది "మొదట యా బిల్లును పార వేయించి, ఇప్పుడు అనుభవంతో, ఇదే చేసి క్షయము తెలుసుకొని అనంతరమైతే తరువాత మరేదొం , అవి ముఖ్యమంట్రీగారు చేస్తున్న వారు దీనితోటా బాధ్యులు గనుక వారిద్వయ్యికి కొన్ని విషయాలు తేవాలని ఇప్పుడు దీనిని తెలుసుకున్నాను ఈ రకాక ఎవరి మిగులుతుందో యంతామందర ఏమీ అమలు చేస్తారని భవిష్యయాన్ని వారు వుద్దముగా తెలుసు కొందానని మీ ముందర యా విషయాలు తెలుసుకున్నాను ఇప్పుడు యా పెక్కువ చూస్తే భూమియలు అరు దాని కింత దీని కింత మము కింత, పొనులు కింత, సింహాల కింత, ఒక్కొక్కటి కింత అవి అన్నింటికీ పోతే ఇంకా ఎమి భూమి మిగులుతుంది? అప్పుడు మీరేదీ ఏమిటందో, మీరెంకా చెప్పకుండా ఒక పోలెర తెలుతాను ఆ పోలెర తెలితే అంతా అర్థము అవుతుంది ఎంత మిగులుతుందో పోలెరతే తెలుసు

ఒక మల్టరూల్స్ ఒక పోలెరమడు ఉన్నాడు అతడు సమమిం అయినాడు అతడు తుందాని తెలుంతోకొరకు ఒక పోలెరమడు కొని పాతాల్ కావాలని మల్టరూల్స్ వద్దకు వెళ్లాడు ఆ మల్టరూల్స్ వద్దకు పోయి పాతాల్ తెలుసున్నాడు మల్టరూల్స్ ను పాతాల్ చేసేందుకు ఏమి ఇవ్వాలి? మామూలు ఏమిటని అడిగాడు అప్పుడు మల్టరూల్స్ "పాతాల్ చేసేందుకు ఏమి ఇవ్వాలి? ఖరీదో ఒక మంత్రి ఉంది , ఖరీదో దీనిమల్టరూల్స్ తెలుసుకొని ఏమి ప్రతిఫలం ఇవ్వాలి అనేందుకు ఒక మంత్రి ఉంది ఆ మంత్రిని ఏమిటందో—

اسم اللہ کے سوا کسی کی تعریف نہیں ہے۔ اللہ کے سوا کسی کی تعریف نہیں ہے۔
میں کا سامان برا ہونا چاہیے جس کے لئے دعا کا جملہ ہے۔ اللہ کے جملہ میں۔ آپ کی ہدایت
ہو کر کچھ بچوں کے نام پر ہے۔

(laughter)

ఆ ప్రకారంగానే అంటే ఆ సమస్యను ఎవరైనా పోషించు పోగా అక్కడ ఎంత మిగులు
తుందో ఇక్కడ ధాన్యమయిన పోగానే తేలికబడుతుందనేది వాడుకదే. ఆ విధం వలన
వాటికి మించి 75 శాతం ఎలా ఎంత ధాన్యం మిగులుతుందో ఇంకా తేల్చుట రాలేదని, తేల్చుటలేదని
అంటే తేల్చుటలో ఎటువంటి తుది నిర్ణయం వాగనీ చేస్తారు. దీనికి ఒక పోలిక చెబితాను.

ఒక ఎక్కటూరిలో పాలోనారులు ఒకడున్నాడు. అతడు రోజూ తిప్పుచెక్కటాని ప్రతుడు
తున్నాడు. రకకాడుతుని తనకడ న్నే జీవించడంతో పుంజుని తన కొడుకుని బాగా చదివించేట
యకు బట్టికి ఎంపించాడు. అతడు ఎప్పుడో వాగా చదివి, గ్రామంలోనే అయి పేదపాతం
కొనడంతో (పేద పాతం) ఇంటికి వచ్చాడు. అతడు పేదపాతం తీసుకున్నాడు. ఒకవారు
ఆ కొడుకు పోలికగారింటికి వెళ్లి వాళ్ళు వాళ్ళు కూర్చుని ఎవరెవరికీ పుస్తకం చేతతప్పు
కొని తేల్చుట చేస్తున్నాడు. ఆ పోలికగారి ఇంటిముందర సావీరిలో ఒక బట్టిచొప్పుట్టులు
పేదపాతం తీసి ఆ బట్టి ముందర రెండు చొప్పుట్టులు పేదాడు. అతడు తన పాతం పుస్తకంలో
తేల్చుట చేస్తున్నాడు. ఆ బట్టి వాలుగు ఫీట్లు (Feet) పొడవు ఉంది. ఈ చొప్పు బట్టిలు
ఒక్కొక్కటి పొడవు ఫీట్లు రెండు, ఒక్కొక్కటొక్కటి ౨౦ చొప్పున రెండు బట్టిలతో ౨౪౨౦
అందులో ఒక్కొక్కటి పొడవు ఫీట్లు ఉన్నట్టి ఉన్నట్టి 75 శాతం మొత్తము ౨౪౨౦ ౪3=3౨౦ అడుగుల
చొప్పు బట్టిలు వాలుగు ఫీట్లు పొడవుగల బట్టి తింటే ఇంకా 3౨౪ ఫీట్లు చొప్పుమిగిలారా
కాదు? ఆ పోలికగారి పేదపాతం ఈ తేల్చు ప్రకారం చొప్పు ఎదే అని అన్నాడు. ఆ విధంగా
ముందు తొల్యి కుదుర్చుకోవాలి. తేల్చుట తరువాత కాగితాలపై తేల్చుటయినా ధాన్యం ఎక్కువ
దొరకదు. దీనికై వ్యర్థంగా మిక్కిలి చెప్పుకుంటూ ఎక్కటూరి ప్రజల అవేదనను ఈ దిల్లు గిరిమా
గాన్ని గురించి ప్రజల విశ్మయమును కొన్ని వాదనలతో వివరిస్తాను —

1. ముఖ్యమార్గవర్తన, బూర్గులరాయా.

౧. కర్షకుడు తన పోతనను కాదనిరెవ్వరు
కర్షకునికి ధాన్యమైనా పడనిరెవ్వరు
కర్షకులందరూ కష్టించని ధాన్యముకొన్నవారు
కర్షకుని సోపరిపోతనపై వారెవ్వరు—బూర్గులరాయా—

2. కష్టించేవాడు కర్షకుడనిదే
కావ్యార్థములం వ్యర్థమని
కష్టించకపోతే కర్షకుడనిదే నీ
కాల్గన్ విధులను తోడ్కొని—బూర్గులరాయా—

3. దున్నేవానితో యీ ధాన్యమున్న రామానంద వివాదమున్
మున్నే రామా, నందా, గోవిందా యని గలది తిక్కయిన్
దిన్నే పిచ్చువలనవారే మహా దోషముకా శబ్దము
తన్నే యిక్కమిన్నే దిక్కునుండే దోషంబే మంటలంబున్—బూర్గులరాయా—

- క మాటిగో వస్తే బడిగో వస్తే వంపెన్నాళ్ళునుండో
గంపెనాలో పెచ్చిస్తే వెడితేయారు నీదలకొనా?
ఈ రున్నే భూమి పట్టి పైయ్యల అధికార దొంగ
భూస్వామిల ల జాయా బిటులకొరిగో గాక మీగులుపో-బూర్గులకాయా—
- ఎ నేమటోచ్చేదోనాడు కొత్తలు
పోతురులంత వాని పిచ్చుములు
భృషీ వలయువనిలో భూమి లేదట
లేంటియున్ను లేదంటు కామమటోరా-బూర్గులకాయా—
- అ పంపిర్తులగుల ఎగ్గిపోనిధులకే
పట్టులుంటియు ఎలుపాట్లువెడితే
పాతురులందరినీ గంగలుపుట
ఉడియో నీటికి ప్రజ్ఞామాత్యులయ్య-బూర్గులకాయా—

(Bell was rung)

- భూమిలో ఏదేమింతువు భూస్వాములనుండని
భూరి అతలో భూసంక్కులులకై ఉప్పిర్తువో
భరితులెడిన భూకాములు ఏరువీదల వాటిలో
భూమిట్టిదా భూస్వాములు తల్లిరతువో బూర్గులకాయా—
- ౨ ధవాలి ? ఏ పుటికాని లోటివారెందరో
కర్షకులలోన పేరును నీటికాదమ్మను
కొరుల్యమూవక కాశీష్టుము వహించుట
కాలపైపెరితముగాక వాస్తవమనడలయివో ? బూర్గులకాయా—
- ౩ ఏ పగ్గియు పగ్గిధ దరులకయు
ఏ నూళ్ళున్నట్టి ఇంటిగల్వాన పొందేళ్ళుము
ఏ ఎక్కడోకొర మధులంతులయు
ఏ భూస్వాములకొగాక నీదలకెట్లెవో-బూర్గులకాయా—
- ౧౦ ఎందుకే పెద్ద భూస్వాముల కొరకీవు
ఎందరికో కంటుబిడోట నేమటోచ్చేవా
కొందరోగాక యా భోగిల్లుండమా ఏ
కందవి పుల్లము నేకాల్పువడి కల్లయో ? బూర్గులకాయా—

శ్రీ కొండలపేటి — బిల్—

میں اس میں کسی بر اعراض میں کر رہا ہوں لیکن میری آخری اصل یہ ہے کہ میری
ایجنڈا منظور کر لی جائے گی

౧౧ ఈ భూమిలకుముద్ర పత్రానికి సమీపంలో మహావాహనముందర
ఈ భూమికి ౧౧ పులియింటి మేధావులు తూర్పువర
ఈ భూమి ఏ ఏ చదువక పులియింటి తూర్పువర
ఈ భూమి ఏదంటా ? ఏదంటా ? భూవాహనములకు తూర్పువర
బూర్గులరాజు—

౧౨ కావచ్చును కానివాహనముందర దూరమా ?
పులియింటి వైపు నుండి వచ్చునా ?
ఏదో పులియింటి తూర్పు వైపు ఏదో ?
బూర్గులరాజు—

౧౩ మా రోదను బహుశాదవమే ?
మా మామలకు ఏదంటా ?
బూర్గులరాజు—
పులియింటి తూర్పు వైపు ఏదో ?—బూర్గులరాజు—

౧౪ అప్పుడు పద్యము—

౧౫ దురుగతి లోదమోగు తదుపుడేయు సంపదంబువచ్చివాని లా
నలుపు పులియింటి తూర్పు వైపు దురుగతి
పులియింటి భూమిలో ఏదో తదు భూమి మహావాహనము
పులియింటి భూమిలో ఏదో తదు విరామ తుల్యంబు పులియింటి —

محضر یہ کہ جو محضر ہوئے کی ہے اس کو ار حود ہی چھوڑ کر حوں رہو تاکہ ہمارے
چھوڑے سے چلے ہم سے چھوٹ کر ہم کو ربح و عہد میں مسلا نہ کرے

شرعی ہے ایڈ رائڈ (سریلہ عام) مسٹر اسکریور نے اس میں یہ جانب
اہم دہ ہے اور اسکے کلاس لے سے لکھ کر ہی جانب اہم میں اسکے معنی
جہ سے سمجھنے کے کا ہی معنی کی میں معنی ان کا اعادہ کرنا ان صلاحت میں حا
معصود جس سے صرف محضر طور رائے حالات کا اظہار کرونا میں اصل بل پر اے
سے چلے نہ عرص کرنا چاہا ہوں کہ پورے بل میں صرف ہی ایک دفعہ اسی سے حدی
روئے ہم زیاد سے زیادہ عوام کو فائدہ پہنچائے ہیں اسی لیے اسی کا سہارا لکھ کر
آئینل محضر لے معنی کی میں اور اسے حالات کا اظہار کیا ہے دفعہ ۴ کے عب
سائلے حار معنی ہوئی کہ ہے زیادہ اسی کو گورنمنٹ اسے معنی میں لے والی ہے لیکن

جب ہم اس دعوے کو رد کرتے ہیں تو ظاہر ہوا ہے کہ وہ صرف دھوکا ہے اور اس کے سوا
کچھ نہیں۔ ہماری سے عوام کو اس لئے کے مراد ہے کہ قانون صرف قانون کی حد
تک رہے اس سے عملی طور پر ہر ایک کے پاس ہے ایک سرکولر دہلا کر اس سے
دیکھیں اور دیکھیں

‘Comparison of the provisions of the Amending Bill to the
Tenancy Act with the recommendations of the Planning Com-
mission and similar measures in other States’

سادہ اور دلچسپ سے لکھا ہوا ہے کہ ان میں بھی کیا گناہ ہے سو اس پر
مددہ رد ہے۔ دوسرے دوسرے کے حوالے سے اس سے ہم سب کے لئے ہوئے ہیں
ان کی

In Hyderabad the amendment provides for state manage-
ment or Acquisition of lands exceeding 4 times the family hold-
ing. In this respect the Planning Commission had advised cau-
tion, but the amendment goes beyond their recommendations
and seeks to empower the Government to take over all surplus
lands

اس طرح سے سادہ نمائش (Commitments) کے حوالے سے کہیں میں
کہا جا رہا ہے اور دوسرا ایک سرکولر ہے جس کے ذریعہ نوٹ کیا گیا جا رہا ہے

Elucidation of Select Committee Report on Hyderabad Te-
nancy Bill

The provisions regarding assumption of management of sur-
plus lands have been unaltered. The net income for a family hold-
ing has been accepted at Rs 800 per annum and the ceiling
net income at Rs 3600. These limits still apply under the
amended definition of a family holding as explained above. The
change in definition has therefore not resulted in any reduction
of the surplus lands available for distribution.

سادہ دوسرے امر میں جس میں اس کا مطالعہ کرتے ہوئے سب سے زیادہ کے بارے میں یہاں
ہوا گیا ہے۔ یہ سب سے زیادہ ہے کہ یہ فرمایا کہ ان کے حوالے سے (Actual Date) ہمارے
اس میں ہے۔ لیڈ میں ہونے کے بعد میں جس میں معلوم ہونے کے کہ کسی میں
میں مل سکتی ہے کہ اسے لیڈ لارڈس میں جس کے اس سے ہمسایوں میں مل سکتی ہے
وغیرہ وغیرہ

Actual data as to the pattern of land holdings has yet to be
collected and this work has been started

[illegible]

دعویٰ کر سکتا ہے لیکن زمین افسکاروں کو اس بل کے ذریعہ کسی قسم کا امتیاز
اسی میں دیا جائیگا۔ ہمارے لیے صرف ایک ہی صورت ہے کہ عرصہ مقررہ طور پر
جو زمین ملی ہو، ملک کے زمینداروں کو اس کے لیے لے لی جائے اور اس کے حوالے
ہو، لیکن ہر ملک میں مدعا نہ کر کے جس کی زیادہ اراضی ہے ہم کو دیکھیں اس
طرح کی زمینوں کا حالے ہو اس کے کارگر ہونے کا امکان ہے۔ یہ بھی کہا جاسکتا ہے
کہ زمینداروں کے لیے اس کا معاملہ ہے کہ راجہ سے لوگوں کے اس بڑی ہوئی ہے جو
کاہل میں نا راجہ دارواری سے وہی ہیں جس کے ساتھ ہی بدو و رہ رہے ہیں
ہو رہی ہے اس لیے لوگ ہیں جو بڑے لند لارڈ ہیں اگر ان سے ارضی لینے سے لوگوں میں
بسم کے دھالے جو موحدیت کر کے زمین کی بند واز کو برہان کے میں وراثہ ہیں ہوگا
جب کہ یہ حالے میں ہو پھر میں یہ درج کرنا چاہا ہوں کہ سے کاہل و رہ رہے
لند لارڈس کو اس میں کامعاوضہ دینے کی کیا ضرورت ہے اور اگر معاوضہ دیا جائے
ہو اس زیادہ معاوضہ دینے کی کیا ضرورت ہے ایک طرف وہ کہا جاتا ہے کہ ہم سرینس
لند لارڈس اور دوسری طرف ان میں سے کس سے اس کے سوا جو زمینداروں کے دورے ر
سے ہو رہے ہیں دانا زمینداروں اور زمینداروں کو مسوور نا کہ وہ چاہیں وہی
رسات بسم کر لیں نا جو چاہیں ہیں کہ اس دوسری طرف زمین جس سے صاحب
ہو اس بل کے دور میں کہیں ہیں کہ سرینس لند لارڈس کے اس طرح کا گونا گونا ایک ملک
کہلا رہا ہے لند کو ریس رولس (Land Acquisition Rules) کے تحت
کے حوالے میں ملک (Public purpose) کے معنی کیا ہیں ملک کے
غراض کے لیے کوئی غائب زمین کو چھانی ہو کوئی دوسرا مانا ہو کوئی مسجد نا مسجد مانا ہو
کوئی دواخانہ مانا ہو وہی صورت میں اس کو زمینوں کے تحت کال معاوضہ
دیا جاسکتا ہے لیکن جہاں یہ صورت نہیں ہے جہاں وہ صورت ہے کہ اس سے جس کے
ناس سے زمین لے رہے ہیں جو کاہل ہے بدو واز نہ کرنا طور پر دنا نہیں کرنا جس کے
پاس اس سے زیادہ زمین بڑی ہوئی ہے تو پھر اسے جس کو معاوضہ اور وہ بھی کال
معاوضہ دینے کا کیا سوال ہے لند لارڈس رولس کے تحت جو عمل کیا جائے والا ہے
و ایک دھوکا ہے

58 H. Notwithstanding anything contained in this chapter the Government shall by general or special order determine a low rate of the amount of the maximum price for the purchase of any kind of land by tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the scheduled castes or Tribes

میں نے جو ترجمہ دیا ہے اس میں جو کہا گیا ہے میں خصوصیت کے ساتھ اس کے ذکر کرتا
چاہا ہوں جو اس کے تحت کے لیے ایک دھوکہ ہے یہی لند لارڈس کے ساتھ لند لارڈس

اسی ایام کو جس و سہی معافی اور فی عاریے بہت بچھے ہیں نکلے لے
 تر سرس میں ضرور اک مہسی (Exemption) ہوا چاہے ن میں چھوے فولدار
 بھی ہیں ان لوگوں کے ملاں ور دیگر حلاب کا لحظہ کرے ہوئے انکے ساتھ انہماں
 کیا جانا ضروری ہے اگر ایسا نہ کریں تو ب کو عوم کے ساتھ حوند عونا رکھا اور
 اسکا حمارہ بھگسا بڑگا بند جو حالات ہونگے اس میں سامنے رکھے
 ابا عرض کرے ہوئے میں اولاد سے گرا رسی کرنا عوں کہ میں لے جو رم سس
 کی ہے اسکو بطور کیا جائے

شری ادھوراڈی شل مسٹر کرکس میں لے کر دی اور دی لے کر مسٹر
کے لیے ایک ایک مسٹر کرکس میں لے کر دی اور دی لے کر مسٹر کرکس
(Explanation) میں طرح دے

For the purpose of this sub section the standard of efficient cultivation and management will apply only to land which forms a compact block

(b) Omit the first proviso to sub section (1) of sect on 53C of the Act proposed to be inserted by the clause

اور براہِ راست ہے

Provided that where a breakup will not lead to a fall in production the Government or such officer or authority may assume the management of the excess land even though the cultivation by the landholder is efficient according to the standards prescribed on payment of compensation according to the principle laid down in sub section (7) and (8)

اس بل میں سکس (۳) ایلے اعمہ ٹھہر سکی بل اور لنڈ ریٹارس میں اب تک جسے دفعات ے ہیں ن میں سب اور لنڈ لاؤڈ کے ریسس ریب اور دوسری جروں کے بارے میں رولس وعرہ بھی نہ سکس اس بارے میں ہے کہ سسائسل اوپرس کی رساٹ کا کیا ہوگا لانگ کمس میں کم گاہے کہ لنڈ ریٹارس کے دو معاہدہ ہوئے چاہیں ایک معاہدہ ہو کہ لنڈ مسٹٹ اور دوسرے نہ کہ ولہ کی ان اکوائی کو کم کیا جائے لانگ کمس کی رپوٹ کے جہاں (۲) میں نہ ہے کہ ۔

What should be the objectives of land policy? The needs of the national economy as a whole require that it should ensure increased agricultural output and an improved and diversified rural economy. From the social aspect which is no less important it should reduce disparities in wealth and income, eliminate exploitation, provide security for tenants and workers and finally promise equality of status and opportunity to different sections of the rural population.

ہم کو نا ملک (Indication) دنا ہے کہ سب سے پہلے اس کے لئے اور (Substantial land owners) کی رعایت کے متعلق حکومت کا طریقہ اختیار کرنا چاہیے۔ اس کے بارے میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ وہ لوگ جن کے پاس رعایت ہے زیادہ اچھی طرح زراعت میں کر سکتے ہیں کیونکہ ان کے پاس زمین کی افادیت کم ہوتی ہے۔ آرٹل میں اس بارے میں بھی ذکر ہے کہ (م) رعایت کرنے والے کو آرٹل میں تمام اسی لئے ۱۱ ہیکٹا کے ۸ کھریس ایک ادا کے کاسٹ کیلئے گا۔ لیکن حکومت کے حوصلے ہولڈنگ مریٹ کے لئے ہمارے ہاں کر رہا ہے جو اس کے لئے اور اگر فعلی ہولڈنگ ۸۸ کھریس ہوں ۲ کھریس زیادہ زمین عوامی ہے اس کاسٹ کرنے والے گھرانے کا ہوں۔ میرے دادا دادا سے میرے خاندان میں کاسٹ ہوئی چل رہی ہے۔ میں اسے خریدتی ہوں کہ اس کے لئے زمین میں زیادہ پروڈکشن میں ہر ایک لائنگ کمیشن کے ریکمیشن (Recommendations) کے لحاظ سے یہ ضروری ہے کہ اس طرح جو زمین بڑی رعایت رکھنے والی ہے اس کے بارے میں رعایت لیکر حکومت اس زمین لوگوں کے حوالے کرے اس سلسلے میں کاسٹ سوس کا سب سے (۳) کامرس کے بارے میں اس کے اس کو اوپر (Avoid) کر کے لئے ہمارے رجسٹر کے الفاظ استعمال کرتے ہیں اس میں (۲) سے بھی کے لئے ملک (Public purpose) کے الفاظ استعمال کرتے ہیں اب یہ رکھتے ہیں کہ اگر روڈوں میں فال (Fall) ہو تو حکومت ملک رکھنے میں لے سکتی ہے اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ حکومت ان سے رعایت لے رہی ہے۔ اس کے ساتھ دوجاں مسائل ذکر صلا نا ہوں کہ گو راورو میں یہ ضروری ہے کہ فال نہ ہو اسسٹنٹس میں جو یہ بھی حکومت اس فراہم کرے رعایت لے سکتی ہے۔ (۳) میں ملک برقرار رکھنے رعایت لینے کی یہ ضروری رکھی گئی ہے کہ روڈ کس میں فال ہو۔ دوسرے یہ کہ اسسٹنٹس میں وہ ان ہی صورتوں میں لے سکتے ہیں اس سلسلے میں کمپکٹ بلاک (Compact block) کا کس سے آتا ہے لیکن اگر روڈ کس میں فال ہو اور اسسٹنٹس میں جو یہ بھی حکومت اس فراہم کرے رعایت لے سکتی ہے لیکن اس طرح بھی رعایت لینے کی گنجائش یہ رکھنے کیلئے آرٹل میں اس بارے میں ہے اسسٹنٹس میں ہے۔ اس طرح بھی ہو سکتا ہے کہ ایک لگاندارے سے جو حکم میں ہاں آ رہا تھا کہا کہ وہ قانون بن رہا ہے

اس سے کیا فائدہ ہوگا کیونکہ سرعٹواڑ میں تو لوگوں نے اسی رسات فروج کر کے لاکھوں روپہ اکٹھا کر لیا ہے اور پھر اب بے ان کے لئے ہمسکما کارہ بھی تو رکھا ہے ان لوگوں نے رسات بھکر دوکانیں لگائی ہیں۔ ہنگلے والے ہیں اور مسہر ہیں آکرٹھ گئے ہیں۔ ہم نے (۵-۱۰) راسٹسٹ ہس کا کیونکہ اب تو اسکے لحاظ سے اسے نئے کو بی بی جانہ فرار دینے ہیں جس کی تعلیمدار یا تحصیلدار سے اجازت نہ لی گئی ہو بلکہ صرف معاہدہ ہوا ہو۔ جب اس طرح رسات مسئلہ ہو جائے تو اب انہیں کس قانون کے تحت حاصل کر سکیں اب اس کے لئے آرگوسٹس ہوسس کر سکیں ہیں لیکن واقعہ یہ ہے کہ اب رستداروں کے مال کو بھی دھکے پہنچانا نہیں چاہئے اس میں دراس کا بھی جھگڑا ہے۔ (۵) میں دراس دینے کے لئے کل فراہمٹی ملانی گئی ہے (۳۸) کے تحت ملل سریشی کو دراس دینے وہاں تو اب (15 times to rent) اور جان (20 times to rent) میں دھکا ہوں کیا یہ دے رسات ار کنگال ہو گئے ہیں جس کی وجہ سے انہیں زیادہ معاوضہ دینے کی ضرورت ہے وٹ لند کی صورت میں انہیں (12 times to rent) دینے ہیں اور ان کے (8 times to rent) اسی طرح (Irrigated land other than wells) کی صورت میں ان کے لئے (9 times to rent) اور ان کے لئے (6 times to rent) میں دھکا ہوں یہ اسرار کیوں رکھا گیا ہے۔ ان ہی حالات میں اگر میں نہ کہوں تو دھکا نہ ہوگا کہ اب حاکم رستداروں یا رستداروں کے وکیل بکر انہیں دھکا نا چاہئے ہیں سب سبکس (۷) میں الفاظ یہ ہیں سوچ سمجھ کر رکھے گئے ہیں۔

The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment determined in accordance with the provisions of sub section (11) and sub-section (3) of section 17

وہاں یہ سود رکھے گئے ہیں۔ وٹ کے ملل میں دراس ہے۔ اس میں سرلس لند سمٹ کئے گئے لیکن۔ اب وٹ کھج (Vote catching) کلمے تو یہ کہہ سکے ہیں۔ لیکن اسی صورت میں اب وٹ کا (۲) گا دیا چاہئے ہیں۔ یہ کہاں کا انصاف ہے نہ پلاننگ کمس کا مقصد ہے۔ (۱۰) میں جو اڈیکوٹ کہ سرس کا اصول رکھا گیا ہے اب بے وٹ نوکرتے ہیں اور اگر سمٹ میں حرای ہو تو اسکا معاوضہ بھی دیا چاہئے ہیں۔ یہ سر پلاننگ کمس کے مقصد کے خلاف ہے۔ اور یہ محض دکھاوا ہے۔ ٹیسٹوشن آف لند کے سلسلے میں کو اڈیشو فارمینگ کو برائٹی د جا رہی ہے اس سلسلے میں میں سب ویوہائی کو کوٹ کرنا ہوں۔

Mr Speaker How is it relevant to the clause under discussion?

شری ادھورائٹل (ی) ڈسٹریکٹس آف لنڈس سے متعلق ہے جس میں
پراس کو آئرسو مو اسر کو دے رہی ہے لنڈس ڈسٹریکٹس کے مسئلے میں سب ورا
کی سب اٹھاری کی ہے میں اسکا را س دیا جا رہا ہوں سلیے نہ لے رہے ہیں ہے وہ
کہتے ہیں کہ جس گلوں میں سی رہی ہیں سلیے سب سے پہلے ایسی گلوں کے کھسی
کا کام جائے ولوں ورہ کے پاس برو کاکوئی اسکا ہائی سادھی ہیں ہے ان کو گلوں ولوں
کی صلاح سے رہیں دی جائے گلوں ولوں کی کل رہیں کا سہ ہرے لوگوں کے لیے
سورک س رہا ہے

اسے لنڈس لنڈس (Landless labourers) جسکے پاس رہیں ہیں
کا کوئی دسرا درجہ جائے میں انہیں پہلے رہیں دیا جائے نہ سب ویرا کا کہنا
ہے وہ چونکہ اس سڈ لے میں انہاری ہیں لہے میں ہیں کوہ کر رہا ہوں مگر آج
انسا نہ کہ ن ہو میں سب کہ نہ میں دلانا چاہا ہوں کہ میں سوویس سطح ٹرھسکا کہ
آج کو انہیں رہیں دیا ہی پڑسکا ہے صرف میں ہی میں کہہ رہا ہوں بلکہ سب ویرا
جائے باجی کہنا ہے انہوں نے نہ کہنا کہ مگر سب کے تابع سے میں ہوچھے جہا
ہیں سمجھو ورہے حصہ کی رہیں مجھے دندو

شری سٹش رائٹ واگھمارے (بلنگہ) سب کے کسی رہیں دی ہے

شری ادھورائٹل سب جسی انگیں میں دیے کلمے باز ہوں آجے سب بھی
ابھی وزی رہیں دے رہے وزی ہی ایسی وزی رہیں دندما ہوں

اس کے سر میں حکومت ہے کہ کہوینکا کہ سب لنڈس کے مارے میں کی دسٹ
پالسی ہو جائے جب سکس س آرے آنا ہے نو رٹ کی دسہ د ری حکومت لسی
ہے اور طرح مسلسل س گا رکھا جانا ہے لنڈس غریب کسان ایسی پراس کہان
ہے ادا کرسکتے ہیں س جسٹ میں لیے ہیں لیکن اس سے بھیان ہونا ہے اس وجہ سے اس
اسکیم کو رد کر دنا گنا ہے واس دیے کلمے سکس س وسای رکھا ہوا ہے اسلے
میں حکومت ہے س ایل کر وگا کہ نرسل سمیرکندل رٹلی صاحب کا حواسٹ ہے
اسر عورکنا جائے نہ س گا نواس دیے کلمے ہے اور دوسرا لنڈس لبر کو دیے
کلمے مورکند کہے ہیں اسکومرور سلم کما جائے (اس موقع پر ایل ڈنگی) دوسری
چر اس میں نہ حوالا اس طرح رکھے گئے ہیں وہ بلاسگ کمس کے رکمدن اور
موجودہ حالات کے لحاظ سے مناسب ہیں

اسا کہتے ہوئے میں ابھی نقرہ حم کرنا ہوں

شری ایس رائٹ گوائے (نریچ) میں اسکو سر آج کا حکملا رہے اس کلار
کے لیے میری طرف سے بھی انکا اسٹسٹ دنا گیا ہا لیکن کل چونکہ میں نہیں تھا اس لیے
اسکو دہو میں کیا گا لیکن پھر بھی اسکا حواسٹ ہے وہ بھی ہے حواسٹ معوی

(کس کا بیٹھوسا ہے ہے میں معلوم نہیں) سری کلڈل ریدی کے اسٹیٹ کا ہے
۳۰ ہا ایک ایسا سکس ہے جسکا ہاوس اور ہاوس کے باہر بھی حرا کا گیا اور نہ
کہا گیا کہ ہاری حکومت حذر نادر ایک ایسا لائسنس پاس کر رہی ہے جس کو ہاوسا
۶۰ میں سے رواد پروگریسو سمجھا جاسکتا ہے اس ایک سکس کی بنا پر ہی
اسکو حرا کہتے یا دھڑوا سا گیا کیونکہ عام طور پر ایک جسے بھی عاویں پاس
ہوئے میں اس میں کوئی ایسا سکس نہیں تھا اس میں اس سکس کے لحاظ سے گورنمنٹ
ایک سیلنگ کے بعد جس کے لحاظ جان رکھے گئے ہیں سمجھنے کے طور پر ازبوم
(Assume) کرنیکی اسکو اکوانر (Acquire) کرنے کے بعد
وی دسیر ہو کر رہی ہیں ایک ایسا سکس ہے جسکی بنا پر کہا گیا ہے کہ ہاوس
پاس ایک جب ہی رولمنٹری ایک پاس ہو رہا ہے جان بھی میں نہ کہیں نہ ہو
ہوں کہ اس دفعہ کو بھی جس طرح بعد بنائے کی کوئس کی گئی ہے وہ نہ کہیں نہ
اچھا ہوا جان رولنگ ہاری کی حوالہ دیتی ہے اسکا حوالہ دیتی ہے (Approach)
ہے اور لیسے دینے کا حوالہ دیتے ہیں وہاں ظاہر ہے اس میں صرف ایک ہی حرا
موجود ہے نہ کہیں میں جو کہتے ہیں لیا دیا ہے اسکو صاف طریقہ سے رکھا جائے
اس دفعہ کو صاف طور پر نہیں رکھا گیا ہے اس دفعہ کے حرا میں ۳۰ ہا اور
میں نہ رکھا گیا ہے کہ اس میں کو گورنمنٹ اکوانر کرنا چاہی ہے اور اسکو اسے
لوگوں میں ڈسٹریوٹ کرنا چاہی ہے جس کے پاس میں ہیں ہے جسے آج دراصل اس
دفعہ کے بعد کو کسٹیاں بنانا چاہی ہیں تو میں گول مول الفاظ کوں لائے گئے
ہیں اسے حرا کو بھر بھیجے ہاگئے کی کوئس ہے وہ کوں؟ سائلے حرا میں
ہولڈنگ کے بعد سڈھے سڈھے میں ۴ رکھے

We want to acquire for the purpose of acquisition

(For the assumption of management) فار دی اسیس آف سمجھنے
کے الفاظ رکھے ہیں اسکی کیا ضرورت ہے اب ۳۰ ہا میں میں سمجھنے کے سوا
میں کہ کوئس میں گورنمنٹ حاصل کرنا چاہی ہے اور اسے ہاوس پاس کے بعد ہی
حوالہ دیتا ہے میں میں رکھے گئے ہیں وہ کس کے لیے رکھے گئے ہیں میں میں
سمجھتا ہے کہ ہاوس اس حرا کو سمجھنے کے سوا ہاوس حرا کا رکھنے کے بعد
بروز کس میں ہال ہونا اسٹیٹ کی کوئس میں کو گورنمنٹ لیا چاہی ہے وہ اس میں ہاوس
سمجھنے (Assumption for the management) کوں صاف طور پر ۴ کہنے کہ

Government want to acquire that land which is more than
4½ times the family holding

اسکے بعد نہ عمل ہو سکتا ہے چاہے اسکو لند لارڈ کہیں تاکہ بھی کہیں اس سے
میں لیکر ڈسٹریوٹ کرنا چاہی ہے۔ اسکے عاے حسابہ اب ۴۰ ہا میں ۸
کے صاف رکھا ہے۔

Government may assume the management of so much of the land held by a landholder and not in the occupation of tenants as is in excess of four and a half times the family holding for the local area concerned

و مجھے یہ عرض کرنا ہے اب بے نہ جو فوراً ہی نامس رکھا ہے اس کے بجائے ہم نے جو ایکسٹنس کا بھانپا کہ ۳۰ اے او جی کے بجائے ایکواٹر کرے یہاں البتہ ہم نے ساڑھے چار ہیں رکھا ہے وکوں سکی کا وضاحت ہے وہ بھی میں اپنے سامنے رکھا چاہا ہوں میں نہ عرض کرنا چاہا ہوں کہ ساڑھے چار کا جو رکھا گیا ہے اس سے چار چلے گا جو قانون تھا اوس میں اور اس میں کیا فرق آگیا ہے اس سے یہ معلوم ہوا ہے کہ ہم کس طرح آگے بڑھ رہے ہیں برسل جف مسٹر کہتے ہیں کہ قدم بہ قدم نئے ساتھ چل سکتا ہوں لیکن چیلنج میں مار سکتا میں پوچھنا چاہا ہوں کہ یہاں کسی قدم بہ قدم گئے تھے رہے ہیں وہاں کسی میں (والت قانون میں) صاف طور پر یہ رکھا گیا ہے کہ

In excess of five times the area of the economic holding

نامس نامس کا ہونا ہے مسیم انہا کا مسیم انہا کی مالگاری ۵ روپہ سمجھے ہیں و فاسو نامس بھی ۲۰ روپہ مالگاری ہوتی ہے جہاں اس وقت میرے پاس فعلی ہولڈنگ ۵ جو سائڈز رکھا گیا ہے و ڈیڑھ دوسو انکر سے زیادہ ہیں ہونا انہوں نے اسائڈز کو روپوں میں رکھا تھا اور اب اس کے بجائے فعلی ہولڈنگ اور سلینگ وغیرہ کے الفاظ لگائے ہیں اور صرف اسی بنا پر یہ کہا جا رہا ہے کہ ایک بنا قانون لا جا رہا ہے ایک نرا پروگریسو لجلس ہم نامس کر رہے ہیں وغیرہ لیکن صرف الفاظ کا فرق ہے اس کے سوا اور کوئی فرق مجھے معلوم نہیں ہوتا اس پر شاید یہی غور کر سکتا ہے کہ دہ سو انکر کی مالگاری ۲۰ روپہ ہوتی ہے اس طرح ساڑھے چار جو رکھا گیا ہے کسی طرح بھی صحیح نہیں ہو سکتا کیونکہ آج کے حالات میں چارہاں بھی اگر تکملہ لپٹن ہے اسکو ری دے اگر تکملہ انکم کو ڈھانے کے لیے اور حسانہ فاسو ر پلان میں ہے اکائیگ اور سوسل ان انکوالیس (Inequalities) کو دور کرنے کے لیے یہ لجلس لا رہے ہیں اگر جی آٹکا مسجد ہے تو پھر چاہے یہاں تک ہو سکے ڈیڑھ لپڈ ہولڈس کو آب مجبور کرے جو انٹینسٹی کلسٹ کر سکیے ہیں پوسل کلسٹس کے لیے کالڈ رکھا چاہے اس میں بہت ممکن ہے کہ اب میں اور یہ میں ڈفرنس آف وپنن (Difference of opinion) ہو پھر بھی مسیری سے کام لے لیے ایک ہزار نا نامس انکر پوسل کلسٹس کے طور پر کرنا کوئی بڑی بات نہیں ہے لیکن چارے آج کے اگر تکملہ پھانوں کے لحاظ سے کہے لوگ مسیری سے کام لے رہے ہیں نا مسیری سے کام لے کے لیے کسی لپڈ لارڈس نار میں کیا مسیری سے کام لے کے لیے کوئی پیسہ خرچ کیا ہے میں کا میں سوزن اب انکم

اگر تکبھریے اگر سب سے نو وہی لوگ اس میں راد صرفہ کر کے روڈ کس ڈھانڈا
رہا انکم حاصل کر کے کی کوپس کر کے ہیں لیکن اسے لٹا ہولڈس حکا میں
سورس ف نکم رواب ہیں ہے بلکہ دوسروں کی مد سے رواب کر کے اے وہ اور
و رہا سے راد بروڈ کس کر کے مکم حاصل ہیں کر کے اور یہ سب کا ہر ہے نو
حرہ کے بعد نہ کہا کہ ہم انکم ہائے کے لیے نا اگر تکبھری کو برو دیے
کے لیے مارے جارہی ہولڈنگ رکھے ہیں و کسی طرح بھی صحیح ہیں ہو سکا
قانون میں بھی نہ حر رکھی گئی ہے کہ ر سس کے لیے دیں فعلی ہولڈنگس
ہی کی سلیگ رکھی جائے نہ صاف صاف ہے لیکن جہاں فاسواں ران سے ڈھانڈے کا
سوال انا ہے نو وہاں فاسواں ران کا حوالہ ہیں دنا خانگا جہاں میں حال میں
اگر تکبھریل سارن اور موسیاتی کے اح کے حالات کی عہ ہارے سامنے لے والی ہے

اصلی صاف طور مجھے نہ عرض کرنا ہے کہ حسابہ انہی ایک ارسال میں ہے
کہا ریکل ۲ ٹے سکا لیکن میں ہیں سمجھا کہ وکس طرح ارے اسکا کوپک
آب گے حکر بھی لیکواروم کر کے ولے ہیں سکیں جہاں نہ (Add) کا گا
ہے سمجھ لے کے بعد اگر معلوم ہو کہ اس سے راد جہاں ہوئے ولاے و
اسکو روڈ خانگا و اگر میں حرب ہوگی ہے نا اور کوئی وجہ ہو اسکا معاومہ
بھی دنا خانگا نہ حربوں کوں میں سے نہ معلوم ہونا ہے کہ سمجھ ر لے کے
بعد بھی اب کسی کی میں کو بھی اکو بر کر لیا ہیں جہاں بلکہ میں سے ب صرف
ایک ڈھونگ رہا ہے میں کہ میں کووا کی حاسکی اصلی حسابہ ۲۰ میں اور جی
میں آب رکھے ہیں و سا ہی سکو بھی رکھے کدل رندی صاحب کا جسا اسٹسٹ
ہے و سا رکھے گورنمنٹ میں اکو بر کر کے بعد ۲۰ میں نہ احساں دنا گا ہے
کہ سٹسٹ جائے و حر کر کے نہ احساں بروڈنگ سب کو دنا گا ہے لیکن سب
سکس ۲ کو صے کے لیے مح میں لانا گا ہے میں کس صے ر دھاسکی اور کس صے
بر لھاسکی و طے سہ ہے لیکن اسکو رکھ کر اب میں مائے صے لسا جہاں ہیں

حسابہ میں اسٹسٹ تھا میں لوگوں کو لند لبر بردا خانگا بطور برویکسٹ صے جو
کچھ بھی احساں انکو حاصل ہو سکے ہیں اسکے لحاظ سے و صے دیکر حر دیکھے ہیں
نہ احساں انکو خود خود بل سکے ہیں مجھے عرض کرنا ہے کہ اس طرح اس اسٹسٹ
پر ارسال جب مسٹر عور کرنی ہو سکتا ہے - (۵۲) اب میں اسٹسٹ پس کر کے
ہوئے نہ الفاظ رکھے گئے ہیں کہ خریدنے کے لیے جو صے رکھے گئی ہے وہ مارکٹ
وئالو (Market value) سے زیادہ نہ ہو اگر اب زیادہ صے رکھ سکے
نو حسابہ میں لے اس سے ملے کئی لیکس کے وہ کہا کہ آب کی ٹیسر ہوس کی
جو دالسی ہے وہ کامیاب ہیں ہوگی اور اب جو میں حاصل کر کے عرب کشاوں
سردوروں اور لٹلٹس لبر میں قسم کرنا جہاں ہیں جو ابی صے اس سے راد
سے زیادہ پیدا وار حاصل کر سکے نو ویسے لوگ اس صے میں ران اراضیاں کو حر د ہیں

منگئے وہی کی وجہ یہ کہ کسی سے عور کرنا چاہے اگر بایا ہیں تو سب
نورس کے حوالے با حوص ب دے رہے ہیں وے معنی ہو جائیگا اسکے علاو
پروٹیکٹ سب کو حوص ب دے رہے ہیں وہی حوص ریں آکٹو کرنے کے بعد
حوص کو لے (1953) کے طور دیکھے ویک دنا چاہے اوس لو بھی میں
حردے کا حوص ملنا چاہے یک سدا سدا حوص دے ہوگا ہے اس کے بجائے ب
اوس میں مسحت وعمر کے چھکے لارے ہیں وراس کی وجہ سے س قانون کے
ص حوص لیے والے ہے (حوصی چھ کوں اسد ہیں) و ہی ہیں لی سبکی
گو مری ماری پھوڈن نگہ نہ پھوہ ہی کریں کہ س سے پھی مساحتل حوصا سکی
لنک پھر بھی میں ہ حالت وجود ساکھے برچہ رعد کہ گر سنا ہی سہ ہم
پھوڈن نگہ کے لیے حرج کرے نہ اس سے دس گنا رباد ریں ہم لوگوں میں نا ب
سکے تھے لنک ہم ایسا نہیں کررے ہیں کم رکم ب حوص دنا چاہے ہیں
سدھے طرے سے و دے ہ مری حری مل ہے سدھے کہ کم کم سک
مطور کرنا چاہی

The House then adjourned for recess till Five of the clock

The House re assembled after recess at Five of the clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

شری ایل س رڈی (ورڈھا سٹ) سراسر س دھہ (۵۲) کے لیے حوص
رسا ب سس ہوئی ہیں وہ اسہا س سحدگی سے سوجے کے قابل ہیں کیونکہ دھہ (۵۲)
میں ہم و حوصی ندوں کررے ہیں جس کے ذریعہ سے ہم نے رسدا روں کے پاس
سے رسا ب لکر عرسوں کو دے والے ہیں اب ہارے قانون کا نہ معصہ ہے عرسوں
کو رس دے کا ارد ہے ور رسدا ری سسم کو لمس میں رکھے کا ارد ہے نو
آج کے سوجوہ حالات س اور ررضی حالات کا کا سٹالہ ہے اوس پر عور کرنے کی
صورت ہے اگر ہم ان حصوص کو سس نظر نہ رکھے ہوئے قانون ساسکے نو نہ
قانون کا سٹالہ کا برہ ہو جائے گا اور وہ عوام کے لیے فائدہ سد فائ ہیں ہوگا

جان سلنگ حوص مری کا رہی ہے وہ ساڑھے چار صلی ہوڈنگ مری کا رہی
ہے لنک اس کے اوپر کی رسا ب بھی کیا حکوب اسے فصد میں لے سبکی اور لکرے
غر سکیا یوں میں سسم کر سبکی اس کے سعلی کا کی سکوک سدا ہو رہے ہیں
اگر سوجوہ ذہہ حوص کا نوں رکھا جائے نو اس کا کا کی اسکاں ہے کہ آب ریں ہیں لے
سبکی اس واسطے سلنگ کسی مری کرنا چاہے اور سلنگ کے بعد رسیا حاصل
کرے کا کا طرے ہونا چاہے یہ ایک اہم مسئلہ میں جانا ہے اس کے حاصے کی ہم
کو برہ رہے میں ربادہ بمعہلات میں نہ جائے ہوئے ایسا عرس کرنا کہ ساڑھے چار

فعلی ہولڈنگ کی جو سلیگ ہم برقرار رکھیں گے ورنہ وہیں ہمیں ہمسہ کرنے کے لیے ہیں
ملیکی نہ صاف کرے لیکن اگر وہیں حاصل کرنا چاہے ہیں تو مناسب
سیلیگ برقرار کرنا چاہے سلیگ قائم کرنے کے لیے کسی امور کا لحاظ کرنا چاہے کون سے
طریقہ کو اس سلیگ کی زد میں لانا چاہے نہ ہم کو دیکھنا ضروری ہے ہم یہی نہ
ہیں چاہے کہ جو لوگ ذاتی طور پر کاشت کرتے ہیں جو وہ معمول ہوں یا متوسط کسان
ہوں یا دوسرے حق دے رہے ہوں وہیں سے مناسب نہیں لی جاسی بلکہ ہمارا مقصد
صرف یہ ہے کہ اسے لوگ جو رعایت میں زیادہ دلچسپی ہیں رکھیں
جس کے نام سکڑوں اور ہزاروں ایکڑ اراضی ورے میں ملی ہے اور جو حالات سے باندھ
انہما کر رہا ہے مقصد کرنا ہے نہ دو رے لوگوں کے ہمسے کی ذیلی حود کھا رہے
ہیں ان سے مناسب لکھ عرب لڑکوں میں دیں اور یہی ہمارے بل کا مقصد ہونا
چاہے تجربہ کو سامنے رکھیں ہوئے اگر ہم دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ سارے حار
فعلی ہولڈنگ کی سلیگ رواد ہے اگر سکو میں فعلی ہولڈنگ نہیں کرنا چاہے
تب بھی میں حار موصیفات میں اسے لوگ ملے کہ وہیں سے ہمسہ کرنے میں مل
سکیگی سارے حار فعلی ہولڈنگ کی سلیگ اگر کبھی نہ ملے تو کچھ ہی زمین
میں مل سکیگی اس لیے موجود حالات کے لحاظ سے میں فعلی ہولڈنگ رکھنا چاہے
اس سے کوئی نقصان نہیں ہوگا اور اس کے و کی حور مناسب نہ ملے گی حکومت ان کو
ایکسی نہ کسی پر (Consideration) کے ان سے مناسب میں
لے آ کر (Acquire) کرے اسی صورت میں ہی لینڈ رے میں لینڈ مینڈ نامہ
ہونے اگر ایسا نہیں کریں گے وہیں میں مل سکیگی نہ یہی کہنے کی کوشش کی
جا رہی ہے کہ فاسوار (Five Year Plan) کے درجہ
اکٹامک اور سوسل اسٹرکچر میں کافی تبدیلی آئے والی ہے اگر گزرتی سیکڑ میں کافی
تبدیلی لانا مقصود ہو اس کے لیے سب سے زیادہ اہم کام یہ ہوگا کہ ہم مناسب سے
معلی ناموں میں نہ نہیں کھا جا رہا ہے کہ فاسوار (Five Year Plan) کے بعد اس قسم کا
سب سے پہلا قانون اگر کسی ایسا میں رہا ہے ہمارے ہی ایسا میں آ رہا ہے
اور فاسوار پلان کے صوبوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ہی ہم قانون بنا رہے ہیں
اگر اب فاسوار پلان کو کامیاب بنانا چاہے ہیں اور فاسوار پلان میں حود بنا گئے
کہ بڑے رسدواروں سے مناسب حاصل کر کے کافی مناسب عرب لوگوں میں دیکھے اگر
نہ مقصد حاصل کرنا ہے و موجود سطح پر سلیگ رکھ کر اب و مقصد حاصل نہیں
کریں گے بلکہ اس سلیگ کے معیار کو گھٹانا درگا اور ماڑے حار فعلی ہولڈنگ کی
عماے میں فعلی ہولڈنگ کی سلیگ قائم کرنا مناسب ہوگا وری اور میں اس پر یہ میں
ہے کہ اگر میں فعلی ہولڈنگ کی سلیگ رکھیں چاہے و دہات کی زندگی پر اور ایسے
طبقہ پر جو زیادہ زمین رکھتا ہے لیکن اس میں ذات سے محبت کرنا ہے اور رعایت میں
دلچسپی لکھ ہذاوار رواد بڑھانا ہے ان پر کوئی اثر نہیں پڑے والا ہے۔ البتہ اگر

پرکے نو اون لوگوں پر رنگا جو رعب میں کافی دلچسپی میں رکھے اور دوسروں کی محبت کو لوٹے ہیں اس واسطے ہم کو اس نقطہ نظر سے سوچنا چاہیے اور سلیک جو معرکہ کی گئی ہے دیکھنا پرکھا نہ ہو رگوسٹ کیا رہا ہے کہ جو سلیک ہم معرکہ کر رہے ہیں اگر اوس کے اور کی سبب بھی ہم اس میں بھی رہیں گے اس نکرے کو علحدہ کرنے سے بدوار میں کمی ہو جائیگی تو اس میں کوئی وزن نہیں ہے اس واسطے کہ کوئی بھی سلیک معرکہ کی حالت میں بمعنی طور ردینکس کے نام سے معلوم ہوتا کہ بدوار میں کمی ہوئی لاری ہے کیونکہ یہ ظاہر ہے کہ جب اب اسے لوگوں سے رہیں لینگے جس کے پاس کچھ سرمایہ ہے اور وہ ان کو دینگے جو عرب میں تو ان کو یہی رواج ہے اس (Establishment) کرنے میں دو دن سال کا عرصہ ہوگا اور اس سے بدوار میں کمی ہوگی اگر یہ عمومی طور پر اصول قائم کرنے کے لئے بدوار گھسا نہ چاہیے تو پھر کوئی رہیں ب حاصل نہیں کر سکیں گے یہ آرگوسٹ بھی صحیح میں ہو سکتا کہ رستدار سے حد میں حاصل کر سکیں اور اوس کے حصہ کی جو رہیں دیکھو چھوڑ سکیں اوس میں بھی بدوار گھٹ جائیگی اس لحاظ سے اوس کو رہیں چھوڑنا ضروری ہے کیونکہ اب چاہیں یہ چلی ہو لینگ کی سلیک رکھیں یا ساڑھے چار فصلی ہو لینگ کی اگر محبت سے کام کر سکیں تو بدوار میں گھٹ سکیں انک آدھ حصہ آسانی میں سے کم ہو جائے تو اوس کا اسسٹنس کم ہو جائیگا اس کا میں تو ضرور بڑگا لیکن بدوار میں نہیں بڑگا نہ نقطہ نظر سے کہا جا رہا ہے کہ اس کے لئے بدوار گھٹ جائیگی اب ساڑھے چار فصلی ہو لینگ چھوڑنا میں فصلی ہو لینگ چھوڑیں اس سے بدوار میں رہیں بڑگا جس میں میں جس قدر محبت کر سکیں انہی میں بدوار میں اضافہ ہوگا اس واسطے بدوار گھٹ جائے گے اندیشہ ہے رہیں چھوڑنے کا جو امکان ملانا چاہیے وہ صحیح میں ہے اب جو سلیک معرکہ کر سکیں اوس کے اوپر کی رہیں لیا ضروری ہے اگر اب سسرلی (Sincerely) اور صدق دل سے میں قانون کو عمل میں لانا چاہیے میں اور اس کا فائدہ عربوں کو دینا چاہیے میں تو یہ شرط رکھیں اگر اب صدق دل سے ایسا میں چاہیے اور اس قانون کو جوں کا توں رکھا چاہیے میں تو عربوں کو رہیں ملنے والی میں ہے بڑے رستدار کل آکر یہ عذر دس کر سکیں کہ ساڑھے چار فصلی ہو لینگ کے اوپر کی رہیں اب لینگے تو میری بدوار میں مار ہو جائیگی جو عہد دار محض اس لئے ہے وہ بھی جی کہہ سکتا کہ محض اس سے رواج میں مار ہو جائیگی بدوار گھٹ جائیگی لہذا یہ رائے دیکھا کہ نہ رہیں میں لیا چاہیے اس لئے نہ جو اندیشہ ناپے جائے میں ان کو دور کرنا ضروری ہے اس طرح سے منہم رکھے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا

اس کے بعد میں یہ عرض کروں گا کہ موجودہ نافذاتوں قانون کی دفعہ ۲۷ میں یہ بتانا چاہیے کہ اگر دو سال تک مسلسل رہیں امائدہ رہے تو اسے اراضیات کو گورنمنٹ

حد لے سکی ہے اور اسے سمجھ میں اسکا انتظام کر سکی ہے۔ جب گورنٹ اپنے سمجھ میں لے رہی ہے تو اسی صورت میں معاوضہ یا کمپنس (Compensation) کا سوال ہی کسے نہ ہونا ہے۔ میری سمجھ میں ہیں اور اسے سہ ۹۰ ع و کا جو سہی ایکٹ ہے اس میں بھی اسے کمپنس کا اندازہ (Idea) میں ہے۔ ایسا اندازہ نہیں آتا لیکن قوانین بنا رہے ہیں اس میں نہ جرح لایا جا رہی ہے حالانکہ اب یہ دعویٰ کرے ہیں کہ عرب لوگوں کو عیس کی جائیداد اس میں نہ بھی کھانا جا رہا ہے کہ اگر گورنٹ میں لگی اور اس میں کوئی نقصان ہو جائے تو اسکا بھی معاوضہ دیا جائیگا۔ یہ صرف یہی لے وہ بلکہ وائس کر کے کی نوٹ ہے تو وائس کے لیے ایسے جو اصرامات ہونگے و بھی معاوضہ کے طور پر دینے کا اس میں نصفہ کیا گیا ہے۔ گورنٹ سمجھ کو اسے ہاں میں لے اور گورنٹ کے سمجھ کے دوران میں رہی کو کچھ نقصان ہو تو اسکی ذمہ داری بھی گورنٹ لے رہی ہے اور اس نقصان کی تلافی کے لیے ایک سکس میں براہرو رکھا گیا ہے۔ نہ گارنٹی (Guarantees) اب ریسٹراؤن کو دے رہے ہیں لیکن کلسکاروں کے مسائل اب کا سچ رہے ہیں اب عرب لوگوں سے ایسا معاوضہ تو وصول نہیں کر سکتے کیونکہ اب ہا رہے ہیں کہ دفعہ ۷ کے ع معاوضہ دینے کو اب ملک کے ح رہے نہ کمپنس ادا کرنا چاہیے ہیں اسکا رٹ عرب لوگوں سے وصول کیا جائیگا اور ہلک حراہ سے ریسٹراؤن کے مطالبات کی ناعمان کی جائیگی نہ طریقہ الکل غیر صحیح ہے۔ سمجھ گورنٹ کس صورتوں میں لگی اس صورت میں حیکہ رہی ٹرو پڑی ہوئی ہے دو سال سے کلس ہیں ہوئی ہے اس میں کا پلہ دار ان ایسٹ (Inefficient) ہے تو اسی صورت میں گورنٹ اپنے سمجھ میں لگی اسی صورت میں کمپنس کے دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ سمجھ میں ہے تو رٹ کا بھی کیا جائے اور وہ اسکو دیا جائے اسکو جوڑ کر معاوضہ دینے کا جو طریقہ اختیار کیا جا رہا ہے نہ صحیح ہیں ہے۔ دوسرے سمجھ کا سوال اور اراضیات سے متعلق ہے جہاں ان ایسٹ طریقے رکلس ہو رہی ہے جہاں پیداوار گھٹ رہی ہے تو اسی صورت میں گورنٹ اپنے سمجھ میں لے گی اور سمجھ کا حرجہ وضع کر کے دے کا نصفہ کیا گیا ہے۔ جب اس سے چلے پریس فام ہوئے ہیں تو پھر یہ طریقہ نہ کے ع سب سکس ۷ و ۸ کے ع جو طریقہ فام کرنا چاہیے ہیں وہ مناسب ہیں ہے۔ نہ آرڈر آف دی پریس (Order of the preference) جو رکھا گیا ہے غیر صحیح ہے۔ نہ پریس چلے تو کو پریس سوسائس کے لیے رکھا گیا ہے۔ کو پریس سوسائس کس قسم کے ہیں میں سمجھے سے فام میں کیا حیکہ مابقی اراضیات عیس کر کے والے ہیں انکی کو پریس سوسائس مانگے نا کو پریس سوسائس جو ہے سے فام میں ملا گئی تھک ہے نا اور کو پریس سوسائس۔ آخر کس کو آپ یہ پریس دینا چاہیے ہیں لیکن وہ لوگ جو اس قانون کی رد سے

دیا جائے ہیں انکی نو ریسو سوسائی ٹی تاکر اگر آب انکو نہ تریرس دیا جائے ہیں
یو قانون کا مقصد رعکس ہو جائے اسے نہ سب لوگوں کے نہ تروہ نہ دینے یو
کسا برا ہوگا میں عرض کرنا ہیں چاہا عرب لوگوں کو گراٹ دیا جائے ہیں
یو ایسی صورت میں بھی کارآمد اسب ہیں ہوگا کیونکہ وہاں کاپیٹل (Capital)
کا سول بنا ہوا ہے جسکے کا سال ما ہے کسی قسم کی پچھد کیاں بنا ہو سکی
ہیں اسلئے ہمے لوگوں کی کواپرسو سوہ ہی بوجہد حالات میں قائم ہیں ہو سکی۔
گرن نہیں کو دیا ہے ہیں یو اس میں ہمہ قسم کے لوگ ہیں اسلئے کو سو
سویاسر کو چلے دے کا ادا کنوں آ رہا ہے میری سمجھ میں ہیں آنا اگر ہندوار
بڑھایا مقصود ہے و عرب لوگوں کو دس نو ہندوار زیادہ ہو سکی ہے ہزار عرب
ساحد ہے ہر شخص کم سکا ہے کہ جس کسی کو دو حار نک رہیں گورنمنٹ دہی
یو وہ راد بھک کے زیادہ ہندوار نہ لرسکا ہے چائے اس کواپرسو سوسائی
کے ایک دو کو ریسو سویاسر رہی حاصل کرے کے لیے ناں گی ہیں ناں سنگرم
میں بھی اس قسم کی تک کوا ریسو سوہ ہی ہی ہے وہاں کا ہو رہا ہے وہاں کے
۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔
کواپرسو سوسائی ہر حکمران کر رہے ہیں اسلئے میں عرض کرونگا کہ ہک کوا ریسو
سوسائی کا اڈنا موحد حالات میں بیٹہ ہیں سکا ہمارے ملک کی معاشی حالت کو
ہیں بنا ہے وہ ضروری ہے کہ انفرادی طور پر عرب لوگوں کو رہیں دیں اسے
لوگوں کو رہیں دیں حوق الوافی اسکے مسخ ہیں اسے ہی لوگ زیادہ دلچسپی سے
کام کرے ہیں عرب لوگوں کو پانچ دس انکر رہیں دھائے یو وہ زیادہ ہندوار
ہیں ہنداکر سکے نہ اون لوگوں کا حال ہے جسکو زرعی کاروار کا عربہ ہیں ہے
دہات میں حاکر ب مساحد کریں یو انکو معلوم ہوگا کہ حناسی کنا ہیں صرف دہی
ہیوانا ہے کام چلے والا ہیں ہے صرف انک ہندا کو ساسے رکھ کر کام کریں یو
اس سے فائدہ نہیں ہوگا رہیں کواپرسو سوسائی کو چلے دے کا حو مقصد کنا گا
اسپر میں عرض کرونگا کہ موور صاحب سکور جو کریں میرا حال نہ ہے کہ زرعی
مزدوروں کو رہیں ملی چاہے انکو مرصہ ملنا چاہے اور انکو نہ اطمینان دلانا چاہا
چاہے کہ رہیں ہم سے واس لیے ولے ہیں ہیں اسکے بعد دیکھئے کہ و رہیں میں
کسی عجب کرنا ہے اور کسی نہ وار ہندا کرنا ہے

سیری چیر حو ہے وہ نہ کہ رساب جسکو ہم دے ہیں اون سے رساب حرنے
کے لیے حو ملی پل (Multiple) مقرر کیا گیا ہے وہ زیادہ ہے ہمارے قانون کا
مقصد کیا ہے - مقصد نہ ہے کہ عرب لوگوں کو رہیاں دے حادی اور عدم مساوات
کو سانا جائے - یہ دو مقاصد ہیں - اس قانون کا عدم مساوات عرب کاٹھ نہ ہے - حو
ہم کو بنانے کے لیے پس کنا جا رہا ہے میں اس سے چلے کسی نہ یہ کہہ چکا ہوں کہ
اس قانون کے آئے سے پہلے ہی کاغذ پر تصویب عمل میں آچکے ہیں - چان حو آپرل

ممبریں ہیں انکے حامدوں کا حال بھی معلوم ہے وہ خود رسا کو تصم کرلیے ہیں
ہکے حصہ میں چار پانچ سو انکڑ رہیں بھی آج وہ صرف سس سس انکڑ کے نہ دار
رہ گئے ہیں اور باقی کو تصم کرلیے ہیں کل سوو آف دی ہل بے کہا کہ اگر کسی کی
مطر میں چار پانچ ہیکٹا اے ہوں تو انکو جبراً (Generalise) میں
کرنا چاہئے جہاں جبراً کرکے کا سوال ہیں ہے اس میں جو جمعی ہوئے ہیں
اسکی رورٹ منکوا کر دیکھے تو انکو معلوم ہوگا کہ میں سال کے بے نہ دار ہو گئے
ہیں ۔ نہ صرف نہ بلکہ میں کے لیے انریل رنوسو میں بے ارڈر بیجا ہے کہ کسی
مجلس کے نہ میں حساب ہوئے ہیں تو پورا اون کا عمل کاغذ میں کیا جائے جو
دے حساب ہوئے ہیں وہ اس سے فائدہ نہا رہے ہیں ہر صلح کا ہی حال ہے کہ
بڑے بڑے رسددار اپنی رسا کو تصم کرلیے ہیں اگر فایوں کا معصہ اس طرح ہے
عدم مساوات قائم کرنا ہے تو فولداروں کی حفاظت کے لیے کیا کر رہے ہیں چونکہ
فولداروں کی حفاظت کا سوال انا ہے اسلئے میں عرض کروں گا کہ ع کے بعد اگر کوئی فولدار
ہو ل نہ لیا ہے تو انکو بھگانا گا ہے انکے اسلئے مطالبہ کو رد کر دیا گا ہے فولدار
کے ساتھ محفل لوگ ملکر کلس کرکے ہیں تو انکو ریگنا کر (Recognise)
کرکے کا مطالبہ کیا گا ہے تو انکو بھی رد کر دیا گا ہے ۲ ۲ سال سے جو
کاس کرکے رہے ہیں انہیں بھی انک ٹرویکٹ سس نہ چیکسی میں ملے ہیں
کیونکہ وہ معزہ بند کے اندر درخواست نہ پس کرکے

سری نی رام کشن راڈ انریل ممبرس اسلمٹ کے بارے میں نہ مح
کر رہے ہیں جہاں انک سکس نہ نصر ہو رہا ہے

شری ایل اس رڈی سکس ۳۰ انک اہم سکس ہے اور

سری نی رام کشن راڈ اہم ہوئے کے نہ معنی میں کہ پورے انک نہ نصر
کیا جائے

مسٹر ڈی ایسکر اب صرف اسے اسلمٹ کی حد تک کہے

سری وی ڈی دشیپانڈے - میں اس اعتراض کی سبب مخالف کرنا ہوں ۔
آرڈر ممبرس اسے اسلمٹ کے ساتھ ساتھ دوپروں کے اسلمٹس میں بھی اظہار حال
کرکے ہیں

سری نی رام کشن راڈ لکن سارے انک نہ نصر کرنا کہاں تک درست ہے
اگر انک لمٹ (Limit) ہوئے ہے ۔ اس طرح اگر ہر انک ممبر تمام
اسلمٹس پر کہے لگے تو نہ قابل عور ہے ۔

شری ایل ی رٹڈی میں بمبار دیرھا ہوں کہ مکس ۳۰ (سی) کسٹروم
لحائے والا ہے اس سے مالک کی ہا فائد ہونے والا ہے میں اسکے بھائی اور فائدہ
کے تارے میں بمبار دے رہا ہوں یہ سب سچکت پر رہی

مسٹر ٹیڈی اسپیکر آرٹریل سے کل نام لے چکے ہیں اسکو ملحوظ رکھیں ۔

شری ایل بی رڈی جو پروکسڈ سسٹم بن چکے ہیں اس سے پروکسڈ سسٹم
ایند پروکسڈ سسٹم کے لئے ہے انکار کردہ گناہ ہے۔ سسٹم میں گناہوں کو کسی حد تک
کچل کر ناپا کر کے اس کے لئے ہو چکا ہے اور ظاہر ہو چکا ہے کہ اب کا نوراج
کس طرف ہے۔ اب عدم مساوات کو حل کرنا چاہیے ہے یا عرب فولداؤں سے رستہ
دہن کر رستہ داروں کو دلانا چاہیے ہے نہ ظاہر ہو چکا ہے۔ نہ کہا کہ عدم مساوات
کو ہم بنا رہے ہیں نہ ڈھونڈ رہے ہیں۔ سسٹم ۲۰۰۰ (Illusory Deceptive)
مسلو (Deceptive) ہے اس سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے۔ میں کہہ چکا ہوں کہ
میں سسٹم پر اور اس کی رستہ کو مسجد کی ہے عورتوں کے خصوصیات اور
محبت لینے کے سلسلے میں انورس کی رستہ کافی عورتوں میں اب رستہ لینے
میں بولند اکوئریس ایکٹ کے عہد معاویہ دلانا چاہیے ہے جس میں ناواری
میں ہے۔ وہ رستہ رستہ ادا کرنے کی سورت رکھی گئی ہے کہ اب اس کا مسکار
میں طلب کرنا نہیں ہے میں سمجھتا ہوں

شری شمش راڈ واگھمارے ناواری مسب سے مسند کیا بنادے ۔

شرعی اہل اس ریڈی میں وہی کہہ رہا ہوں سلکٹ کسی میں بھی ہے
کہا تھا یہاں سکار کی ہے اب کیسی ہے باہر ہے اس انکٹ میں بہ سلانا
اے کہ

’ در معاوضہ کے نام میں عدالت کو اسور دینا ملحوظ رکھا لاری ہوگا
(اول) آراضی کی اس صف پر جو تاریخ پہلے سے ہو۔
(دوم) ایسے درجہ گھاس اور فصل کی صف پر جو تعلقات کے قید کرے وہ
اراضی پر استناد ہوں

(سوم) امن قصاں در حوصص امداد کی علحدگی کی وجہ سے عائد ہو۔
(چارم) امن قصاں پر حوصص امداد کی حانداد منقولہ یا منس رسولہ کو یا کسی قسم کی آبدی کو امن کے لیے حائے کی وجہ سے بھیجے۔

(پہم) اگر اراسی لیے جانے کے باعث محض امداد کو انا مقام سکونی یا مقام کاروبار تبدیل کرنا لازم آئے تو اس تبدیلی کے احراجات معمول پر۔

(مستم) اس فصلان ر حو نارخ سمہر سے فصہ لے حائے نک اس اراضی کے
معاوضہ میں کمی کے تابع عائد ہو حو مقدار اسطرح معی کی حائے م پر ہ فصلہ
ڈھکر معاوضہ دنا حاسکا ۔

اسکے بعد راضی وائی لیے کے بعد کسی کسی حروں کو ملحوظ رکھکر ہ فصلہ معاوضہ دنا حاجے
وہ بلانا گائے اسر رزی فصہ ہے ہ فصلہ معاوضہ دنا حاسکا ہے اسطرح رسدازوں کو
معاوضہ دنا حاکر ملک اسسٹ کے نام سے رساں ہ نوں کو معسم کرنا حاجے ہ اسکے لیے
ہہ نو حراہہ میں سمہ ہے ہہ عرب کاسکاروں میں امی رقم ادا کرے کی سک ہے
آب اسطرح معاوضہ ہہ رکھے ہں طرح ہارے اسسٹ میں ہوس کا گنا ہے مجھے
صحبہ ہو دہیں حکی اراضیاں کے لیے ۲ گنا اور نری کے لیے ۲ گنا اسطرح
معرر کر کے اسالمنس کے درجہ ادلی کا حو اصول ہے بنا ہے اسکو طے کا حائے ہو
کاسکار آساں سے اسکو ادا کر سکے اور ساہ سا ۱۰ ای ندا وار میں امیہ کی حاب
نہی دوجہ کر سکے میں ہاوس سے اسلی لڑنا ہوں کہ لند اکورنس
(Land acquisition) اور فگرنس ف براسن (Fixation of price)
کے سلسلے میں ہے حو اسسٹمنس سم کے ہں ان ہر عور کر کے اپنی مول کا حائے
نو اس سے کاسکاروں کا ہلا ہوا

[Mr Speaker in the Chair]

مری اے راج رڈی (سلطان آباد) اسکریر میں ہر کرنا ہں حاجا
حروں ایک کسکل اسسٹ کی حاب دوجہ دلانا حاجا ہوں اس حبر میں دعاب
ہ ۰۲ ۰۳ و سے ہی رکھے گئے ہں بعد میں ۰۳ الف ب ح د لڑا نا گنا ہے
حو دعاب لڑا لے گئے ہں ان میں وہی اصول ہے حو جلی ۰ ۰۲ ۰۳ میں موجود
ہہ دوہوں جگہ جی ہے کہ حو اراضیاں ان اسسٹلی کلب ہوں ہں انکا انرسن
آب سمحٹ ہونا ہے اس کے لیے صلف و موہاب سلائی گئی ہں حکے سم گورنمنٹ
رسن اسے سمحٹ میں لے سکی ہے ہں مولی ہولڈنگ سے اوپر کے لیے سم (۲) اور
ساڑھے حار سے اوپر کی رسن کے لیے سم (۰۳) ح سعلی ہونا ہے اس کے لیے
دعاب ۰ ۰۲ ۰۳ میں فصلی طور ہر لکھا ہ دے گئے ہں کہ کسی حروں میں
گورنمنٹ کو ارسن اب سمحٹ کا احساں ہندا ہونا ہے اسطرح سمحٹ میں لے کے
بعد مسجر سمی گورنمنٹ کو نا گورنمنٹ کے اناسٹ آفسر کو کا احساں ہونے ہں
انکی نوری فصلی ایک پورے صعبے میں سلائی گئی ہے اسکے بعد ۰۳ میں ہہ سلائی
گنا ہے کہ اگر لئی حروں سموس ہہ کی حائے کہ گورنمنٹ اسے فصہ ہں ہر د رکھے
ہو حکے ناں سے رسن لی گئی ہے اسکو واس کر سکی ہے اسی صوب میں معاوضہ
کا ہوا ۰۳ میں سلا نا گنا ہے وہاں ہہ سلا نا گنا ہے کہ اگر ہہ حلاب ہوں ہر
حکومت کو احساں ہوا کہ ایک نارخ معرر کر کے ہہ اعلان کرے کہ ہہ اواسی سرکاری
اسظام میں لے لے جاں ہہ جی ہلا نا گنا ہے کہ کا معاوضہ دنا حانا چاہے اسکا

(Realisation) کی بنیاد پر ہی آرٹیکل نمبر کا انویسٹمنٹ ہی ہے نہ وعدہ ہے کہ ایک فیصائل حالت ہینک ہونے کی وجہ سے ہی و انویسٹمنٹ (Investment) جسکی بھی ٹنوسس کے لیے ضرور ہونے سے ہی کرے اس رٹالار ہس کی ما ر اسکو تسلیم کرے ہوئے آرٹیکل نمبر کے مہدب ہس کیا ہے کہ انویسٹمنٹ ٹنوسس کے رولس کو اس سے متعلق مہدب کچھے چھوئے کاسکاروں کو انویسٹمنٹ ٹنوسس کی ہر ص سے مدد دینے کے لیے گورنمنٹ کو کوئی خلاف ہس ہے بلکہ گورنمنٹ کا مہدب اصول ہے اور چھوئے کاسکاروں کی مدد کرنے کی خاطر ہی فیصائل اسٹس دینے کا دیرتہ مہدب نہی ہو چکی الوع گورنمنٹ اسکو پروا دے (Provide) کریں ہے اور کرنسی حاب مالی ہے اور ہس سے دلانا ہون کہ و کرنسی لکن انویسٹمنٹ ٹنوسس کے لیے اسکو مہاں ڈیری (Mandatory) قرار دیا مہدب ہس مہدب ہے کہ ہرے ہاس ہری دو ہی فعلی ہو لڈ ہس کی رہی ہے اور مہاں کاسکار ہوں لکن ہسٹ ٹنوسس کے سراط لاگو کئے حاب ہو چھے اسکی اہدی کری حابے اور مہاں کر مہا ہوں لکن ہرے حابے معمولی گاؤں کا ایک کاسکار بنا ہے حابے فیصائل سسٹس (Financial assistance) کی ضرور ہے اس طرے ہر ہلے مدد کچھ حابے کہ واقعی اسٹس کی کس کو مہر رہے؟ ہاں پر نہ اصول ہس ہے کہ انویسٹمنٹ ٹنوسس کے لیے ہر رولس مہاں حابے اسکے مہدب آف ہسہ دو و پھر انویسٹمنٹ ٹنوسس کر مہدب ہو مہاں ڈیری (Mandatory) ہونا ہے نا عاوی وعہ کے لیے حابا کہ آرٹیکل ہس بے کہا مہاں ڈیری ہونا ہے قانا ہرے لہ گوں کے لیے ہونا ہے ہرل مہرے اپہی ہریر مہاں کہ عاوی سے غرب لوگوں کو فاد ہس ہو رہا ہے دو رولس کو اسٹ (Amend) کچھے انویسٹمنٹ ٹنوسس کے لیے گورنمنٹ حو ہا لگا رہی ہے اسکو کالنا مہدب ہوگا نہ اصول کے خلاف ہوگا مہوڑی دیر کے لیے مہاں مہاں لوں ہو نہ قطعاً باعابل عمل ہے ۔

سری سٹی ڈی ریشاویہ —تھو جو بکلاوا ہے کی

Adequate and necessary financial assistance

بھر ہن کی بکلاوا نہیں ہبھی ہو

شرعی رام کش راڈ۔ ضرور بھی پڑی ہے مہاں دے حابے اگر ہارے

سری سٹی ڈی ریشاویہ —مہرا تھو کھنا ہے کی باپ کل مہا کل بھیا

شرعی رام کش راڈ۔ ہس لکاسکے اس کے لیے حو رولس (Rules) ہاے حابے وہ اسے اندہ دھد رولس مہاں ہو کچھے ہس سے کسی مہدب کو ہمالار (Penalise) کیا حابے نہ آرٹیکل نمبر کا حابے مہاں ہے اسکا حواب چھے دہا ہس مہاں آبا اسوہد ہے کہ انکے دلوں مہاں مہدب ہی سہ ہے کہ اسکا

ان دونوں غرض کے لیے حوصلہ ہم رکھتے ہیں معنی حاصل کرنے کے لیے اور ذاتی کام کے اعصاب کھائے رہیں واسی لیے کے لیے حوصلہ ہم معزز کر دینگے اور اس میں حوصلہ بصری سے بڑھ کر وسیع صاحب پیدا ہو جائے گی جس کے نصیب میں وہ رہیں گے جسکو اگر ہم لیا جائے ہیں معنی حسن طریقہ پر نسب کے نصیب سے رہیں واسی لیے کے لیے لب رکھا جائے ہیں وہی لب ہاں نہیں رکھیں اور اس سے اوپر کی رہیں لیے لیں تو ان دونوں حیرتوں سے اصلاح پیدا ہو کر وسیع صاحب پیدا ہو جائیگا

Whether the principle of imposing a limit of holding should receive retrospective effect and be applied to existing holdings raises wider issues than the limits proposed for future acquisition and for resumption for personal cultivation.

The Central question involved is whether in the event of a limit being imposed lands in excess of the limit can be acquired for considerations which falls short of fair compensation i.e. their market value at the time of acquisition.

اس میں اصل سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کوئی لٹ منٹ معروضہ کے بعد اور کی سرکاری لٹ (Surplus land) کہ کیا ب نام معاوضہ دے ہوئے حاصل کر سکتے ہیں۔ نئی سلسلہ اور معمول معاوضہ دینے کے مترکات اس سرکاری رہیں کو حاصل کر سکتے ہیں؟ یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ معمول معاوضہ کے معنی ہیں۔

their market value at the time of acquisition

(Market Value) (Fair Compensation) (Central Question)

merits of the proposal apart

یعنی اس کے مریض کے قطع نظر

We are advised that such a course would not be consistent with the provisions of the Constitution.

ہم کو یہ مسورہ بھی لنگل مسورہ ملا ہے کہ اگر ہم سنا کریں نئی مارکٹ والو سے کم قیمت پر مرہٹس لنگل حاصل کرنے کی کوشش کریں تو

It would not be consistent with the provisions of the Constitution.

دوسروں اور قانون کی خلاف ورزی ہوگی

We would suggest that the problem needs to be considered in terms somewhat different from those in the proposals that are commonly made

اس وجہ سے ہماری یہ رائے ہے کہ عام طور پر جس طرح سے اس مسئلہ کو دیکھا جاتا ہے (حفاظتہ ریلکٹنسی میں انٹریل جبرس آف دی اورینٹل بورڈنگ) و س اس پر غور نہیں کیا جاتا بلکہ اس کی کسی دوسرے طرح سے غور کرنا چاہئے۔ یہ ہے پلاننگ سسٹم یا وہ مراکرات ان مراکرات نے دوا راہ دی ہے ان کی و معاوضہ یا اور دوا یا کسی لینڈ لارڈ کے اس ساڑھے چار عملی ہولڈنگس چھوڑ رہے ہیں اور ان کے اسکی انبار میں دیے رہے ہیں کہ اگر اڑھے چار عملی ہولڈنگ تک ان کے حصہ میں نہ ہو وہ کھسکارے و اس لیے کھسکار کے حصہ سے و اس لیے کے لیے میں عملی ہولڈنگ کی لینڈ رکھیں گی ہے باقی دہڑدہ عملی ہولڈنگ رہ جائے۔ یہ وہی اگر کسی روکنڈ سسٹم (Protected Tenant) کے حصہ میں ہو و ان کے حصہ میں رہ سکی ہے اور دہڑدہ عملی ہولڈنگ تک وہ سسٹم سے لگانے کا حورٹ (Rent) مل سکتا ہے وہ ملتا اس میں حالا کہاں ہے؟ ویکوم (Vacuum) کہاں ہے؟ لینڈ لارڈ میں عملی ہولڈنگس تک ریزوم (Resume) کر سکتا ہے اس سے بڑھ کر ریزوم میں کر سکتا دوسری ویس میں ہم میں چھ رہے ہیں روکنڈ سسٹم کے حصہ میں حور میں ہے اسکو اس سسٹم میں کسی سرک کر سکتے ہیں؟ (انک لڈ ہے یہی آتا ہے)۔ روکنڈ سسٹم کے حصہ میں حور میں ہے اسکو سسٹم میں ہمارے کرنے کے حد آں اسکو نا چھوڑ رہے ہیں؟ برص کرنا چاہئے کہ ہر روکنڈ سسٹم کی انک میں ہے ہم کو یہ دیکھا ہے کہ اس کی یہ وجہ رہی رحد رکھ کر ہم حور و اس لیے رہے ہیں اسکو اگسٹ رٹ (Expropriate) کر کے اس کے مالکانہ حقوں زائل کر کے کہ یہ کال سکتے ہیں وہ چاہئے و بڑا اور روکنڈ سسٹم لکھیں ہم اس میں کرنے دے رہے ہیں ہم ایک حد میں رکھ رہے ہیں۔ ہم آہ رہے ہیں کہ ہم اس میں کر سکتے ہیں۔ ع میں قانون بنانا ہے ہر ع میں ہی ہم نے درسہ قانون بنانا ہے باوجود اس کے کہ لینڈ اسسٹنٹ کلسوس کر رہا ہے لیکن اگر ریکٹ اپ (Breakup) سے کوئی ضمان نہ ہونا ہو یا حد کی اوپر کی ویس ہم مسجسٹ (Management) میں لیے لیں گے۔ یہ آج ہم سے قواعد بنائے ہیں اور موجودہ ہولڈنگس میں سے ہی لینے کی کوسس کر رہے ہیں اگر حکم نہ لینگل اوسس (Legal Opinion) اور پلاننگ کمس کی رائے کے خلاف ہے کہ اگر ہولڈنگ (Existing Holding) نہ ہو بلنگ (Ceiling) قائم کرنا کلسی و س کے اوسس (Provisions) کے خلاف ہو۔ اس لیے انہوں نے اس مراکرات میں لکھا ہے کہ

merits of the question apart

یعنی ایسا کرا چاہئے نام نہ نہ چاہئے اس کے قطع طریقہ کو قانونی رائے یہ ملتی ہے
حساباً کہ ایک ایک سال میں لے کر ایک ایک حد تک وہ صحیح ہے۔ صاحب راؤ دیکھ کر اور
وی۔ بی۔ کے ساتھ جاری بھی نہیں کہے ہیں کہ اگر سب سے لے کر سب سے زیادہ
ملاوئے ہے وہ اس سلسلہ میں ہے۔ اب لوگوں کا بھی اعتراض آیا اور وہ تھا۔ صاحب
طریقہ یہ تالیف کمیشن نے اسکو طے نہیں کیا اس کے خلاف ہمارے راجم سے مرے
یہ کہنا کہ سب سے زیادہ کے بارے میں تالیف کمیشن کی حوالہ داس (Advice) ہے
وہ اسی حکم کے راجم ہے اس سے ہم ملتے ہیں اس وجہ سے سب سے زیادہ کے بارے میں
ان سب سے بھی ہم آگے رہ رہے ہیں دوسرے برائوں میں آسا بھی ہو رہا ہے۔

اینریبل ممبر نے اسدسین سے ۱۰-۲۰ وغیرہ سنیں کہیں ہیں کہ ساڑھے
جاری بجائے میں ہمیں ہولڈنگس رکھی جائے ہیں سمجھا ہوں کہ یہ بے اصول حرب
ہے۔ مقررہ اکوئیرنس (Future acquisition) کے لئے حوالہ دیا گیا ہے
وہ جو حسی فانی (Justify) ہو سکتی ہے۔ لیکن ریب ہولڈنگ (Present
Holding) پر مود لگا کر میں حاصل کرنا دوسرے میں ہے۔ فعلی ہولڈنگ کی
معرفت ہم نے کی ہے جس کے تحت ایک سو کی بٹ ایک (Net income) (۳۶) (۳۶)
روپے سالانہ یا میں سو روپہ برسہ (Per month) (Maximum) (Maximum)
کی حوالہ ہم رکھ رہے ہیں اس میں کسی یا انصاف ہوں اس کے ساتھ ہی جب ہم اس
میں اسکو چھوڑنا چاہئے ہیں تو آپ کہتے ہیں کہ کیوں چھوڑ رہے ہیں ہم کسی دوسرے
کی میں ہیں چھوڑ رہے ہیں۔ کسی کو اور میں اکوئیر (Acquire) کرنے کے
احتمالات ہیں دے رہے ہیں۔ اسکی اگر سب سے ہولڈنگ (Existing Holding) میں
بے میں لے کر وہ ہم حوالہ (Margin) چھوڑ رہے ہیں اس کے معنی
آپ کہہ رہے ہیں کہ کیوں ایسا مارجن دے رہے ہیں اس لئے اس کو آگے بڑھانے
ہیں۔ کسٹلٹیک اگر کھل کر (Capitalistic agriculture) کو انہارا چاہئے ہیں
اسک کر رہے ہیں ڈھنگ کر رہے ہیں اور یہ سارا قانون ڈھنگ سے لے کر تمام احکامات
کہے گئے۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جس کی میں اس کے پاس چھوڑنے کے لئے آپ
کیوں ایسا مارجن دینا نہیں چاہئے؟ یہ اب کا کونسا انصاف ہے؟

دوسری چیز یہ ہے کہ یہ خود کی مرہ دھارے کے اینریبل ممبر نے اسکو سمجھا
ہیں۔ تالیف کمیشن کی رپورٹ کے اس نرا گراف کو کسی مرہ دس کرنے کے بعد بھی
انہوں نے اسکو سمجھا نہیں اور کبھی بھی میں نے اس کا دعویٰ کیا ہے نہ کرنے والا
ہوں۔ آج نہ ناگ دھل میں یہ کہنا ہوں کہ میرا یہ دعویٰ ہے کہ اس لئے لڑاؤں سے
میں لیکر جس کے پاس میں ہیں اس کو دینے کے لئے یہ قانون میں لارہا ہوں۔

لند رفرمز (Land Reforms) کے متعلق کوئی بھی قانون وضع ہندوستان میں اس عرصے کے ساتھ نہیں لانا چاہیے اور نہ اسکا ہے جسکے تحت تمام زمینداروں (Landless labourers) کو کٹر (Cate) کر کے ان کی لند ہنگر (Land hunger) کو مٹا سکے۔ میں یہ حل چاہتا ہوں کہ وہ یہ نو مریے افسار میں ہے اور نہ انریل لند آف دی ایورس کے افسار میں ہے۔ یہاں ہندوستان میں اگر باگرس کی جگہ کوئی آلٹرنیٹو گورنمنٹ (Alternative Govt) آسکی ہے تو اسکو بھی میں چاہتا ہوں کہ اس قانون لاکر وہ عمل کر کے مٹا دے نہ ناممکن ہے نہ میں اسکل (Impracticable) ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر اسکو پورے ہندوستان میں بڑھائی اور ایک ملک کا شعبہ ہوگا کیا جی سے اعلیٰ مقصد ہو سکا ہے؟

آریل میں سے مجھ پر طعنہ کیا کہ میں مساوات قائم کرنے کا دعویٰ کرتا ہوں میں نے کبھی بھی اس کا دعویٰ نہیں کیا

شری وی ڈی رام کشن راؤ: ہائیکورٹ نے آج میں ہائیکورٹ کی رپورٹ میں یہ ہے

شری بی رام کشن راؤ: ہائیکورٹ کی رپورٹ میں بھی یہ ہے کہ اسے عدم مساوات کم کرنا ہے۔ مساوات قائم کرنا یہ الفاظ ہیں میں

ایک آریل میں ہم بھی کم کرنا چاہتے ہیں؟

شری بی - رام کشن راؤ: ہائیکورٹ (Disparity) (Reduce) کرنا یہ الفاظ استعمال کیے گئے ہیں۔ ہائیکورٹ میں کہاں یہ دعویٰ کیا گیا ہے؟ میرے بھی الفاظ تھے لیکن مجھے یہ الفاظ - جو کر کے آریل میں دینا کے ساتھ نہ دینے کی کوشش کر رہے ہیں کہ دیکھو کہ کسے ڈیڑے وعدے کر رہا ہے۔ میں چھوٹے وعدے نہیں کرتا۔ اسے وعدے نہیں کرتا جو قابل عمل ہوں۔ میں نے اسے الیکشن میں بھی اسے وعدے نہیں کیے۔ میں نے الیکشن کے وقت نا اس سے چلے بھی اسے وعدے نہیں کیے اور نہ باگرس آرگنائزیشن (Congress Organisation) نے اسے الیکشن میں اسے وعدے کیے ہیں۔ اور لوگوں نے اسے ہونے

شری کے وی رام کشن راؤ: گورنمنٹ میں آج کہا تھا کہ میں ۱۲ لاکھ انکر میں تقسیم کروں گا۔

Shri B. Ramakrishna Rao: More equitable distribution
I stand by that. I stick to that.

اگر ۱۲ لاکھ میں ۱۲ لاکھ ملے (میں نے ۱۲ لاکھ کہا تھا) کچھ بھی میں نے تقسیم کروں گا۔ میں نے کچھ بھی نہ ملے۔ لیکن اگر پانچ لاکھ یا ۱۲ لاکھ میں تو

میں اس کو قسم کروں گا۔ لیکن آپ کہتے ہیں کہ میرے () ملک کا میرے لیے تو ہم قسم
ہیں کر سکتے ہیں لیکن میں نے یہ دعویٰ نہیں کیا تھا کہ میں لینڈ لارڈز کی ساری
رسمات لیکر سائے عرصوں میں قسم کروں گا لیکن پھر بھی میں نہ کہوں گا کہ نہ جو
آپ میرے () کا اندازہ لگا رہے ہیں وہ ٹریبل میرے کے انسان کی اساس پر بھروسہ نہ
کرے کے رجحان کا سچہ ہے۔

Incredulity or absolute lack of confidence in human nature

یہ سچہ ان چیزوں پر مبنی ہے میں جانتا ہوں کہ جس طرح مختلف لوگ دوسرے لوگوں سے
بچنے کی کوشش کرتے ہیں اس قانون سے بچنے کی بھی کوشش کی جائیگی۔ ہر حور اسی
کوشش کرنا ہے لیکن میں اس قسم کا حامی نہیں ہوں کہ ہر نیک کو حور سمجھا جائے
ناوینکہ وہ اپنے حور کے ہونے کا سوچ نہ پس کرے کم از کم میں تو اس کو مانے
کے لیے باز نہیں ہوں۔ تو حلال اس کے آرٹیکل میرے سے ہر آرگومنٹ (Argument)
میں ہر قسم میں پھر تب میں اس کو پس کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ

یہی وہی وہی رہا ہے — یہی (Presumption) ہم سمجھتے ہیں کہ یہی وہی وہی
دیں (Preventive Detention Act) یہی سچہ ہے۔

شرعی فی رام کشن رائے اگر وہ واقعہ نہیں ہے تو لندراؤ دی انورس کہہ
ہیں کیا ہے۔ حوریں بروڈس (Jurisprudence) کا لحاظ نہیں رکھا ہے؟ کیا
پروٹوٹنس انس انکٹ (Preventive Detention Act) حور انک آرٹیکل میرے
آج رہے فرطامن ہوا ہے؟ حور آج پروٹوٹنس انس انکٹ رہے فرطامن ہوا ہے
یہ سمجھا کہ حور لینڈ لارڈز ہوتے ہیں سب کے سب نہ معاف ہیں صحیح ہیں ہوگا
میں جانتا ہوں کہ حور لینڈ لارڈز کے رسمات قسم کے ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ
میں نہ بھی جانتا ہوں کہ بعض لینڈ لارڈز کے سرینڈر (Surrender) نہیں
کنا ہے۔ ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ ان کی تعداد کم ہو۔ ابھی حور کو بچانے کی کوشش
ہیں کرنا؟ میں لندراؤ دی انورس کے گھر کا فریج چھسے کیلئے حور نوکرا و
چپ رہیں گے؟ وہ بھڑ مارے گئے۔ میں اس کی کوشش کر رہا ہوں کہ حور لوہ
(Loop hole) ہاں یہ ہے لیکن اس سے ہی نہ ہر کہ گورنمنٹ لوہ ہول پیدا
کرتے کے لیے قانون کی خلاف ورزی کرتے والی ہے لہذا ان کا گلا کاٹ دو اور ان کا گلا کاٹ دو
جو معاف فرمائے اس قانون میں ہی سکتا ہے۔ نہ

lack of belief in human nature lack of belief in human
goodness if I may say so

یہ سنا کہ لاجیکل ڈیفیکٹ (Psychological defect) ہوگا
میں آرٹیکل میرے سے درخواست کروں گا کہ اس سے کو اپنے دل سے نکال دیں اور
دوسرے مسائل کی طرف توجہ دجائے جو مناسب ہے کہا گیا کہ جب کم رہی
حکومت کو ملے گی کہ وہ رسمات کے تراصر (Transfers) ہوئے ہیں

اور پرنسپس (Principles) ہوئے ہیں ہوئے ہوئے کہیں دسی سے
ہوئے ہوئے اور کچھ کچھ سے کہیں ان (Putition) کے حقوں
پرنسپل (Personal Law) کے تحت دے گئے ہیں

A person in the womb has got right to demand putition according to Hindu Law

جو بچہ نسب میں ہے وہ بھی یہ حق کا دعویٰ کر سکتا ہے ہم دھرم سانس (धर्मशास्त्र) کو سب میں سکتے لیکن جو وجود نہ ہے اس میں دھرم عمل میں ہی ہو (یعنی جب نسب میں ہے اس کا دعویٰ و بعد میں ہوتا) انہوں میں ہم عمل میں ہی ہو اس میں ایسی مثال دو ہے جو کچھ جری رہی ہے برے نام برے برے ہوئے ہیں وہ جو نسب یعنی (Joint family) کے میں ہیں و کتا ان کو رہی میں حصہ میں دینا چاہئے؟ میں نے کہا کہ لو بھائی بھائی کا حصہ لے لو و کتا را ہوا میں نے کہا کہ بھائی میں چارہی ہے لہذا ہم اس کا حصہ لے لو اسکو دینی کسے کہا جا سکتا ہے کہ وہ اسکی لیکچر (Legally) نہیں و کتا ہی سوسلی (Constitutionally) نہیں و انوں مارلی (Even morally) سکی و امیری (Property) ہے نہ ہیویس بشر (Human nature) ہے اسکو بک کر کے جب تک کہ نہ اس نے ہو کہ اس نے جوڑی کر کے نہ خاندان حاصل کی ہے اس وقت تک اس کا حق اس خاندان پر قائم رہے گا انوں کی رد سے بچے کیلئے لوگ میں سے سے بنا عمل کرتے ہیں لیکن نہ حال کرنا کہ وہ سب کے سب سلطان ہیں اور سلطان برآمدہ میں و دوسرے ہوگا (۱۲) لاکھ انکر میں ہیں بوجہ لاکھ انکر ملنگی ہے لاکھ ہیں بویں لاکھ انکر ملے گی جی بھی رہی ملنگی قسم کی خاکی لیکن اگر میں آپ کے اسٹیمپ کو فول کرلوں تو کیا آپ نہ سمجھیں میں کہ حوالہ ہنگر (Land Hunger) ہے و ہم ہو خاکی؟ حوالہ ان اسٹیمپ (Rural Unemployment) ہے کیا وہ دور ہو خاکی؟ حوالہ اسٹیمپ سے (Fundamental necessities) میں کیا وہ بوری ہو خاکی؟ کیا ہر شخص میں حال ہو خاکی؟

You are not going to touch the fringe of the problem
میں کہوں گا کہ اصل مسئلہ کے کنارے کو بھی آپ نہ (Touch) میں کر سکتے
لیڈ لائن کے برابر و اس (Property Rights) کو چھ کر بک کر سکتے؟
فیکس (Figures) لکھ دیکھیں و معلوم ہوگا کہ دو ڈھائی لاکھ
انکر سے زیادہ میں ہیں لے سکتے

श्री श्री देशपांडे—५३ सी में यह बिलकूल विस्तेवास किया गया है कि (Government may as may be notified) जिसमें श्रद्धा लिखा गया है।
यहां में (may) का लक्षण विस्तेवास किया गया है जब यह कानून लागू होगा तो
कोई बात नहीं है कि यह बिलकूल भी लागू होगा

यदि बी तीन साल बाद स्नायू होना तो दरमियान में क्या होगा ?

سرکاری رام کس راڈ میں کچھ رہا ہوں کہ وہ وہ حق ہم نے اس سکس
میں رکھ لے۔ لندرا اب دی اورس کے نوحہ کے ساتھ وہ ہیں۔ جب تک قانون
لاگو نہ ہو اس وقت تک رجسٹر (Transfers) ہونگے۔

श्री श्री श्री वैशाखाय — क्या उसके सहस्र बानी वल्लभ ५१ के सहस्र अमल हुआ है ?

مریدی رام کس راؤ ٹریل میں کو میں س سس کے س سس کا
 سکوس (Sequence) مانا جاھا ہوں اسکے مد میں سمجھا ہوں کہ اسکے
 اسس (Stages) کے سمجھے میں آماں ہوگی سس س میں گورنٹ کو
 نک چرل ناو (General Power) ہے کہ کسی رس کا مالک دو سال تک
 مسلسل کا س نہ کرے نو اس صوب میں گورنٹ کو احساں ہوگا کہ دس انداری
 کرے رس کے سمجس (Management) کو اپنے ہاے میں لے لے وہ ناگل
 چرل سس (General Section) ہے نو ان کسویں (Non Cultivators)
 بر لاگو کا چاںکا ہے ۲۴ سی میں اسکے معلو کا پروسجر (Procedure)
 احساں کا چاںکا ہے وہ مانا گاہے کہ اوسس (Assumption) کے بعد گور، س
 کے کا احساں ہونگے ۲۵ اے میں نہ اسس ٹراوٹن (Special Provision)
 ہے کہ ساڑھے چار عملی ہولڈنگ کے ور جسکے ماس رس رجائے حکومت اسکو اپنے
 سمجس کے عملے مکی ہے اسکے لیے اسس ٹراوٹن میں اسکو پڑا رکھا جائے
 نا فال ان پروڈکس (Fall in Production) ہوا ناگل لو اسٹانڈرڈ (Low
 Standard) ہو اسی رس کو کس کرنا رہے لکن وہ لٹے کم ہوو اسی صوب
 میں اسی رس کو اسسٹ (Efficient) ہونے کے ناوجود حکومت نے سکی
 ہے ہم نے نہ ٹراوٹن (Provisions) بلاگ کس کے اوس، اے کے ع
 رکھر میں جسکو میں نے ابھی ترہکر سانا ہے

یہ بھی ایک بڑا مسئلہ ہے کہ معاوضہ دے میں اس کا حاسکا ہے نا جس
 انہوں نے صاف طور پر یہ ہیں دانا ہے کہ مارکٹ والیو (Market Value) سے
 کچھ کم دنا حاسکا ہے نا جس یہ مارکٹ والیو کے مط و معاوضہ دے کا حو لروم ہے اسکے
 بارے میں بلیسنگ کمپس نے کوئی رہبری نہیں کی ہے اس لیے ہم نے ایک درسیاں راسہ
 کالکولرہ رکھا ہے ہم چاہیے ہیں کہ اگر سیسگ ہولڈنگ (Existing Holding) ر
 سیسگ (Ceiling) لاگو کر کے کسی نہ کسی حلیے سے اگر سیسگ ہولڈنگ کیلئے
 سیسگ لگائے کا طریقہ واضح کریں ہم نے یہ سیس دیہی کی اسکے لیے دو میں اس حلی
 (Stages) رکھے ہیں یہ میں ہم نے یہ الفاظ رکھے ہیں

‘Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary, the Government or any officer or authority authorised by the Government may, for a public purpose, from such date as may be notified in the Jaisda and subject to the provisions of sub-section (7) as to the payment of compensation, assume the management of so much of the land held by a landholder ’

اب جان اب دیکھیں ہم بے بیوڑی سے حد شروع کی۔ نہ اصول ہے کہ اگر اب میں اکوایز (Acquire) کرتے ہیں تو میرا سرس (Fair Compensation) دیا جائے۔ میر (Fair) کے معنی یہ ہونگے کہ مارکٹ وائلو (Market Value) ہو۔ اگر ملک بربرس (Public Purposes) کیلئے میں کوایز کرتی تو سپولس پیدا کر سکتے ہیں۔ اسکو ایسا ہی صورت دھاسکی ہے۔ اصلے یہ حد نکالی گئی کہ ملک پر برس کیلئے لے سکتے ہیں۔ اسکے لئے دواسٹریج (Strages) بنائے ہیں۔ گورنمنٹ اسے لینڈس کا۔ چھٹا ایسے ہاتھ میں لے سکتی ہے جسا کہ کہا جاتا ہے انگری پکڑ کر پھر پھانسی لگا دیا۔ گورنمنٹ اسے پھانسی کے عکس میں لے سکتی ہے یہ تو ہم نے ۵۱ کے عکس کر دیا۔ دفعہ ۵۱۔ ۱۔ حوالہ ۵۰ ع کو پاس ہوا اور کاسٹی ٹیوس ۲۶۔ حوری نہ ۱۹۵ ع کو لاگو ہو چکا ہے۔ اس واسطے اس اصول کے مدنظر ہم نے

श्री श्री श्री विधानसभा — क्या ५३ के तहत कोबी बनकर हुआ है ?

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ ۵۱ کے عکس میں ہوا اسی لئے حلیج میں تو ہیں ہوا۔ نہ آرگومنٹ (Argument) تو میری مانند میں ہے۔ اس واسطے ہم اس موافق میں ہیں کہ چلیج میں ہوا۔

اسی برنسٹل کرچو ۵۱ میں ہے ایکسٹنڈ کر کے ہم ملک پر کر کے میں پھانسی لے لے میں لے لے کی حد تک ہلک پر پر کا حلیہ بنائے ہیں۔ اسکے لئے کم سرس دیا ہے اسٹریج تک ڈور مینڈ (Back door method) سے بھی لینڈ لینا چاہیں تو اساعمل نہیں کاسٹی ٹیوس کے لحاظ سے ہونا چاہئے۔ ہاں اگر کاسٹی ٹیوس کے موجودہ برارویس میں اسٹینڈنٹ ہو جائے تو ہمارے لئے بھی اسٹینڈنٹ کر کے کیلئے میدان کھل جاتا ہے۔ لیکن بد معنی یہ ہے کہ اسوقت تو ایسا نہیں ہو سکتا۔ جس حد تک ہم کاسٹی ٹیوس کے حدود کے اندر رہ کر کر سکتے ہیں اسے کر کے کی کوپس کی۔ اور ”مے ٹیک“ ”دکھا ہے“ ”سل“ ہیں۔ گورنمنٹ کو پاور ہے وہ بھی انکے حد کے اندر ہے۔ اگر چور نہیں کسی کے گھر میں حوری کیلئے گھسائے تو وہ بھی کچھ قانون کو سامنے رکھتا ہے۔ راب کے وقت سرنگ لگا کر داخل ہوا ہے۔ لیکن ہم تو یہاں قانون بنائے ہیں۔ سازی دیا ہمارے سامنے ہے۔ ہلک پر پر کا نام لے کر بھی ہم جس آچھی میں سکتے۔ لینڈ اکوایز اسٹک کے عکس نورا معاویہ دیکر بھی ۱۰ صدید وائد معاویہ دیا دڑتا ہے۔ میں چپ مسٹر کی جس سے اگر نہ آرڈر

دیدوں کہ آب کا گھر ۱۰ فیصد زیادہ معاوضہ کے ساتھ لے لیا جاتا ہے اور آپ ۳۴۴ گھنٹے کے اندر ایسے گھر کا منصوبہ جوڑ کر الگ چودا میں نوکنا نہ ہو سکتا ہے ؟ ملک ہونے کے لیے بھی کسی کی اراضی لیا جاہیں تو لیا اکوئریشن (Acquisition) ہو، ڈیکوریشن (Requisition) ہو یا ایمرجنسی (Emergency) کی صورت میں ہو اب کہہ رہے ہیں کہ ”سل“ کے الفاظ رکھ دیں تو میٹیکس کی ضرورت ہیں، گورنمنٹ کو سوجھ کا موقع بھی نہ ملے ایڈمنسٹریٹو سبوری چاہے بنا ہوتا ہو۔ آخر یہ تو دیکھنا ہی پڑے گا کہ گورنمنٹ اپنے سبجیکٹ میں لے سکتی ہے یا نہیں۔ یہ تمام پرنسپل حیرتوں ہیں۔ اسی لیے ہلالیگ کمیشن نے یہ رکھا ہے کہ لے لیا جس میں لیا جائے اس کے بعد ممکن ہے کہ اسکو پورے طور پر اسٹیبلشمنٹ ہوئے گا لے دیں برس لگیں۔ اس پر بھی اعتراض کیا جاتا ہے۔ لیکن ہلالیگ کمیشن نے کہا ہے کہ ہو سکتا ہے کہ اس برس لگیں۔ ممکن ہے حلقہ چوڑا ہے ایک ہی برس لگے۔ دو برس لگے۔

سری وی ڈی دھساہلے۔ درساں میں الین (Alienation) کو کس طرح روکے گی ؟

سری بی۔ رام کشن راؤ۔ الین کو روکنے کی حد تک میں نے جواب دیا ہے۔ کسی کے قانونی حق کو روکا پرنسپل (Principally) غلط ہے۔ لیکن آرڈیننس کے ذریعہ نہ ہو سکتا ہے جیسا کہ جسے ۳۴۴ کے تحت ہے کیا۔ میں کہیں بھاگ و ہیں جارہی ہے کہ ہم یہ آرڈر دیدیں کہ میں کو کہیں بھاگے گی ضرورت ہیں۔ وہ ہیں رہے۔ اب تو نہ کہتے ہیں کہ میں نہیں یہ بھاگے پائے۔ ہر شخص کا فٹائٹل رائٹ (Fundamental right) بھی حلا جائے۔ آرٹیکل ۱۹ میں جو لائٹس (Lawyers) ہیں، ان میں نے سب سے کہے ہیں مجھے اس اصول ظاہر کرنے کی ضرورت ہیں کیونکہ انہوں نے اپنے پوائنٹ اب وہوئے اسٹیشن میں کہے ہیں۔ لیکن میں نہ کہہ سکتا کہ ایسی مہربان میں کہیں کم آرکم کوئی لائٹ کو تو میں نہیں کرنا چاہیے۔ ان کے بارے میں اگر میں نہ کہہ سکتا ہوں کی لاعلمی ہے میں کہے گئے ہیں تو یہ مناسب میں کیونکہ آرٹیکل ۱۹ میں ایک ایک ورڈ کی اسٹڈی کر کے انہیں پتہ چلا ہے لیکن اس کے باوجود ان کے اسٹیشن الیکٹل (Illegal) ہیں۔ ان کا سٹی ٹیوشنل (Unconstitutional) ہیں۔

سری کے وی۔ رام راؤ۔ ہم ساورن باڈی (Sovereign body) ہیں، ہم قانون پاس کئے ہیں۔

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ اگر قانون ان کا سٹی ٹیوشنل مانا ہے تو مجھے کچھ کہنا چاہیے۔ لیکن ہم کو جو لکل الٹو اس میں ہے جو کا سٹی ٹیوشنل الٹو اس میں ہے اس کے

انک اور سوال اورچرٹس (Orchards) سے متعلق اٹھانا گا کہ
انہیں کیوں مسمیٰ کیا ک ہے۔ میری سمجھ میں ہے آنا - آرچرٹس فروٹ گارڈنس
ہمارے اگریکلچر کا انک بڑا شعبہ ہے میرے پاس ۱ موسمی کے درجہ ہوتے ہیں
جنہیں ہزاروں روپے کے صرفے سے لگایا گیا ہے۔ آپ کہتے ہیں کہ ہیں ان سب کو نکال دیا
جائے اور ہر ایک کو ایک ایک موسمی یا سرے کا درجہ دینا جائے۔ اس طرح لندس
لنس میں تقسیم کر دینا جائے جنہیں پر مرس (Preference) دینے کیلئے اب
مطالبہ کر رہے ہیں تو یہ ایک عجب خبر ہوگی جہاں ملک کے روڈکس کا سوال
ہے۔ اگریکلچر کا سوال ہے۔ میں اس مطالبہ کو سمجھتے ہوں۔ فائبر ہوں۔ انریل ممبر
کے ونڈز (Views) کو سمجھتے ہوں۔ فائبر ہوں۔ وہاں تو وہ نہ کہتے ہیں کہ ملک
کی ٹوٹل اکائی (Total economy) کی طرف دوسری ہیں ہے۔ پھر نہ کہتے ہیں کہ
”وہ ہزار ٹنٹ“، ”وہ ہزار ٹنٹ“، ”وہ ہزار ٹنٹ“، ”وہ ہزار ٹنٹ“۔
کا نام اس طرح دیا جاتا ہے جس طرح رام نام ہے۔ اور اسی لحاظ سے ہر ملک میں
اسٹیشن لائے جاتے ہیں۔ لڈ لارڈ کا فائدہ بھی نہ ہو سکتا ہے۔ ٹوٹل اگریکلچر
اکائی بھی نہیں نظر ہے۔ انریل ممبر کی حد تک تو میری رکھنے والے نا نہ دار
اگرے تو مخالف ہیں اور ٹنٹ انکا ہو سکتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ میں تو مخالف کو
کوئی فائدہ نہ پہنچے۔ مائے اسی نقطہ نظر سے اسٹیشن سن کہتے جاتے ہیں۔ یہ ہیں
دیکھا جاتا کہ ملک کے اگریکلچرل اور ٹنسی ٹرانڈ کو انکوئٹبل (Equitable)
طریقہ پر مائلو (Solve) کرنا ہے۔ اور اس طرح ٹنٹ اور دوسرے کاسکاروں کو فائدہ
پہنچانا ہے۔ حواء ان ہر (Unfair) ہو۔ ان انکوئٹبل (Inequitable) ہو۔
ان جسٹ (Unjust) ہو۔ ان کاسٹی ٹوٹل ہو الیکٹل (Illegal) ہو کہہ
بھی ہوں ٹنٹ کو فائدہ پہنچ جائے۔ اگر اس طریقے سے سمجھ جائے تو اسکا میرے پاس
کوئی جواب ہے۔

انریل ممبر میری ہے۔ وی رام راو نے جب ہی جوں کے ساتھ اور اسے نقطہ
نظر کے لحاظ سے جب ہی مدلل بربر فرمایا۔ اگر میں ان کے اعتراضات کا جواب
دے دوں تو میرے انریل ممبر کے اسٹیشن اور اعتراضات کے جوابات دینے کی ضرورت
ہے۔ اسی قسم کے حد آرگوسس انریل لڈراف دی انورس لے بھی بنا
کہتے ہیں۔ دونوں کا جواب میرے کہہ جاتا ہے۔ انریل لڈراف دی انورس۔ انریل ممبر
شری ہے۔ وی۔ رام راو اور اس کے ساتھ ساتھ انریل ممبر میری لکھی مرسواں ویڈی
ان سوں کے اعتراضات کے جوابات میں دے دے گا۔

انک اعتراضات یہ کیا گئے کہ اس میں جب سے لوپ ہولس (Loopholes) ہیں
ریولوشن (Revolution) کا دعویٰ کیا جاتا ہے لکن اس میں کی لوپ ہولس
ہیں۔ جہاں لوپ ہولس اور انورس (Evasions) معلوم ہوئے ہیں۔

ہوسکتی ہے۔ نہ کہا گیا کہ ہزاروں فوٹ ناموں کی مکمل ہوسکتی ہے۔ نہ ٹاٹ سری
سجھ میں ہو جی ای بھی آرٹل سر سری کے وی رام راو کے دھ میں نہ پات
آئی کہ کس کس طریقہ سے اس قانون میں بے ایمانی کی حاشی ہے اور اس سے بچ سکے
ہیں۔ عورتوں کے بعد انہوں نے یہ نکتہ نکالا کہ ریسٹارا ہی میں کو فوٹ پر دے
دینگے۔ ریسٹارا ہی ہولڈنگ کو اکسٹنڈ (Extend) کرنے کے لیے بے ایمانی سے
ایریں ول نو دینگے۔ کیونکہ فوٹ پر دہے میں نو کوئی مامعہ نہیں ہے اور فوٹ
کی مذمت (۴)۔ نہ رکھی گئی ہے۔ وہ بھی نہ لیٹی ہولڈنگ والوں سے متعلق ہے۔ لیکن
ہے اس طرح بھی مجھے کی کوپس کی حالتے لیکن انہوں نے اس سے کہنا ہر عارت کھڑی
کردی اور کہنے لگے کہ فوٹ پر دینے کی ایک مہم ہی شروع ہو چاہیگی تاکہ آج کے
سکس (۳۰ سی) کی دے بچ جائے

اب میں پوچھا چاہا ہوں کہ کیا یہ حالات کے مطابق ہے۔ یہ سب یہ اعتراض
بہ آعکس کیا صحیح ہے؟ آج کون لٹڈ لارڈ اساتے حوریں فوٹ پر دینے کیلئے راعبہ
آرٹل ممبرس ف دی ایورٹس کے حو ہوگی ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ وہ ہارے بھی
ہوگی ہیں (Laughter) لیکن آرٹل ممبرس آف دی ایورٹس اسکو مسلم ہیں
کرتے حالتے دھتے ہارے ہیں لیکن کیا کسی کی میں ان کے پاس فوٹ نہ چلی گئی ہو
پھر لٹڈ لارڈ نہ اسد کو سکا ہے کہ اس کو پھر واس آسکی؟ اسکا رٹ ریسر کس ہوگا
فولڈار کو جنوں دے گئے ہیں آرٹس آف مسجٹ ہوگا۔ ایسی صورت میں کیا بے فولڈاروں
کو رکھنے کی رغبت کسی لٹڈ لارڈ میں پیدا ہوسکتی ہے؟ میں آسلی (Honestly)
پوچھا چاہا ہوں۔ نہ میں اکسپرینس (Experience) ہے اور جب سے
لوگوں کا اکسپرینس ہے کہ میں فوٹ پر دینے کی حاش کوئی مامل ہیں۔ اگر آئندہ
اس عرص کے لیے حالات کے مطے نظر سے وہ ایسا کرنے کی کوپس کرتینگے نو کوئی اور
حر لائن گئے آرٹل ممبرس کوئی نو کسٹ سمجھا سکتے ہیں جیسا کہ انہوں نے نہ
رکست سمجھایا ہے۔ میں اس کو فوٹ کروکا لیکن فوٹ پر دے سے کوئی روکتے ہیں؟
حو ابی ہے رہے دھتے فوٹ نہ ہی سہی انا نو ہے کہ اس سے کہی نہ کسی ہونے
اذی کو میں نے گئی اب ارنوم کرتے ہیں نو میں کرتینگے لیڈلس نا کو آپرینسو حو
کوئی بھی آرڈراف پر تفرس ہے اچھا نو ہے۔ یعنی حوکام سرکار کو کرنا تھا وہ خود
لے لے ہیں اس سے کم از کم انا نو ہونا ہے کہ میں لوگوں کے پاس میں جن ہے ان
لوگوں کو فوٹ نہ میں مل جائے۔

دوسری حر نہ ہے کہ از مپس پروسیڈنگس (Assumption proceedings)
میں لمبی (Lengthy) ہیں۔ میں آرٹل ممبرس سے عرض کرنا چاہا ہوں کہ وہ
اے لمبی ٹاٹ ہیں ہوینگے جسے لمبی ہوئے کا کہ وہ شہ کر رہے ہیں گورنمنٹ کی
حاش سے عام طور پر حوڈنے (Delay) ہوئی ہے اسکی وجہ سے گورنمنٹ بد نام

ہو چکے اور اس کے علاوہ خاص طور پر موجودہ گورنمنٹ کے بارے میں آرٹیکل میں کو
سہ ہے ان کے سہ کو میں نکال دوں گا لیکن میں یہ اس دلائل کی کوشش کرتا
ہوں کہ ارداس میں دیکھنے کی کوئی کوشش نہیں کی جاسکتی دوسرے اسٹیمس کے
مقابلہ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ (۶) سہ کے اندر عملی ہولڈنگس کے بعد اس کا کام ہم ہونا
چاہیے اس کے لیے جب کم وہمہ لیا جاسکا میں ڈار سلا رہا ہوں میرا کوئی کمیشن
(Commitment) ہے کوئی بانڈنگ (Binding) ہے اس کے لیے
سادہ ایک سال کا عرصہ لگے گا۔ دس سال وہیں لکھتے ہو پروسجر ہم حساب کرتا
چاہیے ہیں ہمیں ہے کہ اس کے مطابق ایک سال کا عرصہ لگے کسی قوم کی نارغ میں
خود ملکاتہ کی نارغ میں بھی ہے کہ آرٹیکل ۱۲۱ دی انورس کے بھی دعویٰ کیا
ان کی حیح کار ان کے اسٹیمس (Agitation) نا ان کے رنولوس
(Revolution) سے اس کو کبھی مانا نہیں لیکن نا عراس سے اس کو سلیم
ہی کرلوں تو میں ۴ گراں کروں گا کہ ایک سال کا زیادہ کوئی امانت ہے
ملکاتہ کے ور (۴) سور (۴) لوگوں کیلئے جس کے لیے ورنس
وہاں کیا ہو رہا ہے ان کے سرکل (Struggle) ان کروں دیکر وہ سرکل کے
ناوجود بھی ۶ سال ہوئے اگر اس کے اسٹیمس کے لیے ایک سال کا زیادہ ہے
تو کیوں ای ٹیڈ اور سچ

حوائس فیملی پرنسپل کے بارے میں کہا گیا اس میں سب ہیں کہ کسی کے
حالتہ ایکٹ میں ۴ سر ہیں جو ان کے حال میں اس کو بر کر کہا ہے ایکٹ میں یہ
سر بھی اس کے بارے میں ڈفرنس ف اوپنڈ بھی ہے لیکن وہاں دوسرے راوٹرس
ہیں۔ کسی ایکٹ میں اگر سبگ ہولڈنگ (Existing holding) پر لمب
رکھے کا دفعہ ہی ہے کسی میں جو کچھ انہوں نے رکھا ہے وہ عملی ہولڈنگ
کے رنرمنس کے لیے ہے اب یہ معلوم ہوا چاہیے کہ آپ اس اصول پر حل رہے ہیں
اگر آپ ای ایکٹ پر حل چاہیے ہیں تو میں صرف صرف رکھے کیلئے مارتوں میں
آگے ٹھہرنا آپ اگر سبگ لمس (Existing limits) پر لمب لکنا چاہیے ہیں
تو آپ کو وہاں ایک قدم سجھے بھی ہونا پڑے گا اگر بچے راہ ہوں تو ایک عملی
ہولڈنگ چھوڑنے کیلئے ہم نے رکھا ہے کیا ہے میں کہ کچھ ہی رعایت ہیں
کرتے ہیں اور دس دیوں ہونا چاہیے

انک سبب نہ بھی آتا ہے کہ ساڑھے چار عملی ہولڈنگس جو آپ سار کرتے
ہیں اس میں ہولڈاروں کے سب بھی ہو رہی ہے اس کی ادھی بھی سار کرتے ساڑھے چار
کر لیا جائے جس کچھ کہ میری ایک ہزار انکر رہی ہے میں سب بول دے
چکا ہوں ہولڈاروں کی رہی کو اس میں شامل کرنے کے بعد میں عملی ہولڈنگس کے بعد
اگر آپ میری سبگ کو سار کرتے ہیں تو لیا پائی رہا ہے۔ میں صاحب انک ہزار

میں دوسرا اڑھائی سو۔ میں بوانکر لکھتے۔ اب پروٹیکٹڈ ٹرسٹ کے منصوبہ میں جو میں
ہے اسکو لے کر حد تک آب آگے راستہ (Right) کو ریسٹریکٹ (Restrict)
کر رہے ہیں اب ان ریسٹریکٹڈ رائٹ (Unrestricted right) (میں) میں
دے رہے ہیں اب وہاں کہتے ہیں کہ اسکو سہارا کر لیا جائے۔ میں میں سمجھتا کہ
اب اصطلاح کہتے ہیں۔ ایک انریسل پمپر لے کر کہتا کہ پروٹیکٹڈ ٹرسٹ اور ناں پروٹیکٹڈ
سٹ ڈویو کی بھی رہی کو اس میں سرنگ را چاہئے اور انکا نہ دعویٰ بھاکہ اگر
ایک اس اسٹڈ کو مان لیا جائے تو دوسرے کسی اسٹڈ کو مانے کی ضرورت نہیں۔
تدیک ایک سرمہ چھری سے گردن کاٹی گئی اب نہ ہائی لنگے کی ضرورت ہے نہ صاحب
لنگے کی (Laughter) نہ کسی مسم کا اسٹڈ ہے

اب ایک اور حیرت کا میں جواب دینا ہوں۔ کوآپریٹو فارمنگ کون؟ کہا جاتا ہے
کہ ایک شخص جب نہ نام ہو تو وہ کوئی تک کام بھی کرے و نہ نام ہی ہوتا ہے۔
کوئیکہ انریسل پمپر کے دل میں ہے کہ حکومت کی طرف سے جو بھی حیرت
ہے وہ حیرت ہوئی ہے۔ عاذا بڑی ویسٹ رام راوے کہا کہ اب یہ جو کر رہے ہیں
لنڈ لارڈز کو بڑھانے کا ایک ٹاک ڈور (Back door) کھول رہے ہیں
ایک حور دیوار سے لنڈ لارڈ انرم (Landlordism) کو بڑھا رہے ہیں
دینا میں جہاں تک میں لے دیکھا ہے کسی لنڈ رینارنس کے سلسلہ میں نا ملک کی
اگر تکلحل اکائی کے سلسلہ میں رسا میں ہی کلکٹو فارمنگ (Collective farming)
کا طریقہ اجساد بنا گیا ہے کلکٹو فارمنگ اور کوآپریٹو فارمنگ ہر جگہ ہے کوآپریٹو
فارمنگ اکثر جگہ رہے آئیے بعد تکسٹ اسٹ (Next step) کلکٹو فارمنگ
کا ہے۔ میں کو بھی دیکھے۔ اے ٹ اور میکسکو کو بھی دیکھے۔ وہاں بھی میں طریقہ
ہے ہر کٹری میں ہے

شری ایل ایس ریلے۔ جلیے وہاں امراڈی طور پر مسم عمل میں آئی ہے۔

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ وہ رسا میں ہوا۔

شری ایل ایس ریلے۔ ہر جگہ ہوا

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ صرف میں اور رسا میں ہوا۔ کسٹونٹ کمیونر میں
ہوا۔ (Laughter) دینا کے کسی اور کٹری میں کہیں بھی نہیں کیا گیا۔ جب
آب کہتے ہیں کہ ہر جگہ کوآپریٹو فارمنگ ہوئی تو سب سے جلیے ہم کوآپریٹو
کلیں ولنڈ فارمنگ (Co operative commonwealth farming) میں پلٹ
(Belief) رکھے والے ہیں۔ وہ غلط ہی ہوگا لیکن ہم ایک غلط مذہب
کے پیرو ہیں۔ ہمارا خدا ہم کو نہ کہا اور ہمارے پی لے نہ حلیم دی اس وجہ سے ہم

کوآئرسہ کامں ولہ کے معنی ہں اہا ملاک کہ ں ن اعراض کے ے اک
چھوٹا مٹا وند ہے اس میں بھی ۴ کہا گیا ہے نہ کہ آئرسو کو سب سے زیادہ دوسرے
دیا جائے اس طرح دوسرے کو (De tructive) (دوسری سے ۴ دیکھوں -
اس میں جلی ہے اسکا بالکل اسکاں و اگر رائے نا ۴ رولس ہں (Lai sig lane)
کے اصول پر ہر قسم کے کوآئرسو مالے کا احساں دنا جائے اور کوئی ے اعد ۴ جائے
جائے اور اس طرح رجھوڑ دنا جائے و سر اسکا اسکاں ہے کہ موودہ ۴ لارنس
ہی کو ریشو سوسائٹی کے ممبرس کی حسب سے فائدہ حاصل کرنے کی کوسس کرے

آئی ۴ ہئی سہو دیشواڈ —دفا ۶۶ کی طرف م آگاکا تبصروں دیکھنا چاہتا ہں۔ کھٹ مں
بتایا گیا ہں کہ اگر دس لاکھ اک جگہ آئے ہں اور ۶۰ اکھ جگہں آئیں گی تو یہ اک
کاآپارٹمنٹس سوسائٹی بنا سکتے ہں۔ انیس کے مان یہ ہں کہ آئی سہو سہو اکھ جانے کا لاکھ اور
یا چار اکھ جانے کا لاکھ بھی آج جائے تو ان کی کاآپارٹمنٹس سوسائٹی بن جائیگی
آخیر کس طرح ہوں گے؟ یہو کہ اب تک یہ سیکشن آگیا ہں کس سے بڑا کھ لاکھ
چاہے آئی سوسائٹی م آگاکا کرے—سوسائٹی آئی سہو سہو

شری کے وکٹ رام راڈ کے ساتھ ساتھ نک اور جی ہے کے ے
ولے فائل سے ۴ معلق ہں ۱ ۲ میں جو راولو ہے و انک ہے

شری بی رام کس راڈ رولس جو سے وائے ہں کے معنی کے اسے میں
پر ل ممبرس کو عطف بھی ہو رہی ہے ۲ میں ۴ کہا گیا ہے کہ اگر درجہ کا
کو ریشو فارم کسے ں سکا ہے اسکو منوں کا گیا ہے اس کے بعد رولس سے وائے
ہں کہ آئرسو ولج سوسائٹر جو سے وائی ہں اس کے بعد رولس سے وائے ہں جہاں
صرف ٹریسٹ بنایا گیا ہے کہ ے ایسی اسے درجہ کی حد تک ہوں اس کے ۴ ہرے ہں
ہوئے کہ کوئی رولس ہں سائیکس واضح رولس سائیکس

مسٹر اسپیکر انہی سادھ ہو رہی ہے کل میں ے جس قدر مل و وہ
ہاوس کو آئیں گے یا اما وہ بھی اب ہم ہو چکا ہے اسی صورت میں کا رول
جس مسٹر ای مای ممبر کل کرنا چاہے ہں نا آج ہی ہم کرنا چاہے ہں ؟
شری رام کش راڈ کل میں سدرہ میں سٹ لاکھ

Mr. Speaker So now we adjourn till half past nine tomorrow

*The House then adjourned till Half Past Nine of the clock
on Wednesday the 6th January, 1954*

